ماہنامہ

طِلسماتی دُنیا

دیوبند

مئی ۲۰۰۹ء MAY 2009

پریوں کو مسخر کرنے کا طریقہ

لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجانے کے فارمولے

کیا اُس کمرے میں بھوت تھا؟

RS.20/=

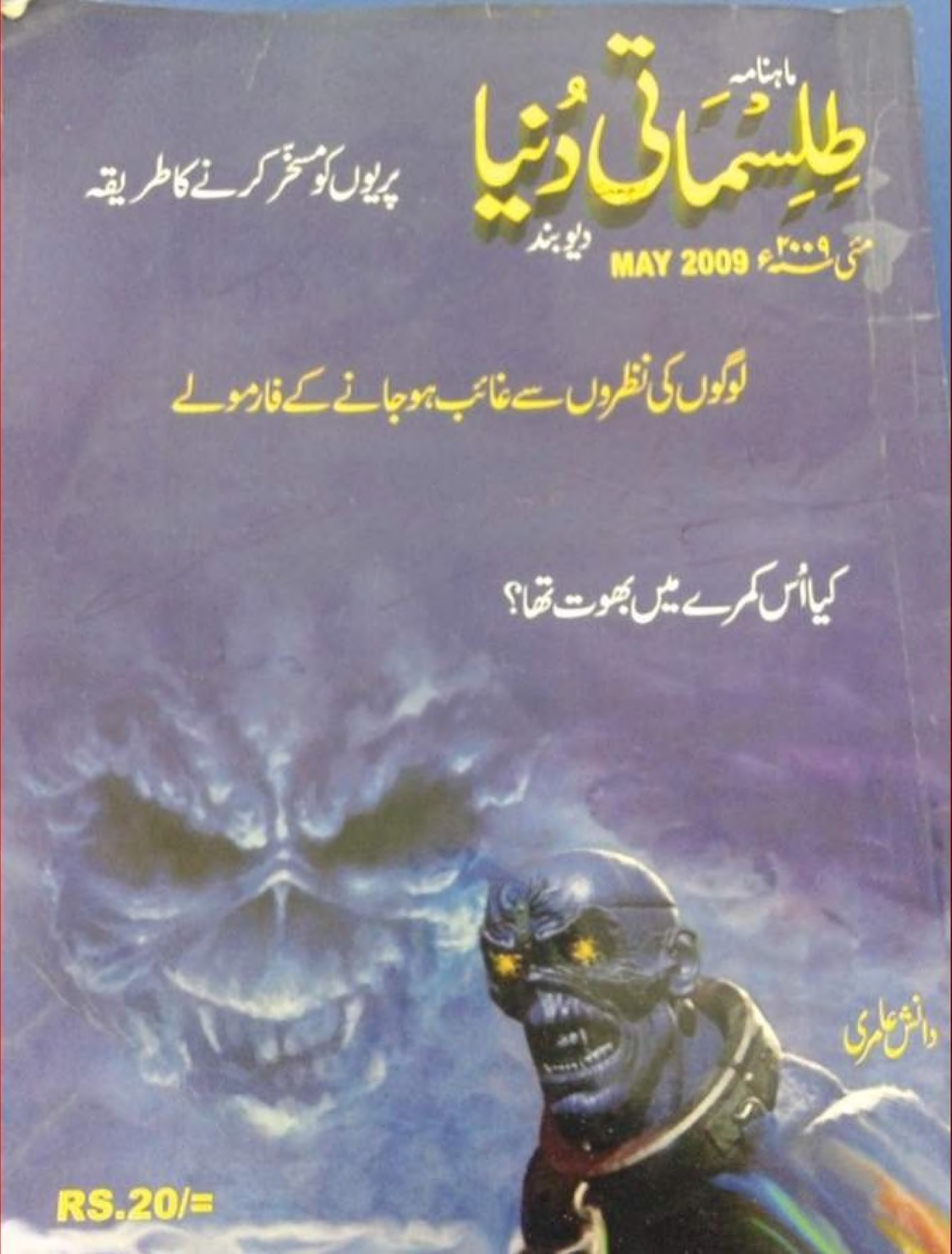
ماہنامہ
طِلسماتی دُنیا
دیو بند
مئی ۲۰۰۹ء
MAY 2009
پریوں کو مسخر کرنے کا طریقہ
لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجانے کے فارمولے
کیا اُس کمرے میں بھوت تھا؟
دانش عامری
RS.20/=

* ۱۱-P   رجسٹر   (P-63)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۱۶
شمارہ نمبر ۵
مئی ۲۰۰۹ء
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور کہاں؟

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
علاج بالقرآن ۱۱
ذرا سوچئے ۱۲
اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۳
روحانی ڈاک ۱۷
اعلامیہ ۳۲
مخزن العجائب ۳۳
علاج بذریعہ صدقات ۳۸
علم النقوش ۳۹
کرشماتِ جفر ۴۱
کلید مشکلات ۴۳
پوری دنیا کی جادو گری پر ایک نظر ۴۵
بے نظیر بھٹو کی زندگی اعداد کی روشنی میں ۵۳
حضرت امام حسنؓ کے پاکیزہ اقوال ۵۵
رہنمائی کی باتیں ۵۹
جادو کی تباہ کاریاں ۶۱
حروف صوامت کی حاضرات ۶۴
اذان بتکدہ ۶۵
انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ۷۰
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵
خبرنامہ ۸۲

آہ۔ مولانا اعجاز قاسمی

ماہانہ جرائد کا ہر وقت کسی غم یا حادثہ پر اظہار خیال کرنا ممکن ہوتا ہے۔ حالانکہ دل کا تقاضہ ہوتا ہے کہ بعض ایسے موضوعات پر اپنے تاثرات کا اظہار کریں لیکن موضوع کے دو تہے کی وجہ سے قلم مجبوری کا اظہار ہوتا ہے۔ اور دل کے جذبات دل ہی میں گھٹ کر رہ جاتے ہیں۔ ۱۲ مارچ ۲۰۰۹ء کو دیوبند کی ایک عظیم شخصیت مولانا اعجاز قاسمی کا انتقال اور جو وقت کا ایک عظیم سانحہ ہے لیکن اس وقت مارچ اپریل کا شمارہ پریس جاچکا تھا اس لئے بروقت ہم اپنے قلبی جذبات کا اظہار نہ کرسکے۔ ورنہ مولانا کی شخصیت ایسی تھی کہ ہمیں ان کے دنیا سے رخصت ہوتے ہی ان کے تمام پرستاروں سے اظہار افسوس کرنا چاہئے تھا۔ مولانا اعجاز قاسمی ایک دوست نواز، ملنسار، خلیق اور مرنجان مرنج قسم کے انسان تھے اور قومی خدمت کرنے کا جذبہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ دیوبند کی اکثر سماجی اور ثقافتی مجلسوں میں وہ اپنی موجودگی کا احساس دلاتے تھے اور لوگوں کے کام آنے کی ہر ممکن کوشش کیا کرتے تھے۔ مولانا اعجاز ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے ۱۹۴۷ء میں جب آزادی کا سورج ہندوستان کے افق پر طلوع ہوا تھا دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی۔ ۱۹۵۹ء میں وہ اسلامیہ اسکول سے وابستہ ہوئے اور پھر تادم ریٹائرڈ وہ اسلامیہ اسکول سے وابستہ رہے۔ انہوں نے اردو کی اور قومی خدمات کے لئے ۱۹۶۹ء میں دیوبند کی سرزمین سے اردو ٹائمز کی شروعات کی۔ ۱۹۶۹ء ہی میں دیوبند ٹائمز کے ابتدائی شمارے میں راقم الحروف کی ایک غزل شائع ہوئی تھی جس کا مطلع یہ تھا۔

قدرت سے گلہ بھی نہ ہو سکا قسمت سے شکایت کر نہ سکے

حالات کے مارے دنیا میں ایک چھوٹی سی حسرت نہ کر سکے

ملک کے مختلف شماروں میں جس میں ماہنامہ بیسویں صدی، ماہنامہ شمع، ماہنامہ بانو، ماہنامہ کھلونا، ماہنامہ تحریک، ماہنامہ نقش کوکن، ماہنامہ رگ سنگ، ماہنامہ شاعر، ماہنامہ بڑھتے قدم، ماہنامہ آفتاب سحر، ماہنامہ سریتا وغیرہ میں راقم الحروف کی دو سو سے زیادہ غزلیں شائع ہوئیں لیکن سب سے پہلی غزل روزنامہ دیوبند ٹائمز میں شائع ہوئی تھی جو بچپن کی اہم یادگار ہے۔ اور مولانا اعجاز قاسمی نے اس غزل کو شائع کرکے اردو نوازی اور قومی حمیت کا ایک ثبوت پیش کیا تھا جس کی قدر آج تک میرے دل میں ہے۔ گزشتہ ۳۰ سالوں سے میرا ان کا بہت گہرا تعلق رہا۔ وہ پکے کانگریسی تھے لیکن جب ان سے کانگریس کی کوتاہیوں کا ذکر کیا جاتا تھا تو وہ چراغ پا ہونے کے بجائے اسے سنتے تھے، محسوس کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ کانگریس ایک اچھی پارٹی ہے لیکن کانگریس میں آر ایس ایس کا نظریہ رکھنے والے کچھ لوگ گھس گئے ہیں جو کانگریس کی پالیسی کو مسخ کرنے کا کام کررہے ہیں مجھے اور مجھ جیسے متعدد مسلمانوں کو ان کے اس طرز فکر سے اتفاق نہیں تھا لیکن ان کی محبت اور مسلم نوازی ان سے بحث کرنے کی اجازت نہیں دیتی تھی یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مولانا عمر بھر کانگریس سے وابستہ رہے لیکن کانگریس نے انہیں کچھ نہیں دیا۔ نہ کوئی عہدہ نہ کوئی ایوارڈ۔ مولانا اعجاز قاسمی دیوبند کی ایک سیاسی شخصیت مولانا عثمان صاحب مرحوم کے پرستار تھے۔ وہ عمر بھر مولانا عثمانی سے وابستہ رہے۔ ان کی محبت اور عقیدت کی انتہا ہوئی کہ مولانا عثمان کے انتقال کے بعد انہوں نے مولانا عثمان کی یادگار میں مولانا محمد عثمان میموریل اسکول کی بنیاد ڈالی جو آج تک قائم ہے اور بے انتہا کس مپرسی کے حالات میں وہ تعلیم وتدریس کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مولانا عثمان سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس بارے میں مولانا اعجاز قاسمی کا ساتھ نہیں دیا ورنہ یہ اسکول دیوبند کے صف اول کے اسکولوں میں شامل ہو جاتا۔ مولانا اعجاز قاسمی نے تقریباً ۸۴ سال کی عمر پائی۔ وہ بہت کمزور اور منحنی قسم کے انسان تھے لیکن ان میں ملنساری تھی وہ ہر خوشی اور ہر غم میں لوگوں کے ساتھ شریک رہتے تھے اور ہر مجلس اور ہر جلسے کو اٹینڈ کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ دیوبند کی تمام برادریوں میں ان کو مقبولیت حاصل تھی اس لئے کہ وہ قوم پرستی کے قائل نہیں تھے اور تمام برادریوں کے مختلف افراد کا احترام وہ ان کی صلاحیتوں کے اعتبار سے کیا کرتے تھے۔ وہ سب سے زیادہ شیوخ برادری میں مقبول تھے جب کہ وہ شیخ زادے نہیں تھے۔ انہوں نے اپنی طرز فکر سے ساری قوم کو یہ سبق دیا ہے کہ انسان اپنی صلاحیت، اپنے علم اور اپنی خدمات سے پہچانا جاتا ہے اس کی عزت نہ اس کے سفید کپڑوں کی وجہ سے ہوتی ہے اور نہ اس کی برادری کی وجہ سے۔ آج مولانا اعجاز ہمارے درمیان میں نہیں ہیں لیکن ان کی خدمات ان کی اعلیٰ سوچ وفکر ان کی دوست نوازی، ان کی ملنساری، بہت زمانے تک یاد رہے گی انہیں فراموش کرنا آسان نہیں ہوگا۔ میں دعا گو ہوں کہ رب العالمین ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے تمام پس ماندگان کو صبر وجمیل کی اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

مختلف پھولوں

ارشادات رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

● قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو۔ کیونکہ قرآن مجید قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔

● سلام کرنے میں سبقت یعنی پہل کرنے والے کو تیس اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔

● اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی عبادت نہیں کہ ایک مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا دل خوش کردے۔

● بندہ اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ قریب تلاوت قرآن مجید ہی کے سبب ہوتا ہے۔

مہکتے پھول

● اللہ پر توکل کرنے والا کبھی بے کل نہیں ہوتا۔

● کینہ خواہ دو گھڑی ہی کے لئے جی میں آجائے جینا دوبھر کردیتا ہے۔

● محنت سے دوستی کے صلے میں کامرانی ملتی ہے۔

● اکثر کچھ کھوئے بغیر بہت کچھ پانے کی کوشش سب کچھ کھودیا کرتی ہے۔

● کسی کو کچھ ماننے سے پہلے جاننے کے عمل سے گزرنا کبھی مان کے جانے سے بچاتا ہے، کبھی جان سے گزر جانے سے۔

● محفل میں کسی کے عیب ظاہر کرنا اسے ذلیل کرنے کے برابر ہے۔

یاد رکھئے

● سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

● تلوار کا زخم جسم پر جب کہ بری گفتار کا زخم روح پر ہوتا ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

● جب عقل کامل ہوجاتی ہے تو کلام کم ہوجاتا ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

● انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتی ہے۔ (افلاطون)

● ظاہر پر نہ جانا، آگ دیکھنے میں سرخ نظر آتی ہے مگر اس کا جلایا ہوا سیاہ ہوجاتا ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

● مسکراہٹ وہ واحد لباس ہے جو ہمیشہ فیشن میں رہتا ہے۔

● زندگی کو سادہ مگر خیالات کو بلند رکھو۔

● خوش نصیبی ایک ایسا پرندہ ہے جو تکبر کی منڈیر پر کبھی نہیں بیٹھتا۔

● یہ ضروری نہیں کہ جو خوبصورت ہو وہ نیک سیرت بھی ہو، کام کی چیز اندر ہوتی ہے۔

● اپنے آپ کے ساتھ زبردستی مت کیجئے، ٹوٹ جائیں گے۔

● نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

● بری عادت بنانا آسان، نبھانا مشکل اور چھوڑنا ناممکن ہے۔

● مواقع کو استعمال کرنے کا نام قیادت جب کہ برباد کرنے کا نام حماقت ہے۔

● اچھی بات خواہ کوئی کہے پلّے باندھ لو، جب کسی موتی کی قیمت مقرر کی جاتی ہے تو یہ کوئی نہیں دیکھتا کہ اسے سمندر کی تہہ سے ڈھونڈ کر باہر لانے والا شخص شریف تھا یا رذیل۔ (سقراط)

● اگر دوست کانٹا ہے تو تمہارا بویا ہوا اور کم خواب ہے تو تمہارا بنا ہوا۔
(فردوسی)

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

اخلاق حسنہ

● سب سے بہتر انسان وہ ہے جس کے اخلاق حسنہ اچھے ہوں۔

● خوش اخلاقی ہی ایک ایسا جوہر ہے جس کا تمام زمانہ خریدار ہے۔

● جس انسان میں علم اور اخلاق نہیں وہ حیوان ہے۔

● اس شخص کا کردار بہت اعلیٰ درجہ کا ہے جو مذہب اور اخلاق دونوں کا تابع دار ہے۔

● اخلاق کے بغیر علم بیکار ہے۔

● بداخلاق انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

● اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو کچھ عطا فرمایا ہے ان میں سب سے بہتر خوش اخلاقی ہے۔

● میزان عمل میں سب سے زیادہ وزن دار عمل انسان کے اخلاق حسنہ ہونگے۔

سفید کنکری

عمر بناتی رحمۃ اللہ علیہ کا گزر ایک راہب پر ہوا جس کے دائیں ہاتھ میں سفید اور بائیں ہاتھ میں سیاہ کنکریاں تھیں۔ دریافت کیا ان کو کیا کرتا ہے۔؟ جواب دیا، جب میں کوئی نیکی کرتا ہوں تو ایک سفید کنکری سیاہ کنکریوں میں ڈال دیتا ہوں اور جب گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو ایک سیاہ کنکری سفید کنکریوں میں ڈال دیتا ہوں اور رات کو ان پر نظر کرتا ہوں۔ اگر نیکیاں گناہوں سے بڑھ جاتی ہیں تو روزہ افطار کر لیتا ہوں اور عبادت کے لئے کھڑا ہو جاتا ہوں اور اگر گناہ نیکیوں سے بڑھ جاتے ہیں تو نہ کچھ کھاتا ہوں نہ پیتا ہوں یہ میرا حال ہے۔

اقوال زریں

● جس کو مسلمان کا غم نہ ہو وہ میری امت میں سے نہیں۔
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

● سخی اللہ سے قریب ہے جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے۔ (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

غلط ہے

● اس خیال میں رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست اور خوبصورت رہوں گا۔

● اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار دفعہ کر کے چھوڑ دوں گا۔

● ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

● اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔

● اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا امیدوار رہنا۔

● آزمائے ہوئے کو آزمانا اور ہر ایک شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا۔

● دوسروں کی موت دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔

● ادائیگی قرض کے متعلق دل فریب، ذرائع آمدنی کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کے لئے بے دھڑک قرض لینا۔

حسن فطرت

● ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ و اعمال لکھے رکھے ہیں۔ (جالینوس)

● انسان کی بزرگی اور رتبے کی بلندی معجزوں سے نہیں، عصمت اور کردار کی صفائی سے ہے۔ (حضرت داتا گنج بخشؒ)

● اقرار جرم، مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔

● محبت کے لحاظ سے ہر ایک ماں باپ یعقوب اور حسن کے لحاظ سے ہر ایک بیٹا یوسف ہے۔ (بوعلی سیناؒ)

● ایک خوشی سے ایک سو غم منتشر ہو سکتے ہیں۔ (بطلیموس)

سچ ہے

- تعلیم قوموں کے دفاع کا سب سے سستا اور آسان ہتھیار ہے۔
- سب کچھ گنوانے کے بعد بھی مستقبل آدمی کے پاس بچ جاتا ہے۔
- خوش حالی دوست بناتی ہے اور تنگ دستی ان کی آزمائش کرتی ہے۔
- چیزوں کو استعمال کرنا آسان ہے مگر انہیں بنانا بڑا مشکل ہے۔
- یاد رکھیے کہ آپ جتنا کم بولتے ہیں، اتنا زیادہ سنتے ہیں اور جتنا زیادہ سنتے ہیں اتنا ہی زیادہ سیکھتے ہیں۔
- انسان جواب دینے سے نہیں سوال کرنے سے سیکھتا ہے۔
- جھوٹ بولتے بولتے آخر کار انسان انسانیت سے گر جاتا ہے۔
- وقت کی بے قدری کا ایک لمحہ ہی نیست و نابود کرنے کیلئے کافی ہے۔

رابندر ناتھ ٹیگور کے اقوال

- کم پڑھنا، زیادہ سوچنا، کم بولنا، زیادہ سننا یہی عقل مندی کی دلیل ہے۔
- جنہیں ہم کمتر اور حقیر بنا کر رکھتے ہیں وہ ہمیں رفتہ رفتہ کمتر اور حقیر بنا دیتے ہیں۔
- نصیحت کرنا آسان ہے، عمل کرانا مشکل ہے۔
- حق جتانے سے حق ثابت نہیں ہو جاتا۔
- مٹی، پانی اور روشنی کے ساتھ پوری وابستگی رکھے بغیر جسم کی تعلیم و تربیت مکمل نہیں ہو سکتی۔
- خدا بڑی بڑی غلطیوں سے خفا ہو سکتا ہے لیکن چھوٹی چھوٹی بھولوں سے کبھی ناراض نہیں ہوتا۔

سچ فرمایا

- بخیل دولت کا مالک نہیں ہوتا بلکہ دولت اس کی مالک ہوتی ہے۔
- ہر شئے کے ثواب کا اندازہ ہے مگر صبر کے ثواب کا اندازہ نہیں ہے۔
- جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اسکے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
- اگر آنکھیں کھلی اور روشن ہیں تو ہر روز، روز محشر ہے۔
- حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔
- کسی پر احسان کرو تو اسے چھپاؤ، اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اسے ظاہر کرو۔

- عمل صالح وہ ہے جس میں لوگوں سے کوئی امید نہ رکھی جائے۔
- عابد وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو۔

پہچان

ایک روز عبداللہ بن مبارکؒ نے جنگل میں ایک لڑکا دیکھا۔ ان کے دل میں خیال گزرا، اگر یہ لڑکا اہل علم کی صحبت میں نہیں بیٹھا تو خدا کو کیسے پہچانے گا انہوں نے اس لڑکے سے پوچھا۔ ''تم نے علم پڑھا ہے۔؟''

لڑکے نے جواب دیا۔ ''جی ہاں! میں چار علم جانتا ہوں، سر کا علم، کانوں کا علم، زبان کا علم اور دل کا علم۔

- سر خدا کے حضور جھکانے کے لئے۔
- کان، کلام الٰہی سننے کے لئے۔
- زبان، ذکر الٰہی سے تر رکھنے کے لئے۔
- اور دل، یاد الٰہی میں لگانے کے لئے۔

عبداللہ بن مالکؒ لڑکے کی باتوں پر ششدر رہ گئے۔ کچھ لمحے کے بعد فرمایا۔ ''لڑکے مجھے نصیحت کرو۔''

لڑکے نے کہا۔ ''اے شیخ! آپ عالم معلوم ہوتے ہیں اگر علم خدا کے لئے پڑھا ہے تو خلقت سے کسی بات کی طمع نہ رکھیں اور اگر خلقت کے لئے پڑھا ہے تو خدا سے کسی بات کی امید نہ رکھیں۔

طبی مشورے

- ان مشوروں پر عمل کے بعد نتائج کے ذمے دار آپ خود ہوں گے۔
- اگر آپ کے سفید سوٹ پر داغ آجائے تو اسے پہننا فوراً بند کردیں۔ داغ کسی کو نظر نہیں آئے گا۔
- نت نئی بیماریوں سے بچنے کیلئے برف ہمیشہ اُبال کر استعمال کریں۔
- چینی ہمیشہ نمک والے ڈبے میں ڈالیں۔ اس طرح وہ چونٹیوں سے محفوظ رہے گی۔
- اگر آپ کپڑوں میں زیادہ سفیدی چاہتے ہیں تو صابن کو واشنگ پاؤڈر میں دھو کر استعمال کریں۔
- اگر جلے ہوئے برتن سے داغ نہ جا رہا ہو تو اسے بازار میں بیچ کر نیا خرید لیں، داغ دور ہو جائے گا۔
- اگر استری کپڑے جلاتی ہو تو استری ٹھنڈی کرکے کپڑوں پر پھیریں، کپڑے نہیں جلیں گے۔

● پیاز دو دیتے وقت اگر جہاز دہ کے تنکے بکھیرنا شروع ہو جائیں تو ہاریل کے برش سے صفائی کریں، تنکے بکھرنا بند ہو جائیں گے۔

● پیاز کو کاٹتے ہوئے آنسو نکلنے لگیں گے تو پیاز زیادہ سے زیادہ کاٹیں کیوں کہ سنا ہے کہ زیادہ رونے سے آنکھیں خوب صورت ہو جاتی ہیں۔

● برتن دھوتے ہوئے شیشے کے برتن پہلے دھوئیں تاکہ برتن ٹوٹنے کی صورت میں آپ کو برتن کم دھونے پڑیں۔

● اگر لڑکیوں کی طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے سے آنکھوں میں درد اور شدت سے جلن شروع ہو جائے تو آنکھوں کی جلن دور کرنے کے لئے سرخ مرچوں کو پانی میں ملا کر آنکھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ سرخی آنکھوں میں سمیت غائب ہو جائے گی۔

منع ہے

"پھول توڑنا منع ہے۔" جہاں یہ لکھا ہوگا کہ آپ وہاں سے پھول ضرور توڑیں گے نہ صرف یہ بلکہ آپ بورڈ پر منع کا لفظ کاٹ دیں گے تاکہ لوگ آسانی سے پھول توڑ سکیں۔

"سگریٹ نوشی منع ہے۔" جہاں یہ عبارت ہوگی آپ اگر سگریٹ پیتے ہیں تو جلدی سے ایک کے بجائے دو تین سگریٹ منہ میں رکھ لیں گے کہ دیکھتے ہیں کیا راز کی بات ہے۔

"تھوکنا منع ہے۔" جہاں پر یہ لکھا ہوگا وہاں لوگ ضرور تھوکیں گے کیونکہ اگر ان کا تھوکنے کا ارادہ بھی ہو تب بھی وہ بورڈ دیکھ کر ضرور قسمت آزمائی کریں گے۔

"نماز پڑھیں اس سے پہلے کہ آپ کی نماز پڑھی جائے۔" جہاں پر ہوگا وہاں آنکھ دوسری طرف موڑ لیں گے بلکہ ساتھ زمین کو بھی موڑنے کی کوشش کریں گے اگر ہم یہ دو کام کر سکتے ہیں تو ہم ان دونوں کو ترک کر کے صرف ایک کام یعنی نماز شروع نہیں کر دیں، کیا کبھی آپ نے یہ سوچا ہے۔؟

منتخب اشعار

میں دھوپ سے بچ کر تو نکل آیا ہوں لیکن
گرتی ہوئی دیوار کے سائے میں کھڑا ہوں

●

قاتل سے زندگی کی نہ خیرات مانگنا
بے فائدہ ہے آگ سے برسات مانگنا

●

ہماری ماؤں ہمیں یہ دعائیں دیتی رہو
کہ ہم کو اپنے بزرگوں کے نام یاد رہیں

●

ہجر کی دھوپ بھی تم وصل کی برسات بھی تم
شام فرقت بھی ہو تم صبح ملاقات بھی تم

●

زندگی کی دھوپ سے جب سامنا ہو جائے گا
چاند جیسا اس کا چہرہ سانولا ہو جائے گا

●

دل جیتنے کی لوگوں میں طاقت نہیں رہی
دشمن سے پیار کرنے کی عادت نہیں رہی

●

میں نے غیروں کو بھی احساس محبت بخشا
میرے اپنے مجھے نفرت کی سزا دیتے ہیں

جواہر ریزے

● عبادت کرنے سے ہر ایک مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
● محنت کامیابی کی کنجی ہے۔
● جو مزہ بخش دینے میں ہے وہ بدلہ لینے میں نہیں ہے۔
● جس کی خواہش کم ہے وہی دولت مند ہے۔
● قوم کا نفاق اس کی جڑ کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔
● تم اپنا فرض ادا کرو، نتیجہ آپ ہی مل جائے گا۔
● سچ بولنے سے تمام عیب چھوٹ جاتے ہیں۔
● بری صحبت سے تنہا رہنا بہتر ہے۔
● نرمی سے جواب دینا دوسرے کے غصہ کو کم کرتا ہے۔
● تجارت سے انسان بنتا ہے اور اس کا امتحان بھی ہوتا ہے۔
● غصہ، غرور، ہوس ہمیشہ انسان کو نیک راستے سے ہٹانے والے ہیں۔
● جو انسان اپنی عزت اور حرمت کا خیال نہ کرتا ہو اس سے ہمیشہ دور رہو۔
● وقت بہت قیمتی چیز ہے اس کی قدر کرو۔
● دو قسم کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ قیامت والے دن نظر التفات نہ فرمائے ایک برے پڑوسی اور رشتہ دار رشتہ کاٹنے والے۔

- دو چیزیں ایک گھر میں جمع نہیں ہوتیں مالداری اور زناکاری۔
- دو چیزیں خاموش رہتے ہوئے بھی گویا ہیں وقت اور ضمیر۔
- دو چیزوں کی قدر ان کے چلے جانے کے بعد ہوتی ہے۔ صحت اور شباب۔
- دو عادتوں سے افضل کوئی عادت نہیں، ایمان باللہ اور خلق کی نفع رسانی۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے فرمایا

- والدین کے چہروں پر محبت سے نظر کرنا بھی خدا کی خوشنودی کا موجب ہے۔
- عارف ایک قدم اٹھا کر عرش پر پہنچ جاتا ہے اور دوسرا اٹھا کر واپس آجاتا ہے۔
- کائنات میں صرف ایک چیز موجود ہے یعنی نور خدا اور باقی سب کچھ غیر موجود ہے۔
- خدا اور انسان کے درمیان ایک ہی حجاب حائل ہے جس کا نام نفس ہے۔
- کائنات کی کثرت سے فریب مت کھاؤ۔
- دیر و حرم کے امتیازات سطحی ہیں۔
- اگر عشق خرد کا رہبر نہ ہو تو وہ کبھی منزل کو نہیں پا سکتی۔
- اللہ خیر مجسم ہے اور اس کی تقدیرات ہمہ خیر۔

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی

- بیٹا کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔
- جب خلقت کے پاس آؤ تو زبان کی نگہداشت کرو۔
- جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو، دوست سے بھی پوشیدہ رکھو مبادا وہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے۔
- جد و جہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو خفیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔
- مصائب سے مت گھبرایئے کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔
- حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
- وقت کی اگر قیمت ہے تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے۔
- کوئی چیز تیرے نزدیک نعمت و آخرت سے محبوب تر نہ ہو۔
- دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ، رزق مقدر پر قناعت کر اور دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال تاکہ رنج نفس سے سلامت رہے۔

حضرت فریدالدین گنج شکر کے ارشادات

- طمانیت قلب چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔
- خودی کی تکمیل اس عبادت سے ہوتی ہے جس میں ظاہر و باطن دونوں سربسجود ہوں۔
- وہی دل حکمت و دانش کا مخزن بن سکتا ہے جو دنیا کی محبت سے خالی ہو۔
- جسے لوگ مصیبت کہتے ہیں اسے محبوب (اللہ) کی طرف سے ایک عطیہ سمجھو محبت کا تقاضہ یہی ہے۔
- انسان کی تکمیل تین چیزوں سے ہوتی ہے خوف، امید اور محبت۔ خوف خدا گناہ سے بچاتا ہے، امید اطاعت پر آمادہ کرتی ہے، اور محبت میں محبوب کی رضا کو دیکھنا پڑتا ہے۔
- درویش وہ ہے جو زبان آنکھ اور کانوں کو بند رکھے۔ یعنی بری بات نہ سنے، نہ کہے اور نہ دیکھے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا

- جو شخص رات کے کچھ حصے کو علم حاصل کرنے میں گزارتا ہے میری رائے میں وہ ساری رات جاگنے (شب بیداری) سے بہتر ہے۔
- جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے
- اپنے فرائض کو انجام دو اور باقی حالات خدا کو سونپ دو، بہتری اسی میں ہے۔
- اپنی اور خاندان کی تندرستی کی حفاظت سونے اور موتی کے برابر ہے۔
- اہل حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں۔ کہیں ندی سے پانی لینے سے گھٹتا ہے۔
- جو اپنے دماغ پر پورا پورا قابو رکھتا ہے۔ وہ ہر اس چیز کو سمجھنے میں کامیاب ہوگا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

بدلہ

بیوی نے شوہر کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

دیکھو جی تمہارے دوست جس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں وہ لڑکی اچھی نہیں ہے۔ تم اپنے دوست کو منع کیوں نہیں کرتے۔

شوہر بولا۔ میں کیوں اس کو روکوں۔ جب میں تم سے شادی کر رہا تھا تو کیا اس نے مجھے روکا تھا۔

قسط نمبر ۲۰

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم

علاج بالقرآن

پہلا سلسلہ سورۂ مزمل

اگر کوئی شخص نحوست، بددعا یا گردش لیل و نہار کا شکار ہو اور اس کے ارمان بکھرتے پائے گئے ہو اور اس قدر بدحالی، کس مپرسی میں مبتلا ہو کہ جس کی وجہ سے معاشرے میں اور دنیا والوں کی نظروں میں تماشہ بن کر رہ گیا ہو تو اس کو چاہئے کہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ سورۂ مزمل کی اس آیت کا ورد کریں۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۔ اس ورد کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ نحوست و نحوست اور گردش لیل و نہار سے نجات ملے گی۔ اور اگر کسی کی بددعاؤں کی وجہ سے آفتیں برس رہی ہوں گی تو ان آفتوں سے بھی ان شاء اللہ نجات مل جائے گی۔ اس آیت کا نقش بھی مصائب و آلام سے محفوظ رکھنے میں اور نجات دلانے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ نقش یہ ہے۔ اس کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں یا نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۳۵۸	۳۶۱	۳۶۴	۳۵۰
۳۶۳	۳۵۱	۳۵۷	۳۶۲
۳۵۲	۳۶۹	۳۵۹	۳۵۱
۳۶۰	۳۵۵	۳۵۳	۳۶۵

● جو بچے قرآن حکیم حفظ کر رہے ہوں اور ان کو یاد کرنے میں دشواری محسوس ہوتی ہو تو ان کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے ان کی قوت حافظہ میں اضافہ ہوگا اور ان کو سبق آسانی سے یاد ہوگا۔ اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۳۹۴	۳۹۹	۳۹۹	۳۸۷
۳۹۸	۳۸۹	۳۹۱	۳۹۷
۳۹۷	۴۰۰	۳۹۳	۳۹۰
۳۹۵	۳۹۶	۳۸۸	۴۰۰

● اگر کوئی شخص کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو اور کسی بھی علاج سے اس کی تندرستی بحال نہ ہو رہی ہو تو اس شخص کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں اور ایک عدد تعویذ اس کے گھر میں لٹکا دیں۔ دونوں ہی تعویذ کالے رنگ کے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ اگر مرض شدید ہو تو اس کو پینے کے تعویذ بھی بنائے جائیں اور ان کی تعداد حسب ضرورت رکھیں۔

گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶

۳۹۴	۳۸۷	۳۹۰	۳۷۱
۳۸۹	۳۷۷	۳۹۳	۳۸۹
۳۷۸	۳۹۲	۳۹۵	۳۹۰
۳۹۶	۳۶۱	۳۷۹	۳۹۱

پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔

۷۸۶

۵۱۳	۵۰۸	۵۱۶
۵۱۵	۵۱۲	۵۱۰
۵۰۹	۵۱۷	۵۱۱

ان نقوش کو باوضو لکھا جائے۔ پینے والے نقوش گلاب اور زعفران سے لکھے جائیں۔ گلے والے نقش کو کالی روشنائی سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ نقوش ان ہی لوگوں کو فائدہ دیں گے جو کلام الٰہی پر یقین رکھتے ہوں۔

(باقی آئندہ)

ذرا سوچئے

ہر روز صبح سے لے کر رات تک آپ کی زبان پر جو کچھ آتا رہتا ہے، کبھی آپ نے تنہائی میں اس پر بھی غور فرمایا ہے؟ ہر روز کتنی باتیں آپ کی زبان پر آتی رہتی ہیں؟ کبھی آپ نے انہیں شمار کرنے کی کوشش کی ہے؟ کتنی ان میں بجا تھیں اور کتنی بے جا ہیں؟ کتنے الفاظ زبان پر لانے والے تھے، کتنے نہ تھے؟ کبھی آپ نے اس کا حساب لگایا ہے کہ ہر روز لاتعداد فضول گفتگو آپ کرتے رہتے ہیں اس کا کتنا حصہ محض لغو، فضول اور غیر ضروری ہوتا ہے۔ کتنا حصہ ایسا ہوتا ہے جس سے دوسروں کی دل شکنی اور دل آزاری ہوتی ہے۔ کتنا حصہ جھوٹ، مبالغہ اور نفاق پر مشتمل ہوتا ہے۔ کتنے حصے سے دوسروں کی غیبت ہوتی ہے؟ کتنے سے اپنی بڑائی اور خود نمائی نکلتی ہے؟ کتنے سے دوسروں کے ساتھ بے تعلقی، بدگمانی اور بے اعتباری ظاہر ہوتی ہے؟ کتنا دوسروں کی خوشامد اور جھوٹی تعریف کے لئے وقف ہوتا ہے اور کتنے حصے میں محض اپنی بات کی پچ کرنے والا ہے، جسے خوش کرنے کے لئے آپ کو اپنی دیانت داری کا خون کرنا پڑتا ہے؟ ساری عمر کا اندازہ کیجئے، ایک سال، ایک مہینہ، ایک ہفتہ کا حساب جانے دیجئے صرف ایک دن کا حساب کر کے اسے جانچ لیجئے۔

آپ دوسروں کو بے احتیاط، بدزبان، دروغ گو، مفتری، عیب جو، زبان دراز قرار دینے میں اکثر جلد بازی فرمایا کرتے ہیں لیکن خود اپنی روزانہ گفتگوؤں کو کبھی آپ نے اس پیمانہ سے ناپا ہے، جو آپ دوسروں کے لئے ہر وقت ہاتھ میں لئے رہتے ہیں؟ کیا آپ کے خیال میں آپ کی گفتگو کے متعلق آپ پر کوئی باز پرس نہ ہوگی؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی زبان سے جو کچھ ادا ہو رہا ہے، یہ کہیں اور ریکارڈ نہیں کیا جا رہا ہے؟ کیا آپ کے نزدیک آپ کی زبان ہر قسم کی ذمہ داری سے آزاد و مستثنیٰ ہے؟ کیا آپ کے عقیدہ میں صادق مطلق کا یہ وعدہ کوئی بات نہیں رکھتا

مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (کوئی لفظ تمہاری زبان سے نہیں نکلتا کہ اس کے لئے ایک نگہبان تیار نہ ہو)

(نعوذ باللہ) جھوٹ ہے؟ کیا آپ کو یہ اطمینان ہے کہ آپ کی زبان سے جو کچھ نکل رہا ہے کم از کم اس پر کسی کو گرفت نہیں ہو سکتی؟ اگر ان جملہ سوالات کا جواب نفی میں ہے تو پھر آپ اپنی گفتگوؤں کی طرف سے اس قدر مطمئن، بے پروا اور بے خوف کیوں ہیں؟ کیا قبل اس کے کہ دوسرے کے سامنے حساب دینا پڑے، خود ہی اپنے سے حساب لینا بہتر نہ ہوگا؟

تاریخ اور تذکروں میں آپ پیغمبروں، بزرگوں اور اخلاق و روحانیت کے بڑے بڑے مقدس و برگزیدہ رہبروں کے حالات پڑھ چکے ہیں۔ کیا (نعوذ باللہ) ان میں سے کوئی بھی "یاوہ گو" گزرا ہے؟ کیا وہ بھی دن رات بک بک میں وقت گزارا کرتے تھے؟ خود اپنا تجربہ، مشاہدہ آپ کو بتاتا ہے کہ زیادہ گوئی سے جھگڑے اور فساد بڑھتے ہیں، لوگوں کو ملال و عناد پیدا ہوتا ہے۔ اپنے قلب پر غفلتوں کا پردہ اور گہرا ہوتا جاتا ہے، آپس کی رنجشیں اور بدگمانیاں بڑھتی ہیں، اپنے نامۂ اعمال میں جھوٹ، مبالغہ، غیبت، خود بینی، نفس پرستی، لڑائی وغیرہ کے عنوانات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اور اس کے برعکس سکون، ضبط و اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے، روح کو تسلی و تسکین نصیب ہوتی ہے اور اپنی ذمہ داریوں کا بوجھ ہلکا ہوتا معلوم ہوتا ہے؟ اگر آج ہم میں سے ہر شخص صرف اتنا عزم کر لے کہ آئندہ سے اپنی زبان اپنے قابو میں رکھے گا تو ذاتی اور خاندانی، شخصی اور قومی کتنی خرابیوں، رنجشوں، کتنے فتنوں کا اسی لمحہ اور اسی آن خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا (بات کہو تو پکی اور مضبوط) کا فرمان جہاں وارد ہوا ہے، وہیں معاً یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ یُصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ (تمہارے عملوں کی اصلاح ہو جائے گی، تمہارے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے) کاش ایک مرتبہ بھی ہمیں اس فرمان الٰہی پر عمل کی توفیق ہو جائے۔

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

قسط نمبر: ۳۹

سیدنا احب الناس

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا احب الناس ہے۔ اس کے معنی ہیں انسانوں میں سب سے پیارے انسان۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا کے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ مقبول انسان ہیں اور انسانیت کے سب سے اعلیٰ اور ارفع مقام پر فائز ہیں تو اس لئے آپ کو احب الناس کہا جاتا ہے۔

اس اسم مبارک کی پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۳ ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہو جائے۔ اس کو چاہئے کہ وہ سیدنا احب الناس صلی اللہ علیہ وسلم کا ورد عشاء کی نماز کے بعد ۱۵۳ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کے دل میں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں سے ایک عجیب طرح کا نور پیدا ہوگا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اس کے دل میں پیوست ہو جائے گی۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد دو نفل زیارت کی نیت سے پڑھے۔ اور پاک صاف بستر پر خوشبو لگا کر نیز اپنے کپڑوں پر خوشبو لگا کر لیٹ جائے اور تین سو مرتبہ سیدنا احب الناس صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اگر پہلی رات میں زیارت نہ ہو تو لگاتار تین راتوں تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ دوسری ورنہ تیسری رات میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فیضیاب ہوگا۔

● اس اسم مبارک کا نقش دل میں صفائی اور پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے اور لوگوں کے دلوں میں اپنی محبوبیت اور محبت پیدا کرنے کے لئے مؤثر ثابت ہوا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور باوضو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۴۱	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۷	۴۲
۳۲	۴۱	۳۹	۳۰
۴۰	۳۵	۳۳	۴۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۵۲	۴۷	۵۴
۵۳	۵۱	۴۹
۴۸	۵۵	۵۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور باوضو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۹۲

۴۳	۳۹	۳۷	۳۴
۴۵	۳۶	۳۲	۴۰
۴۰	۴۲	۳۳	۳۸
۳۵	۳۶	۳۱	۴۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۵۲	۵۳	۴۸
۴۷	۵۱	۵۵
۵۶	۴۹	۵۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ہی نشست میں پورا نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۳۸	۳۰	۳۳
۳۱	۳۳	۳۲	۳۷
۳۹	۳۲	۳۶	۳۹
۳۵	۳۰	۲۵	۳۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۳	۵۴
۵۲	۵۱	۴۷
۵۰	۴۹	۵۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ، غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور باقی باتوں کا خیال رکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۳۳	۳۵	۴۰
۳۹	۳۹	۳۶	۳۲
۳۴	۳۷	۳۱	۴۳
۴۱	۴۲	۳۱	۳۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۵	۵۰
۵۳	۵۱	۴۹
۵۲	۴۷	۵۴

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل سیدنا صاحب القرآن صلی اللہ علیہ وسلم ۵۳ مرتبہ پڑھ کر ان نقوش پر دم کرے تو ان کی تاثیر و افادیت دوگنی ہو جائے۔

سیدنا ذوفضل صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا ذوفضل بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں فضل و کرم والا۔ چونکہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بعد سب سے زیادہ کریم و شفیق ہیں اور اپنی امت پر فضل بیکراں کی بارشیں برساتے رہتے ہیں اس لئے آپ کو ذوفضل بھی کہا جاتا ہے۔ اس اسم مبارک کے اعداد [illegible] ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں اضافہ ہو اور اس کے مال و دولت میں خیر و برکت ہو تو اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کا ورد ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ کیا کرے۔ اس ورد کی برکت سے کاروبار و ملازمت میں وسعت ہوگی اور خیر و برکت بھی میسر رہے گی۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے اندر تقویٰ پیدا ہو جائے اور اس کے ایمان و یقین میں اضافہ ہو اور اس کی باطنی قوت زیادہ ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ سیدنا ذوفضل صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اس اسم مبارک کا نقش روحانی قوت حاصل کرنے کے لئے اور ایمان و یقین میں پختگی پیدا کرنے کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش، ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک ہی دور میں نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۲	۲۳۱	۲۳۳	۲۲۹
۱۳۳	۲۲۹	۲۲۳	۲۳۵
۲۲۷	۲۳۱	۲۳۸	۲۲۴
۲۳۷	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

٣٠٩	٣٠٢	٣١٠
٣٠٥	٣٠٧	٣٠٠
٣٠٣	٣١١	٣٠٦

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت، ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٢٣٥	٢٣١	٢٣٩	٢٣٦
٢٣٧	٢٢٧	٢٣٢	٢٣٠
٢٣٢	٢٣٣	٢٣٥	٢٢٨
٢٢٦	٢٣٨	٢٢٣	٢٣٣

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

٣٠٣	٣٠٩	٣٠٨
٣١١	٣٠٧	٣٠٢
٣٠٦	٣٠٢	٣١٠

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ٹانگ پھیلا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

٢٢٦	٢٢٢	٢٢٩	٢٢٣
٢٣٩	٢٣٢	٢٣٥	٢٢٣
٢٣١	٢٢٧	٢٢٣	٢٣٨
٢٢٥	٢٣٧	٢٣٢	٢٢٩

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

٣٠٨	٣٠٥	٣٠٣
٣٠٢	٣٠٧	٣١١
٣١٠	٣٠٣	٣٠٦

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٢٣٢	٢٢٢	٢٢٥	٢٣٧
٢٢٣	٢٣٩	٢٣١	٢٢٧
٢٢٥	٢٣٣	٢٢٩	٢٢٣
٢٢٩	٢٢٣	٢٣٦	٢٢٢

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

٣٠٦	٣١١	٣٠٣
٣٠٣	٣٠٧	٣٠٥
٣١٠	٣٠٢	٣٠٨

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل سیدنا و افضل صلی اللہ علیہ وسلم ۹۲۰ مرتبہ پڑھ کر ان نقوش پر دم کر دے تو ان کی قوت و تاثیر دوگنی ہو جائے۔

گلے میں ڈالنے والے یا بازو پر باندھنے والے نقوش کو موم جامہ کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کرنی چاہئے۔

(باقی آئندہ)

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کرتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہی جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے۔ اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اکالی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے۔ ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہو ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش قبضے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

مستقل عنوان

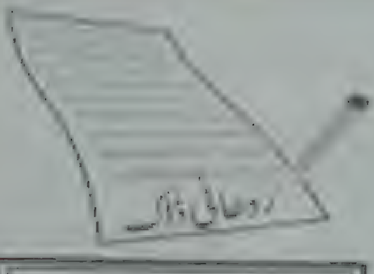

روحانی ڈاک

[illegible]

زندگی کی الجھنیں

سوال از: (نام مخفی)

میرا ایک بھائی ہے جو کہ پچھلے چار سالوں سے نہ جانے کیوں بیمار ہوتے چلا جا رہا ہے بہت علاج کرتے ہیں رپورٹ بھی نارمل ہوتی ہے اسے دکھانے پر پتہ چلا کہ اسے کسی نے کچھ کر دیا ہے اور اس کے اوپر کوئی بلا بھی ہے۔ ہم ان لوگوں کو دکھانے کی حیثیت نہیں ہے سمجھ نہیں آ رہا ہے یہ اللہ کی طرف سے دکھ ہے یا کچھ اور۔

ہمارے گھر میں ذرا بھی سکون نہیں، ہر کوئی بیمار رہتا ہے، روزگار میں کوئی ترقی نہیں ہوتی ہے، والد صاحب قرض میں دبتے چلے جا رہے ہیں۔ جب بھی بڑے بھائی کو باہر جانے کا موقع ملتا ہے تو رکاوٹ کھڑی ہو جاتی ہے والدہ صاحبہ کی طبیعت ہمیشہ خراب رہتی ہے۔ علاج سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا ہے دکھانے پر پتہ چلا کہ ہمارے گھر روزگار پر کسی نے کوئی جادو کر رکھا ہے۔ ہمارے خاندان والے ہم سے بہت خار کھاتے ہیں، ہماری خوشی ہماری ترقی انہیں پسند نہیں ہے۔ جانتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے اس لئے ہماری زمین پر طرح طرح سے قبضہ کرنا چاہتے ہیں اور تھوڑا اصرف تو نے بھی لئے۔ آپ مہربانی فرما کر کوئی دعا بتائیے اور کوئی عمل بھی جس سے اللہ تعالیٰ ہماری مشکلوں کو دور کرے۔

میں اپنے بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتی ہوں لیکن خطائی الجھات سے فکر مند ہوں۔ میری عمر ۱۹ سال ہے۔ میں (B A) کی طالبہ ہوں لیکن مجھے خود کا اعتماد نہیں ہے۔ میں بہت ڈرتی ہوں، کچھ بھی کسی سے کہہ نہیں سکتی ٹیچر کا جواب دینا ہو تو دے نہیں سکتی مجھ میں شرم بہت ہے میں کسی سے کھل کے بات نہیں کر سکتی۔ اگر مجھے کسی سے کوئی بات کرنی رہتی ہے تو میری آواز کانپنے لگتی ہے یہاں تک کہ اپنی ماں سے بھی بات کی وضاحت کرتی ہوں تو یہی حال رہتا ہے۔ میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں لیکن خود اعتمادی آڑے آجاتی ہے اپنے آپ کو ہر ایک سے کم تر سمجھتی ہوں۔ چار لوگوں کے بیچ میں دبلی سی اور خاموش رہتی ہوں مبادا کوئی حرکت ایسی نہ کروں جس سے شرمندگی اٹھانی پڑے۔ میرے زیادہ دوست بھی نہیں ہیں۔ میں ہر ایک سے گھلنا ملنا چاہتی ہوں لیکن ناکام ہوں۔ تنہائی کی وجہ سے مجھے سوچنے کی بھی عادت بہت ہو گئی ہے اور اکیلے میں روتی ہوں۔ اپنے اس حال سے میں بہت پریشان ہوں آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے میں بااعتماد بنوں۔ کوئی دعا وغیرہ بتائیے صحت بھی میری ٹھیک نہیں رہتی ہے، بہت کمزور ہوں، سر کے بال جھڑ گئے ہیں علاج سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ماہواری بھی ٹھیک طریقے سے نہیں آتی اور میرے پیٹ میں دونوں طرف بہت درد رہتا ہے۔ شرم کی وجہ سے اور گھر والی پریشانیوں کی وجہ سے کسی کو بھی نہیں بتاتی ہوں۔ درد بے انتہا رہتا ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے یہ کسی زنانہ بیماری کا تو نہیں اس بیماری سے چھٹکارا ہونے کے لئے کوئی دعا بتائیے اور بزرگ میری عمر ۲۰ سال ہونے والی ہے اور ابھی تک میرے لئے کوئی رشتہ نہیں آیا ہے جس سے امی پریشان اور فکر مند رہتی ہیں اور میں شرمندہ رہتی ہوں کہ مجھ سے چھوٹی عمر کی لڑکیوں کی شادی ہو گئی ہے۔ امی کا خیال ہے کہ کسی نے رشتہ نہ آنے پر کچھ کر دیا ہے لیکن میں یہ سب نہیں مانتی۔ میں چند وظائف بھی کر چکی ہوں میں اللہ کے فضل سے پنج گانہ نماز پڑھتی ہوں لیکن دل میں کوئی سکون نہیں ہوتا ہے اپنے آپ کو سب سے زیادہ گناہ گار سمجھتی ہوں، ہر وقت مجھے کسی بات کا ڈر لگا رہتا ہے اور میں بہت ڈرتی ہوں اپنی آگے کی زندگی سے۔ آپ میری پریشانی دور فرمائیں۔

میرے نام کا اور تاریخ پیدائش کا عدد بتائیں اور کوئی عمل بھی جو ہم آسانی سے کر سکیں۔ روزی میں اضافہ ہونے اور قرض ختم ہونے کی دعا بتائیں۔ [illegible]

میں عزت دے، اس کی بھی دعا کرتا ہوں۔ میری تاریخ پیدائش ۱۳ ستمبر کی صبح ۲ بجے ۱۹۸۹ء جمعرات کا دن۔

میں جوابی لفافہ بھی ساتھ بھیج رہی ہوں اگر آپ میگزین میں شائع کردیں۔ خط کافی طویل ہوگیا ہے اس کے لئے معافی چاہتی ہوں۔ ابھی اور بھی بہت سی پریشانیاں ہیں انشاء اللہ دوسرے خط میں ہم لکھیں گے۔ غلطی کے لئے معافی چاہتی ہوں۔ خدا آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ کی ہر ہر پریشانی کو دور فرمائے۔ (آمین)

جواب

دکھ اور سکھ اللہ ہی کی طرف سے ہوتے ہیں۔ انسان کو راحت ملے یا آفت، سب منجانب اللہ ہی ہوتی ہے لیکن ادب کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ بری چیزوں کی نسبت اللہ کی طرف نہ کی جائے۔ راحتیں ملنے پر اللہ کا شکر ادا کیا جائے اور اس کو اللہ کا فضل و کرم سمجھا جائے اور جب انسان کسی آفت یا مصیبت کا شکار ہوجائے تو اس کو اپنے گناہوں کی سزا سمجھے یا پھر اس کو آزمائش تصور کرے اگرچہ آفت اور مصیبت بھی اللہ کے اذن کے بغیر نہیں آتی لیکن ادب کا تقاضہ یہ ہے کہ اس طرح کی چیزوں کی نسبت اللہ کی طرف نہ کی جائے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ جب میں بیمار ہوجاتا ہوں تو اللہ شفا دیتا ہے۔ حالانکہ انہیں یہ کہنا چاہئے تھا کہ جب اللہ مجھے بیمار کرتا ہے تو پھر وہی شفا بھی دیتا ہے۔ انہوں نے بیماری کی نسبت اپنی طرف کی اور شفا کی نسبت اللہ کی طرف کی۔

آپ کا بھائی جسمانی مرض کا شکار ہے اسے کسی اچھے حکیم یا اچھے ڈاکٹر کو دکھائیں۔ انشاء اللہ مرض پکڑ میں آجائے گا اور جب مرض پکڑ میں آجائے گا تو علاج بھی صحیح ہوجائے گا۔ صحیح علاج کے لئے صحیح تشخیص ہوجانی ضروری ہے۔ بے شک اس دنیا میں جنات اور جادو اور دیگر بلائیں بھی انسانوں کی تندرستی تباہ کرتی ہیں لیکن ہر تکلیف پر یہ گمان کرلینا کہ شاید کسی نے کچھ کرادیا ہے محض ایک وہم ہے اور وہم بجائے خود ایک ناقابل علاج بیماری ہے۔ اگر کسی معتبر عامل سے بھی آپ علاج کرالیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ جسمانی امراض کا علاج بھی قرآنی آیات سے کیا جاتا ہے اور یہ علاج بھی نسبتاً کارگر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ تجربات یہ بتاتے ہیں کہ ایڈز، کینسر، شوگر اور دیگر امراض خبیثہ سے روحانی علاج کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو نجات مل گئی ہے۔ اور وہ اللہ کے فضل سے تندرست ہوگئے ہیں۔ یہ کا یہ گمان کہ عاملین صرف جادو اور جنات زدہ لوگوں کا ہی علاج کرسکتے ہیں عام خیالی ہے۔ اگر عامل واقعی عامل ہو تو وہ جسمانی امراض کا علاج بہتر انداز سے کرسکتا ہے۔ کیونکہ قرآن حکیم میں ہر طرح کی بیماری کا علاج موجود ہے۔ قرآن حکیم ایک ایسا نسخہ ہے۔۔۔ روحانی، ذہنی، جسمانی امراض کے لئے شفا کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ حالانکہ قرآن حکیم کا مقصد انسان کی رہنمائی کرنا ہے اور وہ ہدایت کا سب سے موثر ذریعہ ہے لیکن اس کی بے شمار آیات انسانوں کو جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات دلانے میں موثر ثابت ہوتی ہیں۔ اگر آپ اپنے بھائی کے گلے میں سورہ فاتحہ کا نقش بھی ڈال دیں تو بھی وہ انشاء اللہ بیماری سے نجات حاصل کرلے گا۔ سورہ فاتحہ کا نقش ہر جسمانی بیماری میں بہت موثر ثابت ہوا ہے اور میں نے جب بھی کسی مریض کو یہ نقش دیا ہے اس کو اللہ کے فضل و کرم سے بیماری سے چھٹکارا ملا ہے۔ سورہ فاتحہ کا نقش یہ ہے اس کو کالی پنسل سے لکھ کر موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے بھائی کے گلے میں ڈال دیں اور اللہ پر بھروسہ کریں۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

آپ بے چینی کو دور کرنے کے لئے یہ عمل کریں کہ ایک کلو چنے منگا کر ہر ایک چنے پر ایک مرتبہ "یا لطیف" پڑھیں اور روزانہ ۱۹ چنے ابال کر اپنے بھائی کو اٹھتے سے پہلے کھلائیں۔ اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کے بھائی کی کمزوری دور ہوگی اور اس کے جسم پر فربہی آنے لگے گی۔ روزگار کے لئے آپ اپنے بھائی کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد تین مرتبہ "یا مغنی" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے انہیں روزگار مل جائے گا۔

آپ کا یہ کہنا کہ شاید آپ کے خاندان والوں نے آپ پر جادو کردیا ہے جس کی وجہ سے آپ کے لئے روزی کے دروازے بند ہوگئے ہیں یہ بھی ہوسکتا ہے، اور یہ محض ایک وہم بھی ہوسکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب سے گلی کوچوں میں عاملین کی دکانیں سیکڑوں کی تعداد میں کھل گئی ہیں تب سے سفلی عمل کو بہت فروغ ملا ہے اور شریفوں کا ناک میں دم ہوکر رہ گیا ہے۔ آج کی افسوسناک صورت حال یہ ہے کہ چند روپوں کی خاطر کوئی بھی شخص خوف خدا سے محروم عامل کا سہارا لے کر کسی کو بھی برباد کرنے کی ٹھان لیتا ہے۔ ہر طرح کے عملیات سے فائدہ اٹھا کر لوگوں کے چلتے چلاتے کام کو بند کرنے کی ناجائز جدوجہد شروع ہوجاتی ہے جو اکثر کارگر بھی ثابت ہوتی ہے لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ خود لوگوں کے توہمات اور عقائد کی کمزوری نے بھی انسانو

[illegible] خواہشات [illegible] سے [illegible] حاصل [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ [illegible] وجہ [illegible]
زیادہ تر لوگ بدخواہی [illegible] ہوتے ہیں [illegible] رشتے داروں سے [illegible]
بے جا فکر پالتے ہیں [illegible] رشتے داروں سے [illegible] رنجشیں بھی [illegible]
[illegible] رنجشیں بھی [illegible] کی طرح صرف [illegible] تک محدود
ہوتی ہیں۔ کبھی [illegible] کرانے کے لئے [illegible] ہم [illegible] جاتے ہیں [illegible]
[illegible] پیچھے [illegible] ایک [illegible] بات [illegible]
پھر شروع کرتے [illegible] ایسا نہیں ہوتا کہ وہ اپنے برے ارادوں میں کامیاب
ہو جائے۔ بہت سے حالات [illegible] باتوں سے [illegible] نظر آتے ہیں لیکن
حقیقت میں وہ بالکل [illegible] ہوتے ہیں۔ اس لئے خود کو [illegible] خوامخواہ
احساس کمتری کا شکار ہونا درست نہیں ہے۔ پھر آپ کو یہ بات بھی یاد رکھنی
چاہئے کہ [illegible] والے کے ہاتھ [illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں۔ جب ہم
سب کا محافظ اللہ ہے۔ اللہ کے [illegible] فرشتے ہیں تو ہمیں رشتے داروں کی
دشمنی کا اس [illegible] خوف نہیں کرنا چاہئے کہ وہ [illegible] قوت میں [illegible] ہو جائیں گے۔
[illegible] سے [illegible] کو [illegible] کریں گے۔ دشمنی [illegible] جاتے [illegible]
ہمیں اپنی [illegible] یقین [illegible] حسبنا [illegible]
وحدہ [illegible] یقین [illegible] ہے کہ آپ کا روزگار [illegible]
[illegible] آپ کے [illegible]
[illegible] حسبنا اللہ ونعم الوکیل [illegible] مرتبہ پڑھا کریں۔ اول
آخر گیارہ [illegible] درود شریف بھی پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد آیت کریمہ کا
ورد بھی [illegible] کریں۔ انشاء اللہ ان وظائف کی پابندی سے آپ کا روزگار کھل
جائے گا۔ اور اگر آپ حضرت [illegible] کی [illegible] میں [illegible] رہیں گے تو اس
سے نجات مل جائے گی۔

ایک بات یاد رکھیں کہ کسی [illegible] سے انسان احساس کمتری کا
شکار ہو جاتا ہے اس کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں اور اس کے عزائم میں خلل
پیدا ہو جاتا ہے اس لئے دشمنوں کو شکست دینے کے لئے آپ کو اپنے حوصلے
برقرار رکھنے چاہئیں اور احساس کمتری کی دلدل سے نکل کر اپنے ارادوں کا سفر
جاری رکھنا چاہئے۔ انسان جب کوشش کرتا ہے تو اللہ اس کو کامیابی عطا کرتا ہے
[illegible] کسی نے [illegible] ہم [illegible] ہیں انسان کو
[illegible] ترقی [illegible] کے تمام [illegible] معطل ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ
[illegible] معطل ہو جانا [illegible] کمزور [illegible] اور حوصلوں میں بے یقینی کا پیدا
ہو [illegible] زندگی [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] دشمنوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے
آپ اپنے دشمنوں کو شکست دینا چاہتی ہیں تو خود کو احساس کمتری سے نکالیں۔

اس [illegible] سے خلاصی حاصل [illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اگر آپ یقین کے ساتھ [illegible] وظائف کی پابندی [illegible]
روزی کے دروازے بھی کھل جائیں گے اور آپ [illegible]

آپ نے اپنے بارے میں جو [illegible] لکھا [illegible]
کہ آپ [illegible] احساس کمتری کا [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] عطا کی ہیں لیکن آپ خوامخواہ احساس کمتری [illegible]
کی منفی ناشکری میں مبتلا ہیں۔ ہر لڑکی اپنے خاندان کی [illegible]
فکر ہوتی ہے کہ اس کے اہل خانہ خوشحال زندگی گزاریں [illegible]
کی فکر [illegible] کہ اس کے بھائی [illegible]
[illegible] تو وہ لڑکی [illegible] احساس کمتری [illegible]
کا شکار ہو جائے تو حیرت کی بات ہے۔

ہماری درخواست ہے کہ آپ احساس کمتری سے باہر نکلیں اور [illegible]
حوصلوں کے ساتھ اپنی زندگی بسر کیجئے اور [illegible] زندگی سے حوصلے [illegible]
اگر کسی کے حوصلے ختم ہو جاتے ہیں تو اس کا سب کچھ ہی ختم ہو جاتا ہے اور
[illegible] اس کو کہتے ہیں کہ [illegible]
حالات خراب سے خراب صورت حال میں بھی اپنے سب کی [illegible]
ہو جانے کی غلطی نہ کرے۔

آپ کی عمر ابھی زیادہ نہیں ہے۔ آج کل کے دور میں لڑکی کی شادی ۲۲ سال
کے بعد ہی ہونی چاہئے۔ اس حساب سے ابھی دو سال بعد آپ کی شادی ہونی
چاہئے اور لڑکی کی شادی اگر ۳۰ سال کی عمر میں بھی ہو جائے تو اس کا [illegible]
بہر حال البتہ ۳۰ کی لکیر پار کرنے کے بعد اگر پیغام نہیں آ رہے ہوں تو تشویش کی
بات ہے۔ تاہم اگر کسی مصلحت کی وجہ سے آپ یہ چاہتی ہوں کہ آپ کی شادی
جلد ہو جائے تو ہر بدھ کو سورۂ یوسف کی تلاوت عصر کے بعد ایک بار کریں
اور اپنی شادی کی دعا کر لیا کریں۔ انشاء اللہ چند ماہ میں کوئی بہتر پیغام موصول
ہوگا۔ آپ کے نام کا عدد ۳ ہے۔ اس حساب سے آپ کے لئے ہر ماہ کی ۳، ۱۲، ۲۱
اور ۳۰ تاریخیں اہم ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی
کوشش کیا کریں۔

آپ کا کلی عدد ۸ ہے۔ اور آپ کے دشمن عدد ۲ اور ۸ ہیں۔ ۴ اور ۸ کی
اشیاء اور افراد سے خود کو دور رکھنے کی کوشش کریں اسی میں آپ کی عافیت ہے
۳ اور ۷ اعداد کی چیزیں اور افراد انشاء اللہ آپ کو بہت راس آئیں گے۔ آپ
کے لئے ۹، ۱۲، ۷ اور ۱۳ تاریخیں خیر مبارک ہیں۔

آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ کے لئے بدھ کا دن اہم ہے۔ اور آپ کے لئے ۲۳ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان کا زمانہ اہم ہے۔ چونکہ آپ کا برج سنبلہ ہے اس لئے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر آپ کی منگنی کر لی جائے تو وہ طویل عرصے تک قائم رہے گی اور پھر منگنی قائم ہونے کے ۲ سال کے بعد شادی ہوگی۔ جیسا کہ آپ چاہتے ہیں ویسا ہی ہوگا۔

آپ کی شادی ان لڑکوں کے ساتھ کامیاب رہے گی جن کی تاریخ پیدائش ۲۳ اگست سے ۲۳ ستمبر یا ۲۲ اکتوبر سے ۲۲ نومبر کے درمیان ہو۔ آپ کو برج، ان اور وقت اللہ کے فضل سے راس آئیں گے۔ آپ کا اسم اعظم یالطیف ہے۔ روزانہ عشاء کے بعد ۱۲۹ مرتبہ اس کا ورد کریں۔

یہ سب حسابی اندازے ہیں اور علم الاعداد کی رو سے آپ کی مبارک اور غیر مبارک تاریخوں اور اشیاء کا تعین کر دیا ہے لیکن اصل چیز اللہ کا فضل و کرم ہے۔ جس انسان پر اللہ کا فضل ہو جائے اس کو کامیابیوں سے کوئی بھی محروم نہیں کر سکتا اور جس شخص پر سے اللہ کی رحمتیں نظریں پھیر لیں تو اسے کوئی بھی فائدہ کامیابی سے ہمکنار نہیں کر سکتا۔ لیکن بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ اسباب و عمل کی اس دنیا میں انسان تجربات کو ملحوظ رکھ کر زندگی گزاریں اور ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اس کی رحمتوں کے امیدوار رہیں۔ اس کے بعد جو بھی نتائج سامنے آئیں ان پر قناعت کریں۔ کسی بھی نتیجے پر پہنچنے کے بعد اللہ کی رضا پر قناعت کرنا بھی ایمان کی علامت ہے۔ اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جو لوگ اسباب و عمل کو نظر انداز کرتے ہیں فضل خداوندی خود بخود ان کے حصے میں آتا ہے۔ آنکھیں بند کر کے کوئی بھی راستہ طے کرنا ایمان کے منافی ہے اسی طرح کسی سبب کو خدا کے خلاف سمجھنا بھی غلط ہے۔ اسباب اللہ کے پیدا کردہ ہیں اللہ ہی مسبب الاسباب ہے۔ جو لوگ اسباب کو نظر انداز کر دیتے ہیں وہ فضل خداوندی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اسباب کو ملحوظ رکھیں اور اللہ پر بھروسہ کریں۔ انشاء اللہ ایک دن آپ کی کشتی طوفانوں سے نکل جائے گی۔

زندگی کے نشیب و فراز

سوال از محمد چوہدری ——— غازی آباد

آپ میرے لئے دعا کریں اللہ پاک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں ہماری تمام پریشانیوں کو دور کر دیں اور آپ میری تمام جملہ پریشانیوں و مشکل کا حل بتا دیں بڑی مہربانی ہوگی۔ میں کیا کروں کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔ ہر لمحہ دماغ پر الجھن سوار رہتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ آسمان اور زمین کے بیچ میں لٹکا ہوا ہوں۔ یونس کی طرح مچھلی کے پیٹ میں قید ہوں اور غموں کے اندھیرے میں سمندر میں غوطے لگا رہا ہوں۔

میرا ذہن بھی بہت پریشان ہو رہا ہے دنیا میں ہر جگہ ناکامی ہو رہی ہے۔ میری اہلیہ بیمار رہتی ہے ہم دونوں کا بدن کمزور اور سوکھتا جا رہا ہے۔ ایک پیکر لاش کی طرح ہوتا جا رہا ہے۔ میرے گھر اور بیٹے میں ہر وقت پریشانی ہے۔ زندگی کا ہر کام تو دور ہے بلکہ کبھی کام نہیں کر پاتا ہوں جس کی وجہ سے جسمانی و دماغی اور روحانی حالت بہت خراب ہوتی جا رہی ہے۔ ہم لوگوں پر بد کی گئی اور بددعا کر دی گئی ہے اہلیہ کی بیماری بھی سمجھ میں نہیں آ رہی۔ دعا اور دوا کا اثر نہیں ہو رہا ہے۔ حاسدوں نے گھر اور کاروبار سب ہر طرح کی بندش کر دی گئی ہے ہر طرح کی ترقی کو ایک رکاوٹ کی، ساری خوشی غم میں بدل گئی ہے۔ سال بھر سے آپ سے رابطہ چاہ رہا ہوں لیکن ہمت نہیں ہو پا رہا ہے۔ اپنے حالات لکھنے کے لئے قلم تک نہیں اٹھا۔ سال بھر ہمت کرنے کے بعد آج قلم اٹھا کر لکھ رہا ہوں کبھی دن رات بے چینی اور بندش چاروں طرف سے گھیرے رہتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کام کرنے کا دل نہیں کرتا۔ ایک تنکا بھی چھونے اور کہیں جانے کا دل نہیں کرتا۔ ہمت بالکل ختم ہو چکی ہے۔ میری زندگی سے خوشی اور سکون ختم ہو چکی ہے۔ پوری زندگی آج تک کوئی کاروبار میں کامیابی نہیں مل سکی۔ ایک سیٹ نہیں ہو سکا ہے زندگی ایک کھیل اور مذاق بن کر رہ گیا ہے۔

ماں باپ اور خاندان والوں کی خدمت کرنے کا بہت شوق ہے لوگوں کی بھی خدمت نہیں کر پا رہا ہوں جس کی وجہ سے وہ لوگ بھی ناراض ہیں بددعا کیں دے رہے ہیں۔

حضرت سے گزارش ہے کہ کوئی ایسی دعا بتائیں جو رات دن پڑھتا رہوں جس سے اللہ اور اس کے رسول کی ساری مخلوق مجھ سے محبت کرنے لگے۔ میں سب کا محبوب بن جاؤں دنیا میں کوئی میرا دشمن نہ رہے سب ہمیں محبت کرنے لگیں اور میں مستجاب الدعوات بن جاؤں۔ میری ساری بندش، جادو ٹونا کرنی اور کرتوت، حسد اور بغض ختم ہو جائے اور اللہ میری دنیا بنا دے دین بھی بنا دے۔ اور آخرت بھی سنوار دے۔ اس کے لئے ہم کو تعویذ دیں اور میری اہلیہ کو بھی تعویذ دیں تاکہ اہلیہ کی بھی ساری خوشی واپس ہو جائے۔ اور ہم لوگوں کی اللہ پاک عمر میں بھی برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

جواب

آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ حد سے زیادہ مایوس ہو گئے ہیں حالانکہ مایوسی کسی بھی صاحب ایمان کے لئے فقط ایک عیب ہے۔ قرآن میں صاف طور پر یہ فرمایا گیا ہے لَا تَيْأَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ۔ قرآن کہتا ہے کہ اللہ کی رحمت سے

ہوں اللہ کی رضا کے لئے ... آپ کی مدد کی کوشش کریں گے ... عادت کی وجہ ... آپ سے ... دل کو پریشان کئے ہوئے ہیں لیکن جب کچھ ... آپ کو خدمت اور ہمدردی کی توقع لی ہے ... اللہ ... آپ کو جسم صحت مند دیا ہے اور چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہیں تو پھر ... ایک بات ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے اور صرف تساہل اور سستی آپ کے ... اس کی ذمہ دار ہوتی ہے تو پھر یہ ایک افسوسناک بات ہے اور اس افسوس ہوتا ہے اگر اللہ نے آپ کو چلنے کے لئے پیر اور کام کرنے کے لئے ہاتھ دیئے ... سوچنے کے لئے دماغ عطا کیا ہے تو پھر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا اچھا نہیں ہے۔ آپ رشتے داروں کی محبت اور چاہت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں جب کہ آپ کی جیب خالی ہے۔ اس دنیا میں جب تک آپ لوگوں کی مدد نہ کریں تو وہ آپ کی عزت کیسے کریں گے۔ آج کل تو احسان کرنے والوں کی بھی ... جا رہی ہے اور جو لوگ بھلائی ... کا کام کرتے ہیں ... بھی ... رہتے ہیں تو پھر آپ جیسے لوگوں کو چاہتیں اور محبتیں کیسے میسر آئیں گی آپ تو چاہتے ہوئے بھی کسی کی خدمت نہیں کر سکتے ہیں۔ خدمت کرنے کے لئے پیسے کی ضرورت پڑتی ہے جو آپ کے پاس نہیں ہے۔ چاہتیں اور توجہات حاصل کرنے کے لئے ... دولت کی ضرورت پڑتی ہے۔ سستی اور کاہلی کی وجہ سے وہ بھی آپ سے نہیں ہوتا تو پھر رشتے دار کیونکر آپ کو چاہیں ... آپ کے سامنے ... نہیں ... یہ دنیا مفادات کی دنیا ہے ... لوگ ... مفادات رشتے جوڑتے ہیں ... رکھتے ہیں اور جب ان کے مفادات ... تو وہ ... تعلقات ختم کر لیتے ہیں۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ سستی اور کاہلی کو اتار پھینکیں اور اس سے ... آزادی حاصل کریں ... ایک نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں اور رزق حلال کے لئے بھاگ دوڑ شروع کر دیں۔ اس دنیا میں جو صاحب حیثیت ہوتا ہے وہی مقبولیت حاصل کرتا ہے اور جو صاحب حیثیت نہیں ہوتا وہ صلاحیتوں کے باوجود لوگوں کی نظروں میں ... ہے ... لئے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ انسان خود کمائے ... ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کرنے کا خود اہل بنائے تاکہ لوگوں کی ضرورتیں اس سے وابستہ رہیں اور جب لوگوں کی ضرورتیں انسان پوری کرے گا تو لوگ اس کی عزت اور اس کی قدر و منزلت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ضرورت کے بعد بھی اس کو یاد کرنے پر مجبور ہوں گے۔ خدمت، ہمدردی اور عطا ایسے جوہر ہیں جو انسان کا سر بلند کرتے ہیں اور ان اوصاف کی وجہ سے انسان ... بھی ... ہو جاتا ہے۔ آج ہندوستان میں بزرگوں اور ایسے لوگوں کے مزارات ہیں جو خدمت خلق کی وجہ سے اپنی زندگی میں مقبول تھے اور جب وہ دنیا سے رخصت ہوئے تب بھی اللہ کے بندے انہیں نہیں بھول پائے۔ اور آج بھی ان کے مزارات پر انسانوں کا ہجوم لگا رہتا ہے اور ہندو بھی ان کی بزرگی اور عظمتوں کے قائل ہیں۔ مزارات پر جو کچھ ہوتا ہے وہ کتنا صحیح ہے اور کتنا غلط یہ الگ بحث ہے لیکن انسانوں کی بھیڑ سے صاحب مزار کی عزت و عظمت کا اندازہ تو ہو ہی جاتا ہے۔ ... جن کے مزارات پر اللہ کے بندوں کا تانتا بندھا ہوا ہے یہ محض ان کی بزرگی اور یہ محض ان کی عبادت و ریاضت کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ یہ اس لئے بھی ہے کہ صاحب مزار اپنی زندگی میں اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف رہے اور انہوں نے بندگان خدا کی ہمدردی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ چاہے کہ قیامت تک اس کا نام زندہ رہے تو وہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرے اور ضرورت مندوں کی حتی الامکان ضرور مدد کرے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب انسان خود کسی قابل ہو اور کسی قابل بننے کے لئے سعی و جہد ... کرنا چاہئے ... قابل بنانے کے لئے کام شروع کرتا ہے اور جب کوئی ... کو کسی قابل بنانے کا ارادہ کرتا ہے اور جدوجہد کا آغاز بھی کر دیتا ہے پھر اللہ کا فضل و کرم اس کو کامیابی سے ہمکنار کرا دیتا ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو برس پہلے فرمایا تھا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یعنی مانگنے والے سے عطا کرنے والا انسان افضل ہے۔ اور جب انسان کچھ نہیں کرتا تو پھر وہ مجبوراً لوگوں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے جو ایک ناپسندیدہ عمل ہے اور یہ عمل انسان کو سب کی نظروں سے گرا دیتا ہے۔ اس دنیا میں اس انسان کی وقعت باقی نہیں رہتی جو اپنی ضرورتوں کا اظہار لوگوں کے سامنے کرے اس کے برعکس وہ انسان جو دوسروں کی مدد کرنے کے قابل ہوتا ہے اور اپنی فیاضی کی وجہ سے وہ ضرورت مندوں کی مدد کرتا رہتا ہے تو لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اس تفصیل کا حاصل یہ ہے کہ آپ خود کو کسی قابل بنائیں اور اس کے لئے تمام خیالات سے پیچھا چھڑا کر جدوجہد کا آغاز کریں۔

گھریلو بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے جمعرات کے دن نماز فجر کے بعد ایک بوتل پانی پر سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو سات دن تک صبح شام خود بھی پئیں اور سب گھر والوں کو بھی پلائیں۔ ان شاء اللہ اس پانی سے رفتہ رفتہ سب کی بیماریاں دور ہوں گی اور آہستہ آہستہ سب لوگ تندرست ہو جائیں گے۔ جب تک پوری طرح تندرست نہ ہو جائیں تو اسی طرح پڑھ کر بوتل تیار کرتے رہیں اور پیتے رہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر میں نماز اور تلاوت قرآن کا ماحول بنائیں۔ نماز اور قرآن کی تلاوت سے بھی صحت بحال رہتی ہے اور سستی اور کاہلی سے بھی نجات ملتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے جن گھروں میں لوگ نماز نہیں پڑھتے اور قرآن حکیم کی تلاوت نہیں

کرتے وہ گھر نحوست کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور ان گھر والوں کی خیر و برکت ختم ہو جاتی ہے۔ نماز سے عمر میں بھی برکت ہوتی ہے اور روزی میں بھی۔ [illegible] ہر فرض نماز کے بعد اپنے روزگار کی دعا کیا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد یا وہاب ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ [illegible] ہے۔ وظیفہ یہ ہے: اللّٰہ لطیف [illegible] لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کی [illegible] دور کرے۔ آپ کو تنگی مالی سے نجات دے۔ اور لوگوں کی نظروں میں آپ کی قدر پیدا کرے (آمین)

اجازتِ عمل اور خواب کی تعبیر

سوال از [illegible] ——— [illegible]

[illegible] رول نمبر T 436/08 ہے۔ میں نے اس سے پہلے بھی درود شریف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے خط لکھا تھا مگر کوئی جواب نہیں ملا اور آفس میں بھی بہت مرتبہ فون کیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کے نمبر پر بھی فون کیا مگر [illegible] سے بات نہیں ہو سکی۔ اس لئے یہ خط [illegible] کے طور پر لکھ رہا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے [illegible] درود شریف کی زکوٰۃ ادا کروں [illegible] ضرورت [illegible] کے سلسلے میں [illegible] رہنمائی فرمائیں۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے ایک خواب کی تعبیر بتائیں۔

خواب: میں یہ دیکھتا ہوں کہ میری والدہ جن کا نام [illegible] ہے ہسپتال میں (Admit) ہیں اور وہ قلب کے مرض میں مبتلا ہیں اور ان کا علاج چل رہا ہے میں ان کے پاس گیا ہوں۔ میں تھوڑی دیر کے لئے باہر آتا ہوں اور جب وارڈ کے اندر جانے کے لئے قریب پہنچتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ میری والدہ کی طبیعت بہت سیریس ہو گئی ہے۔ اور انہیں آکسیجن لگا کر آپریشن کے لئے لے جایا جا رہا ہے اور میں گھبرا جاتا ہوں اور روتے ہوئے [illegible] سے پوچھتا ہوں کہ کیا ہوا۔ تو وہ کہتی ہے کہ انہیں آپریشن [illegible] میں یہ دیکھتا ہوں کہ جو ہسپتال کی عمارت تھی وہ ہمارے [illegible] کی تھی جس میں ہم کرائے [illegible] رہتے ہیں [illegible] میری والدہ [illegible] نہیں [illegible]

میں میری والدہ کی آنکھ کھل گئی اور جب دیکھا تو رات کے ایک بج کر ۵ منٹ تھے اور اس کے ساتھ ہی ایک جہاز کی آواز مجھے سنائی دی جیسے کہ ابھی plane کی ہوتی ہے اور میرا [illegible] چھوڑنا شروع کر دیا ہے۔ بہت [illegible] ہونے لگا ہے میرے ساتھ میرے [illegible] بھائی صاحب تھے اور ان پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ میں نے سمجھا کہ شاید یہ میرا وہم ہے۔ میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ میری والدہ آج سے ایک سال پہلے انہی دنوں میں [illegible] مرض میں مبتلا تھیں، زندگی اور موت سے گزری تھیں مگر اللہ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئی ہیں۔ [illegible] قلب کے مرض سے [illegible] [illegible]

مہربانی فرما کر میرے اس خواب کی تعبیر بتلائیں اور اگر [illegible] بری ہے تو اس سے بچنے کی تدابیر بھی بتلائیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ [illegible] اچھی ہو۔ بہت امید ہے [illegible] [illegible]

جواب

[illegible] جو قاعدہ سمجھایا جاتا ہے اس میں [illegible] سب کی شروع میں اجازت بدل جاتی ہے۔ ہر عمل کی وقت [illegible] ضروری ہے [illegible] لیکن آپ مجبوری [illegible] میں سے کسی کو تبدیل کر سکتے ہیں [illegible] کوشش کریں کہ وقت پہلے والا ہی رہے۔ وقت اور جگہ کے تعین [illegible] سمجھنے میں آتی ہے [illegible] وقت اور جگہ بہت مجبوری میں بدلی جائے۔ آپ نے جو مجبوری ظاہر کی ہے وہ قابل قبول ہے [illegible] جگہ بدل سکتے ہیں لیکن کوشش کریں کہ وقت وہی رہے۔

آپ کے خواب کی تعبیر آپ کے گھر سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ اس خواب سے عالم اسلام کے ساتھ [illegible] ہونے والے [illegible] کی طرف اشارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا کرم کرے۔ اور مسلمانوں کی [illegible] اسلام کی حفاظت فرمائے۔ آج دنیا بھر میں یہود و نصاریٰ کی چلائی ہوئی سازشوں کی وجہ سے مسلمانوں کی [illegible] ہو رہی ہے اور اسلام کو بھی طرح طرح کے فتنے [illegible] رہے ہیں۔ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ملت اسلامیہ کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کی سازشوں سے محفوظ رکھے۔

مجموعی طور سے آپ کا خواب اچھا نہیں ہے اس لئے آپ استغفار کریں اور کچھ صدقہ بھی دیں اور دعا بھی کریں کہ اللہ اس خواب کی [illegible] سے آپ کو اور تمام عالم اسلام کو محفوظ رکھے۔

سورۂ یٰسین کے چلوں سے فارغ ہونے کے بعد حروف گنتی کی زکوٰۃ ادا کریں۔ سب سے آخر میں نقش کی زکوٰۃ ادا کریں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو روحانی تجلیات کے میدان میں کامیابی عطا کرے اور آپ خدمت خلق کرنے کے صحیح معنوں میں اہل بن سکیں۔

ایک بات نوٹ کرنے کے لئے یاد رکھیں کہ اگر مصروفیت کی وجہ سے فون پر رابطہ نہ ہو سکے تو کسی تشویش میں پڑنے کی ضرورت نہیں اپنی سہولت کے مطابق جمعہ، جمعرات … سے فون کیا کریں۔ معمولی مصروفیت کی وجہ سے اکثر ناغہ بھی ہو جاتا ہے۔ اتوار اور جمعرات کے دن عام طور پر … آپ بھی اتوار اور جمعرات کے دن فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کیا کریں شاید … ہو سکے۔

کوئی چیز بے فائدہ نہیں

سوال از۔ فوزیہ اختر

اللہ آپ کو صحت اور تندرستی کے ساتھ لمبی عمر دے جو آپ اسی طرح دکھی لوگوں کی پریشانی دور کریں۔ آمین۔

میں آپ کو پہلی بار خط لکھ رہی ہوں بڑا احسان ہوگا کہ اگر آپ اس کا جواب دیں۔ ایک سال سے میں نے آپ کا رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ تب مجھے پتہ چلا کہ اعداد کی کتنی اہمیت ہے اور پتھروں کی۔ اب میں سب سے کہتی ہوں کہ تم نگینہ پہنو تو میرے اوپر کوئی یقین نہیں کرتا اب میں خود پہنوں گی اور دیکھوں گی کہ فائدہ ہوگا تبھی سب کو نگینے کی اہمیت سمجھ میں آئے گی۔

میرا نام فوزیہ اختر ہے۔ ماں کا نام ام لیلیٰ، والد کا نام اختر مسعود، تاریخ پیدائش ۱۰ دسمبر ۱۹۷۸ء۔ میرا اسم اعظم اور نقش کے بارے میں بتائیں۔ میں کچھ نہیں جانتی ہوں اس کے بارے میں معلومات چاہئے۔ میں نے آپ کی کتاب میں سے دیکھ کر سورۂ شریف چہرے کی کشش کے لئے پڑھا ہے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میں بہت پریشان ہوں میرے چہرے پر بہت زیادہ بال ہیں۔ ام لیلیٰ کے روزے رکھے اور یا مجید پڑھا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میری شادی نہیں ہوئی ہے۔ اور میرے سارے بال سفید ہو رہے ہیں اگر کچھ ایسا ہو پڑھنے کو دیں جس سے بال کالے ہو جائیں اور چہرہ اچھا ہو جائے۔ روئیں ختم ہو جائیں۔ مشکل سے مشکل چیز تو آپ کا بہت بڑا احسان عظیم ہوگا۔ اس سے اور بہت سی لڑکیاں بھی فائدہ اٹھا سکیں اس لئے اس خط کو جلدی چھاپ دیں۔ تو احسان عظیم ہوگا۔

کیا الجھائی آئل لگانے سے بال کالے ہو جائیں گے اس خط کو اگر آپ چھاپ دیں تو احسان عظیم ہوگا۔

جواب

حق تعالیٰ نے اس کائنات میں کوئی چیز بھی بے فائدہ پیدا نہیں کی ہے۔ زمین پر رینگنے والے کیڑے جو بظاہر بے کار نظر آتے ہیں وہ بھی کوئی نہ کوئی افادیت رکھتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے انسان کی محدود عقل اس کا ادراک نہ کر سکے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ پتھروں میں کوئی افادیت نہیں ہے اور علم اعداد بے فائدہ علم ہے اسی طرح ہاتھ کی لکیروں کی کوئی اہمیت نہیں تو وہ دراصل اس بات کے قائل ہیں کہ یہ چیزیں عبث اور بے فائدہ پیدا کی گئی ہیں اور یہ سوچ اسلامی عقیدہ کے خلاف ہے۔ کیونکہ اسلامی عقیدہ یہ کہتا ہے کہ اس کائنات میں کوئی بھی چھوٹی چیز اور بڑی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی ہے۔

قرآن حکیم میں پتھروں کا ذکر بھی ہے، اعداد کا بھی پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ جن چیزوں کا تذکرہ قرآن حکیم میں موجود ہو وہ چیزیں بیکار اور بے فائدہ ہوں۔ قرآن حکیم میں گدھے کا، خچر کا، گھوڑے کا، اونٹ کا ذکر ہے اور انسان ان چیزوں کی افادیت کا قائل ہے تو پھر انسان ان چیزوں کی افادیت کا انکار کس منہ سے کرتا ہے جو اعداد اور پتھروں سے تعلق رکھتی ہیں۔ قرآن حکیم میں موتی کا بھی ذکر ہے اور مرجان کا بھی۔ قرآن حکیم نے یاقوت کی افادیت کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ جو لوگ پتھروں کی افادیت کے قائل نہیں وہ علم جواہرات سے نابلد ہیں اور انسان جب کسی چیز کا علم نہیں رکھتا تو اپنی کم علمی کو چھپانے کے لئے اس کی مخالفت شروع کر دیتا ہے۔

تمہارا نام فوزیہ اختر ہے۔ تمہارے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ اس عدد کی مناسبت سے تمہیں انگریزی کی تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ انشاء اللہ راس آئیں گی۔ اگر آپ ان تاریخوں میں اپنے خاص کاموں کو انجام دینے کی کوشش کریں تو بہتر ہے۔

تمہارا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔ تمہیں انشاء اللہ پکھراج اور یاقوت راس آئیں گے ان پتھروں کو … گرام ہونے پر … گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہنیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ کوئی بھی چیز صرف اللہ کے حکم سے فائدہ پہنچاتی ہے۔ فی نفسہ کوئی چیز مفید نہیں ہے۔ ۲ اور ۹ تاریخیں تمہارے لئے مبارک نہیں ہیں۔ ان تاریخوں میں اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ تمہارا اسم اعظم "یا عزیز" عشاء کی نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

زیتون کے تیل پر سورۂ والیل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور اپنے سر میں لگائیں۔ انشاء اللہ اس تیل کی پابندی سے بال گھنے بھی ہو جائیں گے اور کالے بھی ہو جائیں گے۔ آج کل بال کیلشیم کی کمی کی وجہ سے بھی سفید ہوتے ہیں۔ کسی حکیم سے رجوع کر کے کیلشیم بنانے والی غذاؤں کا بطور خاص استعمال

کر لیں۔

صدقات کی تحصیل بروج اور اعداد کے حساب سے طفیلی دنیا میں آپ نے ایک جنجال کھڑا کیا ہے بعد ازاں کائنات کی کالی مشکل سے مشکلات سے نجات پانے کی کوشش کریں۔ ایک بار پھر یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اس دنیا میں کوئی علم، کوئی چیز اور کوئی ذرہ اللہ نے بے فائدہ پیدا نہیں کیا ہے اور چیز اس کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے محترم ہے۔ اللہ کی مرضی اور حکم کے بغیر کسی کی دعا میں تاثیر نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ مختلف اشیاء کو ایک دم ناجائز بتا دیتے ہیں وہ اپنی کم علمی پر پردہ ڈالنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کی طرف سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ نے کوئی ایک چیز بھی اس وسیع ترین کائنات میں بے فائدہ اور عبث پیدا نہیں کی ہے۔ جب یہ راز جیب میں رکھنے سے انسان کو کوئی فائدہ ہو سکتا ہے تو سوئی جیب میں رکھنے سے سکون کیوں میسر نہیں ہو سکتا۔

یہ کیسا عمل ہے؟

سوال از: عبدالرشید نوری ——————— بھوپال

اللہ الصمدی محمد مددی کا مفصل عمل کیا ہے۔ اس کا طریقہ اور پڑھنے کی تعداد کیا ہے۔ اس کے پڑھنے کے کیا کیا فائدے ہیں۔ مفصل طریقہ عمل اور فوائد روحانی ڈائجسٹ میں شائع کریں۔ نوازش ہوگی۔

جواب

یہ عمل میری نظروں سے نہیں گزرا اس لئے میں اس عمل کی حقیقت سے واقف نہیں ہوں۔ جب واقف نہیں ہوں تو کیسے بتا سکتا ہوں کہ اس کی تعداد کتنی ہے اور اس کو پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔ مجھے یہ کہنے میں بھی کوئی تکلف نہیں ہے کہ میں اس عمل کو جائز نہیں سمجھتا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بہت عظیم الشان ہیں۔ وسیع المرتبت ہیں۔ رحمۃ للعالمین ہیں ان پر جتنا بھی درود و سلام بھیجا جائے کم ہے۔ بلاشبہ وہ محسن انسانیت ہیں۔ ساری دنیا ان کے احسانات کے بوجھ تلے دبی ہے اور ان ہی کی دعاؤں کا صدقہ ہے کہ آج ہم کسی قابل ہیں لیکن ان سے مدد طلب کرنا درست نہیں ہے۔ ہمیں ان کے صدقہ و طفیل میں رب العالمین سے مدد طلب کرنی چاہئے۔ کیونکہ عطا کرنے والی ذات رب العالمین ہی کی ہے اللہ کے بعد رسول برحق کا مقام سب سے زیادہ بلند ہے لیکن قادر مطلق اور قاضی الحاجات تو اللہ ہی ہے۔ یقین کیجئے حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی مالک ہے اللہ ہی خالق ہے اللہ ہی رازق ہے اللہ ہی بصیر ہے اور اللہ ہی مستعان ہے۔ ہمیں اپنا دامن صرف اللہ کی بارگاہ میں پھیلانا چاہئے اور اللہ ہی کو اپنا مستعان سمجھنا اور مددگار سمجھنا چاہئے۔ البتہ اپنی دعاؤں کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہئے۔ تاکہ ہماری دعائیں قبولیت کے قابل بن سکیں۔

تین سوال

سوال از: عبدالرشید نوری ——————— بھوپال

(۱) حسبنا اللہ و نعم الوکیل کے اعداد کتنے ہیں۔

(۲) اس کا نقش مددی کیا ہے۔

(۳) حسبنا اللہ و نعم الوکیل کا موکل کیا ہے۔ [illegible]

سوال سوم کے جوابات سے طلسمی [illegible]

جواب

حسبنا اللہ و نعم الوکیل کے اعداد ۴۲۹ ہیں۔ [illegible] و نعم الوکیل [illegible] مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ [illegible] ہر فرض نماز کے بعد صرف [illegible] مرتبہ پڑھا جائے۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل کا نقش مددی یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۵
۱۱۴	۱۰۶	۱۱۱	۱۱۲
۱۰۰	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۰۴

اگر آپ حسبنا اللہ و نعم الوکیل کا موکل تابع کرنا چاہتے ہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی قمری مہینے میں چاند کی ۷ تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک روزے رکھیں اور کسی تنہائی کی جگہ میں خود کو مقید کر لیں۔ بہتر ہوگا کہ فرض نماز بھی عمل کی جگہ ہی پر کریں۔ جمعہ گزار کر ہفتہ کی رات سے عمل شروع کریں اور جمعرات کی رات کو عمل پورا کر لیں۔ اس طرح جمعہ کی نماز کا موقع جامع مسجد میں مل جائے گا۔

ہر فرض نماز کے بعد حسبنا اللہ و نعم الوکیل ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہے اور اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ عمل کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر مل لیں۔ آخری دن انشاء اللہ اس آیت کا موکل کسی بادشاہ کی صورت میں حاضر ہوگا۔ پہلے آپ کو سلام کرے گا۔ اس وقت آپ کو چاہئے کہ آپ اس کی تعظیم کو کھڑے ہو کر اس کے سلام کا جواب دیں۔ اور آپ کو اس طرح کے کلمات اپنی زبان سے ادا کرنے چاہئیں کہ جب آپ کی یہ خوشی ہو کہ اس طرح آپ نے میری معلومات کو قبول کیا ہے۔ اس کے بعد آپ مجھ کو اپنی جماعت میں سے کسی ایک موکل کو اس بات کا حکم دیں کہ وہ ہر قسم کے معاملات میں میری رہنمائی اور میری مدد کرے۔ آپ اس بات کا

کریں کہ خدمت خلق کے نتیجے میں اگر میری مدد ہوتی ہے اور عوام الناس سے مجھے نقد رقم موصول ہوتی ہے تو میں اس رقم کو اللہ کی نافرمانی میں خرچ نہیں کروں گا اور اس کا دسواں حصہ میں اللہ کے ضرورت مندوں کو دیا کروں گا۔

یہ سن کر موکل انتہائی محبت اور عزت سے آپ کی طرف متوجہ ہوگا اور آپ کو اس بات کی تاکید کرے گا کہ روزانہ اس آیت کی تلاوت ۱۰۵ مرتبہ صبح شام کیا کرو۔ وہ جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور ممنوعات سے بچنے کی تاکید کرے گا۔

اس قول وقرار کے بعد موکل آپ کو ایک کٹورا دے گا اس کٹورا کی روشنی سے آپ کا کمرہ روشن ہو جائے گا اس کے بعد موکل ایک انگوٹھی بھی دے گا اس انگوٹھی سے عجیب سی خوشبو پھوٹ رہی ہوگی اس کی روشنی سے بھی کمرہ روشن ہو جائے گا۔ آپ کو چاہئے دونوں چیزوں کو سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر تالے میں رکھیں۔ جب آپ کو کسی کام کے لئے اس کی حاجت ہو انگوٹھی پہن کر جائیں انشاء اللہ جو بھی مقصد ہوگا پورا ہوگا اور عام لوگ مہربانی سے پیش آئے گا۔ موکل سے آپ کو یہ بھی پوچھنا چاہئے کہ آئندہ وہ کس طرح حاضر ہوگا۔ وہ حاضر ہونے کا آسان طریقہ بتائے گا۔

موکل تابع کرنے کے بعد مذکورہ آیت کو روزانہ ۱۰۵ مرتبہ اور اس آیت کو ۳۳ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ آیت یہ ہے۔

للذین احسنوا الحسنٰی وزیادۃ ولا یرھق وجوھھم قتر ولا ذلۃ اولئک اصحٰب الجنۃ ھم فیھا خالدون۔

اس عمل کے دوران پرہیز ضروری ہے۔ اور پرہیز یہ ہے۔ ہر طرح کا گوشت، انڈا، مچھلی، دودھ، دہی، گھی، مکھن وغیرہ سے پرہیز کریں اس دوران بیوی کے ساتھ مجامعت نہ کریں۔ زبان سے مثلاً جو گناہ ہوں ان سے محترز رہیں جیسے جھوٹ، غیبت، طعن وغیرہ۔ پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ جیسی بدبودار چیزوں سے بچیں۔ انشاء اللہ موکل حاضر ہو کر تابع ہو جائے گا اور خدمت خلق جیسے کاموں میں آپ کی بھرپور مدد کرے گا۔

عجیب بیماری

سوال از عبداللہ یوسف الحسینی ——— بریلی

میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ طلسماتی دنیا مجھے بے حد پسند ہے اور ہر مہینے اس کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ حضرت میں اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو دینی ودنیاوی دولتوں سے مالا مال کرے۔ اور آپ کی صحت وآپ کی عمر میں برکت دے آپ جو اس رسالے کے ذریعہ مخلوق کی خدمت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ روز محشر میں عطا کرے اور آپ کو مرحوم کرے آمین۔

میرا عرض خدمت یہ ہے کہ میرا ایک صاحبزادہ ہے جس کی عمر پانچ آٹھ سال اس کو تکلیف میں مبتلا ہوا۔ بہت علاج کیا مگر کوئی فرق نہیں ہوا آخر بڑا ڈاکٹروں نے کہا اس کو ٹی بی ہو گیا ہے۔

اب میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ مہربانی کرکے کوئی تعویذ یا وظیفہ طلسماتی دنیا میں تحریر کریں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔

جواب

طلسماتی دنیا کی خدمات سے متعلق اظہار قدردانی کا شکریہ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوتاہیوں کی اصلاح کے ساتھ ہمیں خدمت خلق کی مزید توفیق بخشے اور طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک سارے عالم میں پھیل جائے تاکہ روحانی عملیات کے میدان میں جو خرافات ہو رہی ہیں ان کا قلع قمع ہو جائے، اور وہ عشق عاملین کی ایک جماعت تیار ہو جائے جو للہ فی اللہ خدمت سے اللہ کے بندوں کی روحانی امداد کریں۔ طلسماتی دنیا کو پھیلانے کے لئے تشہیر میں آپ جو جدوجہد کر رہے ہیں وہ قابل قدر ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے حوصلوں میں مزید نکھار پیدا کرے اور طلسماتی دنیا آپ کی کوششوں سے تشہیر کے تمام اطراف میں پھیل جائے۔

آپ کے صاحبزادے کیلئے ایک عمل لکھ رہا ہوں اللہ کے بھروسے پر اس کو کریں انشاء اللہ آپ کے صاحبزادے کو بیماری سے نجات مل جائیگی اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی دن میں ۳ بار صبح دوپہر شام صاحبزادے کو پلائیں۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ واللہ اخرجکم من بطون امھٰتکم اول وآخر درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور یہ نقش صاحبزادے کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۳۹۹	۴۰۳	۴۰۶	۳۹۲
۴۰۵	۳۹۳	۳۹۸	۴۰۴
۳۹۴	۴۰۸	۴۰۱	۳۹۷
۴۰۲	۳۹۶	۳۹۵	۴۰۷

ذاتی الجھنیں

سوال از محمد اعجاز احمد ——— ممبئی

میرا نام محمد اعجاز ہے۔ اندھیری ممبئی شہر رہتا ہوں۔ تاریخ پیدائش

۱۹۷۱ء ہے اور والدہ کا نام رضیہ سلطانہ ہے۔ آپ سے رجوع کرنے کا خاص مقصد اپنی اشد ضروری چھ تکالیف سے حل نکالنا ہے۔ کچھ پرانے طلسماتی دنیا میں نے اپنے ایک رشتہ دار کے گھر دیکھا اور پڑھا لیکن بدقسمتی سے اس علاقہ میں طلسماتی دنیا کا نیا ایڈیشن ملنا مشکل ہے۔ خطوط اور ان کے ذریعہ لوگوں کا آپ سے مشکلات کا حل دل کو تسلی بخش کرے گا۔ اور یقین ہونے لگا کہ شاید مجھے بھی کچھ راہ ملے کیونکہ میرا مسئلہ میرے اپنے آپ کو پہچان لینے میں لگ رہا ہے۔ اور ویسے بھی کہا جاتا ہے آپ خود کو جان لو خدا کو جاننا مشکل نہیں ہے۔ آپ کے رسالہ میں مجھے صرف اور صرف انسان کی گہرائی نظر آتی ہے اس لئے قلم اٹھا رہا ہوں خود پر اور خدا پر یقین کرتے ہوئے۔

دراصل میرا مسئلہ بے چینی کا ہے۔ اضطرابیت بہت ہے۔ اور جستجو خود میں بہت سی اس الجھن کو سلجھانے میں بہت جذباتی بھی ہوا ہوں اور الجھا بھی ہوں خدا کے شکر سے تجربات نے سکھایا بھی اور نرم کرنا سکھایا۔ پر ابھی بہت کچھ ہے۔ جو دل و دماغ کے بہت دور ہے۔ کافی کچھ معلومات علاج ہو چکا ہے پر تشنگی رہی ہے۔ مسئلہ اصل میں میری والدہ سے شروع ہوا ہے انہیں ذہنی طور پر بے خود ہو جانے کی اور وہمی تفکرات کی بیماری ہے۔ تقریباً وہ خود جب ۱۶ یا ۱۷ سال کی تھیں بہنوں کا کہنا ہے کہ تمہارے بھائی بہنوں میں اس کی جھلک ہے۔ پھر بھی خدا کا شکر ہے حالات اب بہتر سے بہتر ہیں۔ کئی بیماریاں اموات تندرستی کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اس آسان کیا اور شاید آپ کے رسالے سے آخری مرحلہ کے لئے جوڑ دیا ہے۔ فی الحال تو میں اپنا معمولی و مختصر سا تاریخ پیدائش، ستارہ، نام مفرد عدد اور ستارہ کا مفرد عدد جاننا چاہتا ہوں۔

برائے کرم جو بہتر آپ کو لگے گا اور ممکن ہو سکے نوازش کیجئے۔ عمل یقیناً میرے سپرد ہے۔ اور بارگاہ حق میں اور عمل کی قوت کو تیز تر کرے گی یہی دعا کرتا ہوں۔ فی الحال اور کچھ علاج نہ چاہتے ہوئے صرف اس لئے کہہ رہا ہوں کیونکہ شاید اور وہ جو میرے وجود کے درمیان امتزاج بن گیا ہے اس کا وہ حل جانا ہے۔ شاید (بھی) مقصدی حل ہے۔ والدہ کے لئے بھی کچھ مشورہ دیں تو بہتر ہوگا۔

جواب

حالات کیسے بھی ہوں انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ زندگی اسی کا نام ہے۔ کبھی غم کبھی خوشی، کبھی دھوپ کبھی چھاؤں۔ کبھی صبر کبھی شکر۔ بندے کا فرض ہے کہ حالات کیسے ہوں، کبھی شکر کے ذریعہ اور کبھی صبر کے ذریعہ اپنے رب کو راضی رکھنے کی کوشش کرے۔ خوشی کا دور ہو تو بندے کا فرض ہے کہ وہ شکر بجا لا کر اپنے رب کو راضی کرے۔ شکر سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو نعمتیں بندے کو میسر ہیں ان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور رب کی خوشنودی بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ جو شکر کا اصل انعام ہے اور بندہ اگر مصائب اور آفات کے دور سے گزرے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صبر کرے اور اللہ کی عبادت کرتے ہوئے رضامندی حاصل کرے اور مصیبتوں اور کلفتوں میں صبر کرکے یہ ثابت کرے کہ وہ اللہ کی رضا میں راضی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اے ایمان والو صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ اللہ کی مدد حاصل کرو اور بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ صبر کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ دنیا کے مصائب جان لیوا ثابت نہیں ہوتے اور دیرپا نہیں رہتے۔ جب بندہ صبر کرتا ہے تو مصیبتیں اور پریشانیاں آہستہ آہستہ رفع ہو جاتی ہیں اور بندے کو ایک طرح کا سکون ہر وقت میسر رہتا ہے۔ جو صبر کا صلہ ہے۔ جو لوگ دور خوشی میں اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے اور دور غم میں صبر و ضبط کا مظاہرہ نہیں کرتے وہ اللہ کی نافرمانی میں مبتلا ہوتے ہیں اور انہیں اس دنیا میں اپنے کئے کی سزا بھگتنی پڑتی ہے۔ شکر نہ کرنے کے نتیجے میں نعمتیں چھن جاتی ہیں اور صبر نہ کرنے کے نتیجے میں مصیبتیں طویل ترین ہو جاتی ہیں۔ آپ طلسماتی دنیا کے قاری ہیں تو آپ کو صبر و شکر کی حقیقت کا اندازہ ہوگا کیونکہ اس موضوع پر ہم کئی بار گفتگو کر چکے ہیں۔ اور کئی بار اپنے قارئین کو سمجھا چکے ہیں کہ اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے شکر اور صبر کی صفات کو پوری طرح اپنا لینا چاہئے۔ ہر بندہ یا تو شکر کے مقام پر ہوتا ہے یا صبر کے مقام پر اور ہر بندے کا فرض ہے کہ وہ جس مقام پر بھی ہو اس کے حساب سے اپنے رب کو راضی رکھنے کی کوشش کرے۔

پانچوں وقت کی نماز تو فرض ہے ہی اور اس کی ادائیگی ہر وقت بندگی کی نشانی ہے جو لوگ نماز سے غافل ہیں وہ اپنے فرض بندگی سے غافل ہیں۔ نماز کی پابندی کے ساتھ اگر چند وظائف کی پابندی بھی کر لی جائے تو بندے کا بیڑا پار ہو جاتا ہے اور اسے آخرت کی رحمتوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی راحتیں بھی میسر ہو جاتی ہیں۔ اور اگر آپ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ کا ورد رکھیں تو رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں۔

اگر ظہر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیں تو جسمانی اور روحانی قوتیں آپ کو حاصل ہو جائیں اور تمام دشمنوں پر آپ کا غلبہ ہو جائے۔ حاسدین مغلوب ہو جائیں اور ہر جنگ اور مقابلے میں آپ کو فتح و نصرت حاصل ہو۔ یہ وہ وظیفہ ہے جس کو پڑھ کر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے یہ فرمایا کرتے تھے کہ اب دل چاہتا ہے میں حق کا ساتھ دیتے ہوئے پہاڑوں سے ٹکرا جاؤں۔

عصر کی نماز کے بعد آپ کو مرتبہ "کریم" پڑھنا چاہئے اس سے آپ کا مقام رشتے داروں میں بلند ہوگا۔ اور آپ کے رشتے دار آپ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔

مغرب کی نماز کے بعد "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس ورد سے سکونِ قلب حاصل ہوگا، ناگہانی حادثوں سے مہلک امراض سے اور فرقہ پرستوں کی سازشوں سے بطورِ خاص آپ کی حفاظت رہے گی۔

عشاء کی نماز کے بعد "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھا کریں۔ نیز آپ کا نام اعظم ہے جس کے اعداد ۳۰ ہیں۔ آپ کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے۔ آپ کے لیے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ ہیں۔ نمبر مبارک ۳ ہے یعنی ہر وہ عدد جس کا مجموعہ ۳ ہو۔ آپ کو اللہ کے فضل سے پکھراج، ہیرا اور موتی راس آئیں گے اور آپ کے لیے سرخ، سبز، نیلا اور ہرا رنگ مبارک ثابت ہوگا۔

فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں۔

آپ کے تمام گھر والوں کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ انہیں صحت و تندرستی عطا کرے اور انہیں اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

بیوی کی نافرمانی اور زبان درازی سے پریشان

سوال از: منیو ——— حیدرآباد

یہ خط آپ کی خدمت میں بہت ضروری سمجھ کر لکھ رہا ہوں۔ مہربانی فرما کر اس کا جواب اپنے رسالہ میں دینے کی زحمت گوارہ کریں گے۔ حالات اس طرح ہیں۔

میرا نام شبیر اختر عرف منیو، والدہ کا نام زینت پروین۔ میں کئی سالوں سے حیدرآباد میں رہتا ہوں جہاں بیکری کا کارخانہ ہے۔ آج سے کئی سال قبل تین سال پہلے میری شادی ہوئی تھی والدہ فاطمہ سے شادی کے بعد میں ایک مکان اپنی بیوی کے نام سے لیا اب میری بیوی میرے ساتھ ہے۔ مگر میری بات نہیں مانتی ہے میں چاہتا ہوں وہ ہر وقت ہمارے قبضے میں رہے ہیں جو کہیں وہ سنے۔ ہمارے ساتھ زندگی گزارے کیونکہ ان کے والد ایک الگ قسم کے انسان ہیں۔ سفلی عمل والے لوگوں کے پاس جاتے رہتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ مجھے الگ کریں اور مکان اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ کافی دنوں تک مکان کے کاغذات ان کے ساتھ رہنے پر ان کے ہی پاس تھا۔ میں بیوی کو کچھ بھی کہتا ہوں تو نہیں سنتی ہیں۔ اپنے والد کی سنتی ہے وہ ہر حال میں میری سے اور ان لوگوں کی ان سنے۔ اس وجہ سے یہ خط آپ کی خدمت میں لکھ رہا ہوں۔ کوئی بھی راستہ نکال دیں۔ پھر تعویذ اپنے رسالے میں روانہ کر دیں۔ پہلے تو ان سب چیزوں پر بھروسہ نہیں لیکن ایک امید پر کہ ہو سکتا ہے کہ آپ سے یہ کام ہو جائے میں یہاں بھی ایک مولانا سے تعویذ لیا مگر کچھ کام نہیں کیا جانے کو بھی فراہم کے کر کوئی فائدہ نہیں ہوا جن سے تعویذ لیا وہ آپ کے شاگرد ہیں ان کو چند روز سے پڑھا اب آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔

مہربانی فرما کر تعویذ اگلے شمارے میں روانہ کر دیں۔ طلسماتی دنیا خرید کر تعویذ حاصل کر لوں گا انشاء اللہ امید ہے جواب کے ساتھ تعویذ بھی روانہ کریں گے۔

جواب

اپنی بیوی کو اپنا بنانا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ اس کے لیے صرف یہ کرنا پڑتا ہے کہ انسان اپنی بیوی سے محبت کرے اور اس کی غلطیوں کو نظر انداز کر کے اس کے دامن میں اپنی بے غرض چاہتیں ڈال دے۔ بیوی کتنی بھی سنگ دل ہوگی ایک نہ ایک دن محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔ یاد رکھیں کہ اس دنیا میں محبت اور خدمت سے بڑا کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ بیوی سے محبت کریں اس کی خدمت کریں اور اس کے لیے وقتاً فوقتاً تحفے بھی لاتے رہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے گھر والوں کی عزت کریں ان چند باتوں پر عمل کرنے سے وہ آپ کی مطیع ہو جائے گی۔ اکثر عورتیں زبان دراز ہوتی ہیں اور عورت جب زبان دراز ہوتی ہے تو بے شک اس کی وقعت کم ہو جاتی ہے۔ عورت جس قدر خاموش مزاج ہوتی اس قدر اس کی عزت افزائی ہوگی۔ لیکن عورت کی زبان درازی کی وجہ سے اگر مرد کی بھی زبان نکل جائے یا اس کے ہاتھ اٹھنے لگیں تو گھر جہنم کا نمونہ بن جاتا ہے۔ مرد کو چاہئے کہ عورت کی زبان درازی پر صبر کرے اور حکمت عملی سے اس کی زبان درازی کا کوئی حل سوچے۔ اگر روزانہ "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلا دیا جائے تو اس کی زبان درازی کم حد تک ختم یا کم ہو جائے گی۔

آپ نے ایک طرف تو تعویذات کا مطالبہ کیا ہے اور دوسری طرف یہ بھی لکھ دیا ہے کہ پہلے تو مجھے ان چیزوں پر بھروسہ نہیں ہے۔ اگر بھروسہ نہیں ہے تو ہمیں تعویذ بھیجنے کی زحمت کیوں دے رہے ہیں اور خود بھی تعویذوں کا بوجھ اپنے کاندھوں پر رکھنے کی زحمت کیوں گوارہ کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ تہذیب زدہ دور میں انسان نیز آکسیجن پر ریڈیو پر ڈیکیا اور انجکشن پر ایمان لے آئے گا لیکن اللہ کے کلام پر ایمان لانے میں اسے ہچکچاہٹ ہوگی اور دعا اور وظائف کو وہ ایسی نظروں سے دیکھے گا جیسے ان چیزوں کی طرف دخل ہونا عقل اور دور اندیشی کے خلاف ہو۔ تعویذوں کی مخالفت تو ایک طرح کا فیشن بھی بن گئی ہے۔ وہ لوگ جو توحید و سنت کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں وہ بھی تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں رطب اللسان رہتے ہیں اور عاملین کی مخالفت میں اپنے کپڑے تک اتار دیتے ہیں جب کہ تجربات سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ دنیا بھر کے علاج روحانی علاج کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔ روحانی عملیات میں ایڈز، کینسر، ٹی بی، بلڈ پریشر اور شوگر کا بھی علاج موجود ہے اور روحانی علاج سے مایوس کن امراض میں بھی لوگوں کو شفا مل رہی ہے۔

چونکہ آپ نے تعویذوں کے بارے میں عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے

لئے آپ نے تعویذ وغیرہ حاصل کی تو یہ ٹھیک ہے لیکن اللہ کے کلام کی توہین
و مخالفت نہیں کرتا۔ جو لوگ تعویذ کی مخالفت کرتے ہیں وہ در حقیقت کلام
الٰہی کو نہیں سمجھتے ہیں ... اس کی بات ایسی نہیں ہے
... اعتراض کرتے ہیں ... بھی کر سکتے ہیں
... کسی کی بھی بات کا اعتراض ...
... کرنے سے کسی حقیقت کا علم
... لوگوں کا ہے جو خالق کی مخالفت کرتے ہیں
... سے محروم ہوتے ہیں جیسا آپ نے لکھا ہے تو آپ کو ہم پند
... کریں گے تو آپ ان سے دور رہیں زندگی کی خوشیاں
... میں ہیں۔

آپ جیسا کہ اپنی بیوی اور اپنے نام کے مخصوص اعداد کے مطابق "یا ودود"
کا وظیفہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے آپ کی بیوی کے دل
میں آپ کی محبت پیدا ہوگی اور آپ یہ وظیفہ پڑھتے رہیں گے تو اس کی محبت میں
شدت پیدا ہوتی رہے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ "..." بھی روزانہ صبح شام
... کرتے ہوئے ۱۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس وظیفے کی پابندی سے اس کی
زبان درازی پر تالے پڑ جائیں گے۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا بھی
کریں کہ اللہ آپ کی بیوی میں ... محبت کرنے والی بن
جائے اور ان کے ... کے عذاب سے آپ محفوظ ہو جائیں۔ ...
... اللہ سے ... ہے
... دعا سے پوری ہوتی ہے۔

خدمت خلق کا شوق

سوال از: ... ـــــــ ہرکونال

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

سوال: میں تعویذات وغیرہ ... لیکن کسی عامل سے اجازت نہیں لیا
ہوں۔ اجازت سے آپ کا احسان ہوگا۔ ہمارا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے والد
کا انتقال ہوئے نو سال ہو گئے گھر میں بہت پریشانیاں ہیں۔ ہماری والدہ ... کا
کام کرتی ہیں جس سے ایک ... روپے مزدوری ملتی ہے گھر میں فاقہ کی
نوبت آ جاتی ہے پھر بھی میں آپ کی ایک کتاب طلسماتی دنیا کو ہر ماہ مطالعہ کرتا
ہوں۔ گھر کے ... ہمارا ... سال پہلے جنات کا اثر ہوا تھا
اسی وقت سے مجھ کو خلق کی خدمت کرنے کا شوق پیدا ہوا اس کی کیا وجہ ہے
بتائیں۔ ان سب کا جواب میں طلسماتی دنیا میں تلاش کروں گا۔

جواب

خدمت خلق کا شوق اچھا شوق ہے۔ اللہ آپ کے اس شوق کو سلامت
رکھے لیکن صرف شوق سے بات نہیں بنے گی آپ کو صحیح خادم بننے کے لئے کچھ
سیکھنا بھی پڑے گا۔ اگر آپ روحانی عملیات کی لائن میں بغیر سیکھے کام کریں گے
تو یہ خدمت قابل قدر نہیں ہوگی اور یہ خدمت کسی کے لئے جان لیوا بھی ثابت
ہو سکتی ہے۔ اگر یہ خدمت مفت بھی کریں تب بھی لوگوں کے لئے خطرات پیدا
ہوں گے۔ ... کوئی ڈاکٹر آپریشن کرنے کی فیس نہ لے لیکن اس نے
باقاعدہ سرجری سیکھی ہو وہ اچھا ہے یا وہ ڈاکٹر اچھا ہے جو سرجری کی الف ب
سے واقف نہ ہو اور مفت آپریشن کرنے کی خدمت انجام دیتا ہو ظاہر ہے کہ یہ
ڈاکٹر تو لوگوں کی جان کے درپے ہو جائے گا۔ نیم ملا خطرہ ایمان اور نیم حکیم خطرہ
جان ہوا کرتا ہے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کی خدمت سے لوگوں کو فائدہ ہو
اور آپ کو بھی کچھ فائدہ پہنچے تو پھر آپ اس لائن میں قدم رکھنے سے پہلے کچھ
سیکھیں۔

ہمارے یہاں شاگرد بننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے تین فوٹو بھجوائیں، اپنا
نام، والدہ کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر لکھیں۔ اپنا شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کا
فوٹو اسٹیٹ بھجوائیں اور پانچ سو روپے کا منی آرڈر کریں اگر پانچ سو روپے نہیں
بھجوا سکتے تو حسب استطاعت جتنی فیس بھیج سکتے ہیں بھیج دیں۔ آپ کو شاگرد
بنالیا جائے گا اور آپ کی رہنمائی کی جائے گی۔

یہ بھی بات ہے کہ خود جنات کے اثرات سے متاثر ہو کر آپ نے ان
لوگوں کی خدمت کرنے کی ٹھانی جو جنات کے اثرات کی لپیٹ میں ہوتے ہیں
اور جادو وغیرہ کا شکار ہو کر اپنی زندگی برباد کرتے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ آپ ایک سچے عامل بنیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت
کر کے دونوں جہان کی خوشیاں سمیٹیں۔ خدمت بھی ایک عبادت ہے لیکن
عبادت کو اگر صحیح طریقے سے کریں گے تب ہی وہ قابل قبول ہوگی۔

بشریٰ صدف؟

سوال از: (نام مخفی ...)

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کی خدمت اقدس میں ... پہلی بار
خط لکھ رہی ہوں اللہ کے فضل سے ہر ماہ کا جواب طلسماتی دنیا کے ذریعے مل
جاتا ہے اور اب بھی خط لکھ رہی ہوں مجھے امید ہے کہ آپ اس خط کا بھی جواب
ضرور دیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی عمر دراز کرے اور آپ تمام
عوام کی ضروریات کو پوری فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا صلہ آپ کو ضرور دے گا۔
پلیز بشریٰ صدف کی پیدائش کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتی

[illegible]

جواب

[illegible]

مشکل بنتی ہیں۔ ۲ عدد کی لڑکیوں میں نسوانیت غالب ہوتی ہے ان کا عورت پن ان کو نمایاں حیثیت عطا کرتا ہے۔ ۲ عدد کی لڑکیوں کا مزاج عموماً دینی ہوتا ہے۔ لیکن یہ حد سے زیادہ حساس ہوتی ہیں اور ذرا سی بات پر افسردہ ہو جاتی ہیں۔ یہ لڑکیاں کردار کے اعتبار سے بہت مضبوط ہوتی ہیں اور ہر کس و ناکس کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔ آپ کی بیٹی ابھی کم عمر ہے لیکن عمر کے ساتھ ساتھ اس کے اندر یہ خصوصیات پیدا ہو جائیں گی۔

بشریٰ صدف کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اس عدد کی مناسبت سے بشریٰ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں۔ آپ اس بات کی کوشش کریں کہ بشریٰ کے اہم کام ان ہی تاریخوں میں انجام پذیر ہوں۔ جیسے اسکول میں داخلہ کوئی اہم سفر، منگنی اور شادی وغیرہ۔ [illegible] اگر اہم کاموں کے لئے ان تاریخوں کا خیال رکھا گیا تو بشریٰ کی زندگی نشیب و فراز سے کافی حد تک محفوظ رہے گی۔ بشریٰ کا موافق عدد ۷ اور ۹ ہے اور ۶ کا عدد اس کے لئے [illegible] ہے۔ بشریٰ کا [illegible] عدد کے لوگ [illegible] ۶ عدد کے افراد [illegible] بشریٰ کے لئے [illegible] مبارک ثابت ہوں گی۔ البتہ ۵ کا عدد اس کا دشمن ہے۔ ۵ عدد کے افراد سے اور چیزوں سے بشریٰ کو [illegible] نقصان پہنچنے کا اندیشہ رہے گا۔

جنوری، فروری اور جولائی کا مہینہ بشریٰ کے لئے غیر مبارک ثابت ہو گا اور ان مہینوں میں اس کی صحت متاثر ہو سکتی ہے اس لئے ان مہینوں میں اس کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

بشریٰ کا دن پیر اور جمعہ ہے۔ جمعہ کا دن اس کے لئے خاص مبارک ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] بھی اس کے لئے اہم ہیں۔ اہم کاموں کے لئے ان دونوں کا انتخاب کریں گی تو بہتر ہو گا۔

اسی طرح [illegible] سے بشریٰ کے لئے ہر انگریزی مہینے کی ۲۲، ۲۳ اور ۲۷ تاریخیں غیر مبارک ہیں۔ ان تاریخوں میں اہم کام انجام نہ دیں۔ [illegible] منگنی اور شادی کی تاریخیں یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ورنہ شادی کے ناکام ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ [illegible] اللہ کے فضل سے [illegible]

جب شادی کا وقت آئے گا تو یہ بات یاد رکھیں کہ بشریٰ کیلئے بہتر شوہر [illegible] ہوں گے جن کی تاریخ پیدائش ۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری، ۲۲ مئی سے ۲۲ جون اور ۲۳ ستمبر سے ۲۲ دسمبر کے درمیان کی ہو۔ [illegible] سے نجات پانے کے لئے [illegible] کرنے کے بعد [illegible] میں [illegible] کر لیں۔

۹۶ ے

۲۳	۱۰	۲۰	۹
۱۹	[illegible]	۱۳	۱۸
۸	۲۲	۱۵	۱۲
۱۲	[illegible]	[illegible]	۲۱

روزانہ یہ نقش ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچی کو نہار منہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

سوچ و فکر کی غلطیاں

سوال: محمد اقبال ——— [illegible]

محترم میرا نام اقبال ہے اور میں کراچی سے ہوں۔ حال ہی میں آپ کا ایک پرانا رسالہ ملا ہے۔ جس کا نمبر [illegible] تھا جس کو میں نے دل کی تسلی سے اول سے آخر تک پڑھا تو میرے دل میں تھوڑی سی امید جاگی کہ آپ سے خط کے ذریعہ رابطہ کروں۔ میں ایک تعلیم یافتہ انجینئر (engineer) ہوں۔ آج سات سالوں سے پریشان ہوں۔ سات سالوں سے کوئی بھی روزی ملازمت کا ٹھکانہ نہیں ہے۔ در در بھٹک رہا ہوں جیسے کوئی کشتی میں خالی جگہ ہوتی ہے۔ درخواست کرنے پر تو بلاتے تھے اور خوشی خوشی پورا وعدہ کرتے تھے کہ ہم آپ کو ہی ملازمت دیں گے مگر چند دنوں کے بعد بلاتے بھی نہیں اور اگر فون سے رابطہ کرتا ہوں تو کہتے ہیں کہ ہم نے آپ کو کوئی وعدہ ہی نہیں کیا۔ یہ مسلسل سات سال تک چل رہا ہے۔ کوئی کمائی کا راستہ نہیں ہے۔ میں نے یہاں تک کوشش کی کہ کوئی مزدوری کا کام کرنے کو تیار ہوں۔ یہاں تک کہ چوکیداری بھی نوکری کرنے کی کوشش کی۔ اب حال یہ ہے کہ کوئی مجھے بلاتا ہی نہیں ہے۔ قرض کے بوجھ سے پریشان ہو گیا ہوں کہ اب دل چاہتا ہے کہ بیوی بچے کے ساتھ خودکشی کر لوں۔ قرض دار بار بار گھر پر آتے ہیں۔ گھر میں نمازوں کا اہتمام ہے۔ سنتوں کا اہتمام ہے۔ بیوی شرعی پردہ بھی کرتی ہے۔ ایک سال پہلے ایک ملازمت ملی تھی مگر کمپنی نے ایک شرط رکھی ہے کہ آپ داڑھی منڈوا لیں تو ہم آپ کو رکھیں گے۔ میں نے کہا کہ میں نوکری چھوڑ سکتا ہوں مگر سنت پر کوئی نہیں چلا سکتا۔ گھر میں فاقہ ہے۔ حضرت کوئی ایسا وظیفہ بتائیے کہ گھر بیٹھے ہی روزی مل جائے اور دولت سے مالا مال کر دے۔ دعا کرتے کرتے تھک گئے ہیں کہ ہر موقع پر دعا یہاں تک کہ لوگ خانہ کعبہ میں رات دن بیٹھ کر دعا کر رہے ہیں مگر کوئی دعا قبول نہیں ہو رہی ہے کہ میں لوگوں سے قرض لے کر اپنی بیوی کو حج کو بھیجا تھا کہ وہ خدا کی دعا قبول کرتا ہے۔ مگر ایک بھی دعا قبول نہیں ہوئی۔ میری بیوی نے ہر موقع پر جہاں اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں وہاں دعا کی۔ ہمارے لئے بتایا گیا وہاں بھی دعائیں کیں۔ مگر روزی کا دروازہ ہم پر بند ہے ہم کیا کریں۔

بچوں نے صاف کہا کہ ابو اگر اللہ روزی دینا ہی نہیں چاہتا تو ہم خود روزی کمائیں گے اگر ضرورت پڑی تو حرام کی روزی ہی سہی۔ اب حال یہ ہے کہ گھر میں ستون ہی نہیں ہے جب لوگ دیں گے تو کھائیں گے۔ اللہ کے واسطے دعا کریں اور کچھ زبردست وظیفہ بھیجیں۔ جو ابھی تک کسی کو بھی نہ دیا ہو۔ یہ میری گزارش ہے۔ اگر کچھ راستہ کھلتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ حرام کمائی شروع کریں۔ حرام مال نہ کمائیں تو ضرور جواب دیں۔

جواب

ہر انسان کی زندگی میں دونوں طرح کے حالات آتے ہیں۔ دولت بھی اور تنگدستی بھی۔ ہر شخص سخت ترین آزمائش سے بھی دوچار ہوتا ہے لیکن کسی بھی انسان کا اس درجہ مایوس ہو جانا کہ وہ اللہ کی رحمت سے ہی مایوس ہو جائے اور حرام کی روزی کی طرف اس کا دھیان جانے لگے یا وہ خودکشی پر آمادہ ہو جائے غلط اور پر خطر ہے۔ اگر انسان معذور نہیں ہے تو اسے [illegible] کا قصد رکھنا ہو تو یہ کوئی مشکل نہیں۔ رزق حلال کے لئے کچھ بھی کر لینا چاہئے۔ رزق حلال کے لئے اگر کوئی شخص مزدوری کر کے یا ٹھیلہ لے کر گزارا ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ حرام کی روزی سے بہتر ہے انسان کوئی ایسا کام کرے جو دیکھنے میں معمولی ہو لیکن اس سے کم از کم حلال کی روزی فراہم ہو جاتی ہو۔

دعائیں مقدس مقامات پر بے شک قبول ہوتی ہیں اور دنیا کا سب سے زیادہ مقدس مقام بیت الحرام ہے جو اللہ کا گھر ہے اور جہاں ہر وقت اللہ کی رحمتیں برستی ہیں لیکن اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ قرض لے کر حج کرنا اور خانہ کعبہ تک پہنچنے کے لئے غلط راستہ اختیار کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ قرض بجائے خود ایک لعنت ہے۔ قرض لے کر حج کرنے سے منع کیا گیا ہے اور محض اس لئے قرض لے کر حج کرنا کہ ہم اپنی دعائیں وہاں جا کر کریں گے کوئی مستحسن اقدام نہیں ہے۔ ویسے فرض عبادات کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں لیکن عبادت خالص اللہ کے لئے ہونی چاہئے۔ عبادت محض اس نیت سے کرنا کہ اس کے بعد ہم اپنی دعائیں کریں گے ایک طرح کی خود غرضی ہے جو بندگی کا قد گھٹاتی ہے۔ کسی کو اگر حج فرض ہو اور وہ صاحب استطاعت بھی ہو تو اسے حج کرنا چاہئے۔ اور اپنی [illegible] کے ساتھ اگر وہ دعائیں بھی کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اس لئے حج کرنا کہ ہم دعائیں کریں گے یہ ایک غلط سوچ ہے۔ حج قرض کر کے نہیں کرنا چاہئے۔ آپ کو اگر کسی نے یہ مشورہ دیا تھا تو غلط دیا تھا۔

بقیہ صفحہ (۳۳ پر)

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد کلی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے | **خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابو المعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر ۲

مولانا حسن الہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل موصول ہوچکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند ایک ڈائرکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے اس لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں مطلوب ہے۔ ڈائرکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھاپا جائے گا اس لئے اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر بھی ضرور بھیجیں۔ اگر جن شاگردوں کا موجودہ پتہ اور فون نمبر ان کے پتے اور فون نمبر اس لئے منگا رہے ہیں تاکہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوئی ہو تو وہ بھی معلوم ہوجائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک اس فہرست میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائرکٹری شائع ہوگی اس میں شاگردوں کے نام اور پتے ہونے ضروری ہیں۔ یہ سب شاگردوں کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

نمبر	نام	علاقہ	T. No
213	حافظ محمد معین الدین	اورنگ آباد	T. No. 61/03
214	سید محمد عاصم	[illegible]	T. No. 64/03
215	محمد احسن رضا	[illegible]	T. No. 65/03
216	محمد شفیع احمد	[illegible]	T. No. 68/03
217	محمد [illegible] عالم	[illegible]	T. No. 70/03
218	محمد [illegible]	[illegible] (یو۔ پی)	T. No. 71/03
219	محمد [illegible]	ممبئی	T. No. 72/03
220	گلزار احمد بٹ	[illegible] (یو۔ پی)	T. No. 74/03
221	محمد شاہد	[illegible]	T. No. 75/03
222	شیخ [illegible] احمد	[illegible]	T. No. 76/03
223	محمد [illegible]	[illegible]	T. No. 78/03
224	محمد [illegible]	[illegible] (یو۔ پی)	T. No. 79/03
225	محمد [illegible]	[illegible]	T. No. 80/03
226	مولانا [illegible]	[illegible]	T. No. 81/03
227	حافظ [illegible] احمد	[illegible]	T. No. 82/03

نمبر	نام	علاقہ	T. No
228	محمد [illegible]	[illegible] (یو۔ پی)	T. No. [illegible]
229	[illegible]	[illegible]	T. No. [illegible]
230	محمد [illegible]	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]
231	عبدالرزاق [illegible]	[illegible]	T. No. [illegible]
232	الیاس احمد	[illegible]	T. No. [illegible]
233	سید بلال احمد	[illegible]	T. No. [illegible]
234	مولانا [illegible]	[illegible]	T. No. [illegible]
235	[illegible] حسین	[illegible]	T. No. [illegible]
236	[illegible]	[illegible]	T. No. [illegible]
237	سید [illegible]	[illegible]	T. No. [illegible]
238	محمد بلال احمد	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]
239	[illegible]	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]
240	سید حسن احمد	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]
241	ڈاکٹر [illegible]	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]
242	[illegible]	ممبئی [illegible]	T. No. [illegible]

جن شاگردوں کا نمبر ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا مکمل پتہ لکھ کر بھیجیں۔ انہیں ان کا نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

نام ______ ولدیت ______ ٹی نمبر ______ مکمل پتہ ______ فون یا موبائل نمبر ______

فون نمبر لکھیں تو ایس ٹی ڈی کوڈ نمبر بھی ضرور لکھیں۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہو چکی ہے ان کے نمبر سلسلہ وار شائع کئے جا رہے ہیں [illegible])

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

استخارہ کے لئے

استخارہ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر اس نقش کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور نفل پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں، اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی رات میں ورنہ دوسری یا تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ چال آتشی ہے۔

۷۸۶

یاسمیع	علیمی	یارشید	ادعنی
ارشدنی	یاحکیم	اخبرنی	یاعلیم
علمنی	یاسمیع	ادعنی	یارشید
یاحکیم	ارشدنی	یاعلیم	اخبرنی

حصول منصب

کسی منصب کو حاصل کرنے کے لئے نوچندی اتوار کو بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں یا عزیز تعززت بالعزة عز فلك بالعزیز اول و آخر صرف ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر یہ نقش ہری پنسل سے لکھ کر اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ منصب اور عہدے کا حصول ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زبان بندی کے لئے

اگر دشمن کی زبان بند کرنی ہو تو اس کا تصور کر کے اس نقش کو منگل کے دن پہلی ساعت میں لکھیں اور اپنے بازو پر باندھیں، نقش کو کالی روشنائی سے لکھیں۔

۷۸۶

یاقوی	یاعلی	یاعلی	یاقوی
یاعلی	یاقوی	یاقوی	یاعلی
یاقوی	یاعلی	یاعلی	یاقوی
یاعلی	یاقوی	یاقوی	یاعلی

ہر مقصد کے لئے

کوئی بھی مقصد ہو، کوئی بھی ضرورت ہو یا کسی بھی چیز سے مثلاً قرض سے، رسوائی سے، بے روزگاری سے، افلاس سے نجات حاصل کرنی ہو تو اس دعا کو کثرت سے پڑھنے میں کوئی مدد کرو، یا میں ذرائیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملك الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل مسنی الضر و انت ارحم الراحمین پڑھنے کے بعد ۷ مرتبہ یہ پڑھیں الٰہی بحرمۃ کن فیکون فتبارك اللہ احسن الخالقین اس عمل کو اسی طرح ۴۰ روز تک کریں۔ انشاء اللہ ہر آفت سے، مصیبت سے، ذلت سے اور ہر طرح کی پریشانی اور قرض سے نجات مل جائے گی۔

سانپ کو بھگانے کا عمل

اگر کسی گھر میں سانپ ہوں تو مٹی کے چار ڈھیلوں پر سات سات مرتبہ سات سلام پڑھ کر دم کر لیں اور مکان کے تین کونوں میں ایک ایک ڈھیلا دبا دیں۔ ۲۴ گھنٹے گذرنے کے بعد چوتھے کونے میں بھی ڈھیلا دبا دیں۔ اس دوران سانپ وہاں سے نکل کر باہر چلے جائیں گے اور پھر

اس مکان میں واپس نہیں آئیں گے۔

سات سلام یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ. سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ. سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ. سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ. سَلٰمٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی. سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ. سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

پاگل پن کا علاج

اگر کوئی شخص پاگل پن کا شکار ہو تو یہ نقش اس کے گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر ۴۰ دن تک پلائیں۔ ان شاء اللہ پاگل پن سے نجات ملے گی۔

٧٨٦

٣٣٩٣	٣٥٠٧	٣٥٠٣	٣٥٠١
٣٥٠٥	٣٥٠٠	٣٣٩٤	٣٥٠٦
٣٣٩٩	٣٥٠٢	٣٥٠٩	٣٣٩٥
٣٥٠٨	٣٣٩٦	٣٣٩٨	٣٥٠٣

آنکھوں کی بیماریوں کے لئے

آنکھوں کا کوئی بھی مرض ہو، بینائی متاثر ہو یا آنکھ میں جلن ہوتی ہو یا موتیا اتر آیا ہو یا سوزش اور خارش ہو کوئی بھی مرض ہو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ آنکھوں کی تمام بیماریوں سے نجات ملے گی۔

٧٨٦

قلشنا	مک خطامک	قہر کی	الیوم حدید
٣٩٣	١١٢	٥٣٢	١١٢٩
١١١	٣٩٠	١١٧٢	٥٣٣
١١٧١	٥٣٣	١١٠	٣٩١

مثانہ اور گردہ کی پتھری کے لئے

اگر کسی کے مثانے یا گردے میں پتھری ہو تو اس کو نکالنے کے لئے یہ نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائے۔ اکتالیس دن تک یہ عمل جاری رکھے۔ یہ دونوں نقش دائیں سے بائیں بازو پر باندھے جس طرح آسانی

سے لکھے جائیں گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ [illegible] نقش یہ ہیں۔

	١	
٦	١٠	٣
	٩	

١٥٣	١٩٦	٢٢٣	٢١١
١٩٥	٢١٠	١٥٥	١٢٢
١٥٩	٢٢٢	٢٢٩	٢٤٧
١١٨	١٨٤	١٥٨	٢٠٣

اپنی بات منوانے کے لئے

جب کسی کے پاس اپنی بات منوانے کے لئے جائے تو راستے میں کسی سے گفتگو نہ کرے اور دل ہی دل میں یا بدوح پڑھتا رہے۔ جب اس کے سامنے جائے تو السلام علیکم یا بدوح کہے اور سات مرتبہ دل ہی دل میں وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ پڑھے پھر ایک بار یہ کہے "کُنْ سوال من شود قبول شود" اس کے بعد اپنا مقصد اس سے کہے ان شاء اللہ وہ مقصد پورا کرے گا اور بات مان لے گا۔

غنی ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص مالداری کا خواہش مند ہو تو اکتالیس دن تک روزانہ سورہ فجر اکتالیس مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یا واحد" پڑھے ان شاء اللہ مالدار ہو جائے گا۔

خیر و برکت کے لئے

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان دولت تو حاصل کر لیتا ہے لیکن وہ خیر و برکت سے محروم رہتا ہے۔ آمدنی خوب ہوتی ہے لیکن گھر کی زیادتی کی وجہ سے اور خیر و برکت کی کمی کی وجہ سے وہ پھر بھی خالی رہتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ نقش لکھ کر چمڑے کپڑے میں پیک کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھیں۔

٧٨٦

١٥٨٧	١٦٠١	١٥٩٧	١٥٩٣
١٥٩٨	١٥٩٣	١٥٨٨	١٦٠٠
١٥٩٢	١٥٩٥	١٦٠٣	١٥٨٩
١٦٠٢	١٥٩٠	١٥٩١	١٥٩٩

نظر بد کا علاج

اگر کسی شخص کو بار بار نظر لگتی ہو اور نظر لگنے کی وجہ سے اس کی صحت پر اثر ہوتا ہو تو اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نظر بد سے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۰۳	۱۱۰۷	۱۱۱۰	۱۰۹۶
۱۱۰۹	۱۰۹۷	۱۱۰۳	۱۱۰۸
۱۰۹۸	۱۱۱۲	۱۱۰۵	۱۱۰۲
۱۱۰۶	۱۱۰۱	۱۰۹۹	۱۱۱۱

پھوڑے پھنسی سے نجات کے لئے

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو طشتری پر لکھ کر سات روز تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ خارش سے اور پھنسی پھوڑے سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۸۸	۱۳۹۱	۱۳۹۴	۱۳۸۱
۱۳۹۳	۱۳۸۸	۱۳۸۷	۱۳۹۲
۱۳۸۳	۱۳۹۶	۱۳۸۹	۱۳۸۶
۱۳۹۰	۱۳۸۵	۱۳۸۲	۱۳۹۵

دعا کی قبولیت کے لئے

دعا کی قبولیت اور حاجات کے پوری ہونے کے لئے اس نقش کو [illegible] ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار [illegible] انشاء اللہ دعا کی قبولیت ہوگی اور تمام حاجات پوری ہوں گی۔

دعا کی ابتدا [illegible] کے مطابق اپنے رب کے حضور [illegible]

۷۸۶

۱۱۱۹	۱۱۱۶	۱۱۲۳	۱۱۰۹
۱۱۲۴	۱۱۱۰	۱۱۱۵	۱۱۲۰
۱۱۱۱	۱۱۲۵	۱۱۱۷	۱۱۱۳
۱۱۱۸	۱۱۱۴	۱۱۱۲	۱۱۲۲

نماز میں دلجمعی کے لئے

اگر نماز میں سستی غالب رہتی ہو یا نماز میں خشوع اور خضوع پیدا نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نماز میں دل لگے گا اور طبیعت پر نشاط غالب رہے گا۔

۷۸۶

۸۲۸	۸۵۴	۸۵۵	۸۲۱
۸۵۳	۸۲۴	۸۲۷	۸۵۳
۸۲۳	۸۵۷	۸۵۰	۸۲۶
۸۵۱	۸۲۵	۸۲۲	۸۵۶

حفاظت حمل کے لئے

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہو حمل قرار پانے کے ایک ماہ بعد یہ نقش لکھ کر سرخ کپڑے میں پیک کر کے اس کے گلے میں ڈالیں اور [illegible] کر تعویذ ناف تک لٹکا رہے۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۲۳۱	۱۲۴۳	۱۲۳۷	۱۲۲۴
۱۲۳۹	۱۲۲۵	۱۲۳۰	۱۲۳۵
۱۲۲۶	۱۲۳۹	۱۲۴۴	۱۲۲۹
۱۲۴۳	۱۲۲۸	۱۲۲۷	۱۲۳۸

دودھ کی زیادتی کے لئے

بعض عورتوں کے دودھ پیدا نہیں ہوتا اور بچہ بھوکا رہتا ہے ایسی عورتوں کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں اور یہی نقش طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر ۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ دودھ میں

اضافہ ہوگا۔ ممکن ہے۔

۷۸۶

۱۱۷	۱۳۰	۱۲۷	۱۲۳
۱۲۸	۱۲۳	۱۱۸	۱۲۹
۱۲۲	۱۲۵	۱۳۲	۱۰۹
۱۳۱	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۹

مختلف مقاصد کے لئے

یہ دعا بہت جامعیت رکھتی ہے۔ مکمل یقین کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ دعا یہ ہے: سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔ اس دعا کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھیں۔

اس کے بعد آخر میں اپنی تکمیل مطلب ہو تو اس کا تصور کر کے دعا پڑھیں روزانہ ۱۱ دن تک پڑھیں۔

اگر اس میں کشادگی کی نیت سے پڑھیں تو صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھیں۔

اگر کسی خصوصی خواہش کے لئے ہو تو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں۔

اگر آپ محبوب کو مطیع کرنا چاہتے ہیں یا کوئی چیز آپ کے ہاتھ سے نکل چکی ہو تو کسی وقت میں ایک سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے محبوب کو کھلائیں اور واپسی کی حاجت کے لئے یہ نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۹۳۵	۹۳۹	۹۲۵	۹۴۳
۹۳۹	۹۳۱	۹۳۶	۹۲۸
۹۳۰	۹۴۳	۹۵۱	۹۳۷
۹۵۰	۹۳۶	۹۳۹	۹۲۷

دفع نحوست و رجعت

بعض لوگ بیماری کی نحوست کی لپیٹ میں ہوتے ہیں اور اس کی وجہ سے ان کو کوئی [illegible] ہو جاتا ہے اور بعض لوگ کسی عمل کی رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں اور رجعت کی وجہ سے ان کی زندگی میں بربادی سی آجاتی ہے۔ ان دونوں صورتوں میں اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر ۴۰ دن تک بہاتے رہیں۔ انشاء اللہ نحوست و رجعت سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۳۹	۱۳۳	۱۳۰
۱۲۲	۱۲۹	۱۲۳	۱۳۵
۱۲۶	۱۳۱	۱۳۸	۱۳۳
۱۲۷	۱۲۵	۱۲۷	۱۳۲

وساوس شیطان کے لئے

بعض لوگ وساوس کا شکار ہو جاتے ہیں اور وساوس شیطانی کی وجہ سے ان کی زندگی ابتری کا شکار ہو جاتی ہے۔ غلط غلط قسم کے خیالات ان کے ذہن کو پراگندہ رکھتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

۷۸۶

۳۴۸	۳۵۱	۳۳۶	۳۳۵
۳۴۹	۳۴۲	۳۳۹	۳۵۰
۳۴۴	۳۴۱	۳۵۳	۳۴۰
۳۵۲	۳۳۱	۳۴۴	۳۳۷

جو لوگ وساوس شیطان اور خیالات فاسدہ کا شکار رہیں ان کو بچنے کے لئے یہ نقش دیں۔ یہ نقش روزانہ پلائیں اور لگاتار ۴۰ دن تک پلائیں۔

۷۸۶

۴۷۴	۴۶۹	۴۷۲
۴۶۸	۴۷۱	۴۷۳
۴۷۰	۴۷۵	۴۶۷

برص کے علاج کے لئے

اگر کوئی شخص برص کے مرض کا شکار ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں اور اسی نقش کو طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر روزانہ پلائیں۔ ۴۰ دن تک۔ انشاء اللہ برص سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

[illegible]

۱۰۲۶	۱۰۲۹	۱۰۳۶	۱۰۱۹
۱۰۳۱	۱۰۲۰	۱۰۲۵	۱۰۳۰
۱۰۲۱	۱۰۳۳	۱۰۲۷	۱۰۲۳
۱۰۲۸	۱۰۲۳	۱۰۲۲	۱۰۳۳

شہرت وناموری کے لئے

اگر کوئی شخص مقبولیت اور شہرت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے اور اس عزیمت کو گیارہ ایک سال تک عشاء کے بعد پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ یاعلام الغیوب فلا یفوت شیء من حفظہ۔ نقش یہ ہے۔

[illegible]

۷۹۹	۸۰۳	۸۰۶	۷۹۲
۸۰۵	۷۹۳	۷۹۸	۸۰۴
۷۹۳	۸۰۹	۸۰۱	۷۹۷
۸۰۳	۷۹۶	۷۹۵	۸۰۷

●●●●●●●●●●●●

بقیہ: روحانی ڈاک

آپ اپنے بچوں کی ذہن سازی کیجئے اور انہیں سمجھائیے کہ حرام کا لقمہ انسان کو روحانی طور پر تباہ کر دیتا ہے اگر وہ کچھ دنوں کے لئے مالدار بھی ہو جاتا ہے تو کیا ہے آخرت تو اس کی برباد ہو جاتی ہے اور حرام کی روزی کھانے والے کی نہ عبادتیں قبول ہوتی ہیں نہ دعائیں۔

آپ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھا کریں اور صبح شام "یا رزاق یا باسط" ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے لئے روزی کے دروازے کھلیں گے [illegible] آپ اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کے لئے مزدوری کر لیں یا [illegible] وغیرہ فروخت کر لیں۔ حرام کام کرنے سے بہتر ہے کہ انسان بازار میں پھلوں اور سبزیوں کی ٹھیلی لے کر کھڑا ہو جائے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو مفلسی کی گرداب سے نجات دے اور حرام کمائی سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند

30/-	بسم اللہ کی عظمت وافادیت	60/-	سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت
50/-	سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت	250/-	عاملی سے دیو عادی تک
20/-	مجموعہ آیات قرآنی	100/-	تحفۃ العاملین
25/-	سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت	80/-	مشکل العملیات
20/-	آیت الکرسی کی عظمت وافادیت	45/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر
20/-	اعمال ناسوتی	120/-	اعداد بولتے ہیں
20/-	اعمال حزب البحر	85/-	طلسم الاعداد
85/-	بچوں کے بسر کھنے کا فن	45/-	کرشمۂ اعداد
100/-	مختلف پھولوں کی خوشبو	45/-	اعداد کا جادو
100/-	طبید کربلا کا فاتح	45/-	علم الحروف
90/-	اذان جنت گی	55/-	پتھروں کی خصوصیات

موبائل 09756726786

گولی فولاداعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی **"فولاد اعظم"** استعمال میں لائیں۔ یہ گولی [illegible] سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوبیاں ایک مرد کی جھولی میں آ گرتی ہیں جو کسی علاج یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تو آپ کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ہفتہ روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے۔ اتنی بڑی گولی کی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ فی گولی 17/- روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت 500/- روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے۔ منی آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ موبائل 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند

علاج بذریعہ صدقات

دوسری قسط

(مولانا) حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

اب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو یہ دیکھیں کہ وہ کس دن یا کس رات میں بیمار ہوا ہے۔ جس دن یا جس رات میں بیمار ہوا ہے اس کا اندازہ کر کے حسب ذیل طریقے سے اس کا صدقہ ادا کریں۔ صدقات مریض کے سرہانے رکھ دیے جائیں اور صبح کو دے دیا جائے۔ اگلے دن یا رات سے پہلے صدقہ ادا کرنا ضروری ہے۔ انشاء اللہ صدقے کی ادائیگی کے بعد مریض روبہ صحت ہوگا۔ صدقات اس طرح ادا کیے جاتے ہیں۔

دن	صدقات
اتوار	مریض کا پہنا ہوا کپڑا، لال دال، گیہوں، سات عدد لونگ، گڑ [illegible] حسب استطاعت
پیر	سفید مرغی، ایک پاؤ تل، مسور کی ایک پاؤ دال [illegible] باجرہ
منگل	[illegible] سرخ رنگ کا کپڑا، مونگ کی ایک پاؤ دال، ایک کلو گیہوں کا آٹا ایک کلو
بدھ	ایک عدد روغنی روٹی، ایک سبز کپڑا، چاندی چھ ماشہ
جمعرات	ایک مرغ، سات پھول، زرد رنگ کے، ایک کلو آٹا گیہوں کا
جمعہ	گائے کا گھی ایک پاؤ، چاول ایک کلو
ہفتہ	[illegible] کپڑا، دو کلو گوشت، [illegible]
رات	**صدقات**
شب اتوار	بکری کا دودھ ایک کلو، [illegible] ایک کلو
شب پیر	ایک کلو چاول، ایک کلو گوشت، مونگ ایک کلو [illegible]
شب منگل	پکے ہوئے میٹھے چاول، سرخ کپڑا ایک میٹر، ایک [illegible] رنگ کا مرغ
شب بدھ	مرغی کے انڈے ۳ عدد، ایک کلو گوشت، ایک کلو گیہوں
شب جمعرات	ایک بکرا [illegible] کے سات پھول، تین کلو آٹا گیہوں کا
شب جمعہ	ایک کلو گھی، ایک کلو گیہوں کا آٹا، ایک کلو مسور کی دال
شب ہفتہ	ایک کلو گوشت، ۲ کلو چنے، ایک کلو سیب، ایک پاؤ [illegible]

ان تمام صدقات کو کسی تھیلے میں مریض کے سرہانے رات کو رکھیں اور اگلے دن ان صدقات کی ادائیگی سے پہلے اسی طرح غور کر لیں کہ کس دن بیمار ہوا ہے۔ انشاء اللہ ان صدقات کے ادا کرنے سے مریض حیرت ناک انداز میں روبہ صحت ہوگا۔ اگر مرض شدید ہو تو صدقہ کئی بار بھی دیا جا سکتا ہے لیکن ایک سے زائد بار صدقہ ادا کرنا ہو تو ایک دن چھوڑ کر صدقہ ادا کریں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ صدقات میں اگر متعدد چیزیں ہوں تو ان کو ایک ہی دکان سے نہ خریدیں۔ بلکہ دو یا تین دکانوں سے خریدیں۔ خریدتے وقت اگر باوضو ہوں تو بہتر ہے۔ صدقے کا سامان کسی ایسی عورت اور مرد کے ہاتھ میں نہ دیں جو ناپاک ہوں۔ صدقات کے ذریعہ علاج کے مزید طریقے آئندہ نقل کیے جائیں گے لیکن ہر بار یہ وضاحت نہیں کی جا سکتی اس لیے ضروری ہے کہ اس تفصیل کو ذہن نشین کر لیں تب ہی بذریعہ صدقات علاج کا فائدہ سامنے آئے گا اور قارئین کو اندازہ ہو جائے گا کہ صدقات کے ذریعہ علاج کس قدر موثر ہوتا ہے اور بیماریوں، امراض و آفات سے کس طرح نجات مل جاتی ہے۔

قسط نمبر ۱۵

علم النقوش

حسن الہاشمی

نقش دوازدہ ۱۲+۱۲

قسط ۱۳ میں یہ بتایا گیا تھا کہ نقش دوازدہ اس نقش کو کہتے ہیں جس کے خانوں کی تعداد دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے ۱۲ ہوتی ہے اور کل خانوں کی تعداد ۱۴۴ ہوتی ہے۔ اس نقش کے اعداد طرح ۸۷۰ ہوتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۸۵۸ وضع کر کے ۱۲ سے تقسیم کریں گے جو خارج قسمت ہوگا اس کو خانہ اول میں رکھ کر حسب قاعدہ پر کریں گے۔ اگر نقش میں کسر آئے تو اس کی تفصیل جاننے کے لئے قسط ۱۳ کا مطالعہ کریں۔

قسط ۱۴ میں ہم نے نقش دوازدہ کا جمالی طریقہ نقل کیا تھا۔ اس قسط میں نقش دوازدہ کا جلالی طریقہ پیش ہے۔ نقش دوازدہ کا جمالی نقش ۹ مربع پر مشتمل تھا۔ اور نقش دوازدہ کا جلالی نقش ۱۶ مثلث پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو اس طرح پُر کیا جائے گا کہ ۱۶ مثلث کو ایک مربع کا خانہ مان کر آتشی چال سے اس کو پر کیا جائے گا چال مربع اور مثلث دونوں کی آتشی ہی رہے گی۔

جلالی نقش بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۶ مثلث مربع کی چال کے اعتبار سے بھری جائے گی۔

پہلی مثلث ایک سے ۹ تک آتشی چال سے پر کرنے کے بعد دوسری مثلث ۱۰ سے ۱۸ تک بھری جائے گی۔ پھر تمام مثلثیں مربع کے اعتبار سے آتشی چال سے بھری جائیں گی۔ ذیل میں نقش بنا کر اس کی مثال دی جا رہی ہے۔ اور ۱۶ مثلث کو الگ الگ بھی واضح کر دیا گیا ہے آپ دیکھئے کہ ہر مثلث آتشی چال سے ہے اور (۱۶) مثلثیں مربع کی آتشی چال کے اعتبار سے ہیں۔

نقش دوازدہ جلالی کی مثال یہ ہے

چال منقلوبی

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۷۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۱۱	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸
۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰	۸۷۰

دیکھئے ہر لائن کی میزان ۸۷۰ آ رہی ہے۔ جو نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔ ان دونوں نقوش جمالی اور جلالی کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

ان دونوں نقوش کو مثبت اور منفی ہر مقصد میں استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن ان دونوں نقوش کو اگر محبت اور عداوت کے لئے ہی استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ کیونکہ اس لائن کے تجربہ کار لوگوں نے نقش دوازدہ کو محبت اور نفرت کے لئے استعمال کیا ہے۔ ان دونوں نقوش کے نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوتے ہیں۔

جمالی نقش کی خصوصیات۔

محبت کے لئے اس نقش کو عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن بعد نماز فجر پہلی ساعت میں گلاب و زعفران سے لکھیں اور اگر ممکن ہو تو اس میں تھوڑا سا مشک بھی ملا لیں۔ نقش تیار کرتے وقت عود اور زعفران کی دھونی لیں اور دو بادام [illegible] منہ میں رکھ لیں اور انہیں آہستہ آہستہ چباتے رہیں۔ یہ نقش ہرن کی جھلی یا نہایت باریک کاغذ پر لکھا جائے۔ نقش کے نیچے طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ کے لکھے جائیں اور نقش کے چاروں کونوں پر "یا ودود" تحریر کیا جائے۔

نقش کو لپیٹ کر آٹے میں گولی بنا کر زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ دیں اور سوئی دھاگے سے اس کا منہ اس طرح سی دیں کہ وہ تھوڑی دیر میں کھل جائے اور آٹے کی گولی اس کے پیٹ میں چلی جائے گی۔ اس مچھلی کو نقش اس کے منہ میں رکھنے کے بعد کسی دریا میں چھوڑ دیں۔ جیسے مچھلی دریا میں تیرے گی محبوب کے دل میں بے قراری پیدا ہوگی اور وہ اپنے محبوب سے ملنے کے لئے بے چین ہوگا۔

واضح رہے کہ اس طرح کے نقوش صرف جائز مقاصد میں استعمال کئے جائیں۔ ناجائز امور میں ان کا استعمال کر کے گناہگار نہ ہوں۔

جلالی نقوش کی خصوصیات۔

جن عورت و مرد میں ناجائز تعلقات ہوں اور ان دونوں کے درمیان عداوت و نفرت کا پیدا کرنا مقصود ہو تو قمری ماہ کی آخری تاریخوں میں منگل کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش بنایا جائے۔ اس نقش کو بناتے وقت دو بادام کڑوے منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ چباتے رہیں۔ نقش بناتے وقت نیم اور کیکر کی لکڑیاں جلا کر دھونی دیں۔ نقش کو میت کے بچے ہوئے کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

اللهم فرق بين فلان ابن فلان و فلانة بنت فلانة [illegible] بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة [illegible]

کی عبارت لکھیں۔

نقش [illegible]

بعد دونوں کے درمیان ایسی نفرت اور عداوت پیدا ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت کریں گے۔

واضح رہے کہ اس طرح کے عمل صرف ناگزیر حالات میں اور جائز امور میں کرنے چاہئیں۔ کسی جائز تعلق کو توڑنے کے لئے اس طرح کے عمل کر کے گناہگار نہ بنیں۔

نقش دوازدہ ایک مشکل ترین نقش ہے۔ لیکن ہم نے جلالی اور جمالی نقش کی چالوں کو بہت آسان کر کے سمجھا دیا ہے۔ اگر طلباء تھوڑا سا بھی [illegible] پڑھ کر دوازدہ کے ان نقوش کو مرتب کریں گے تو انہیں کوئی بھی دشواری نہیں ہوگی۔

یہ دونوں نقش تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور اللہ کے حکم سے ان دونوں نقوش کا نتیجہ جلد سامنے آتا ہے اس لئے ان دونوں نقوش سے طلباء کو [illegible] احتیاط سے کام کرنا چاہئے۔

شہر علم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

● حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ"۔

● میری امت میں ہر شخص پر چار چیزیں لازم ہیں۔ (۱) علم کو توجہ سے سننا (۲) علم کو یاد رکھنا (۳) علم پر عمل کرنا (۴) علم کو عام کرنا (یعنی اس کی نشر و اشاعت کرنا) اس سے ظاہر ہوا کہ علم اسلام کی روح اور ایمان کا ستون ہے۔

● بغیر علم کے عبادت کرنے والا کولھو کے بیل کی مانند ہوتا ہے جسے علم کی روشنی حاصل نہیں ہوتی۔ اس لئے عبادت کے مفہوم کو نہیں جانتا وہ عبادت کے پورے ثواب سے محروم رہتا ہے۔

● اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ جاہل شخص ہوتا ہے۔

● رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو علم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے نصیحت کی ہے اس پر عمل کرنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ آپ نے پوری مسلم امت کی بھلائی چاہی ہے۔

دنیا کے ساتھی

دنیا کے ساتھی [illegible]

قسط نمبر ۴۰

حسن الہاشمی
[illegible]

کرشماتِ جفرُ

محبت حاصل کرنے کا جفری طریقہ

[illegible]

[illegible]

۴ ۔ مطلب : [illegible]

[illegible]

ملفوظی کرنے	نون	سین	الف	میم	یا	حا	سین	یا	نون	یا
کل اعداد	۱۰۶	۱۲۰	۱۱	۹۰	۱۱	۹	۱۲۰	[illegible]	۱۰۶	۱۱

کل اعداد [illegible]

[illegible]

[illegible]

ملفوظی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعداد	۲۱	۹	۵۰	۲۷۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹۰	۳۷۶	[illegible]	[illegible]	۱۰۶	۹

زوجی ۱۰۹۹

اسقاط ۱۲۹

نصف کیا ۱۲۱۸ ÷ ۲ = ۶۰۹

نصف کرنے کے بعد ۶۰۹ اعداد بنے۔ ان کو الٹ دیا۔ ۹۰۶ صفر کو صاف کیا تو باقی اعداد ۹۶ رہے۔ حروف بنائے وطا ایل بڑھایا۔ موکل بنا وطائیل۔

دوسرے جزو کی کارروائی مکمل ہوئی اب تیسرے جزو کو لیں۔

ملفوظی کیا۔

	الف	لام	حا	یا
اعداد	۱۱۱	۷۱	۹	۳

زوجی [illegible]

[illegible] کو نصف کیا [illegible] اعداد کو الٹ دیا۔ [illegible] صفر ہٹا کر حروف بنائے الف ز ایل بڑھا کر موکل بنایا ازائیل۔

تیسرے جزو کی کارروائی مکمل ہوئی۔ اب چوتھے جزو کو لیں۔

[illegible]

ملفوظی کیا	یا	حا	قاف	یا	الف	جیم	الف	میم	عین
اعداد	۳	۹	۱۸۱	۱۱	۱۱	۵۳	۱۱۱	۹۰	۱۳۰

زوجی ۹۹۹

نصف کیا ۱۲۹ / ۸۷۰

نصف کیا ۴۳۵ [illegible] حروف بنائے [illegible] موکل بنایا [illegible]

[illegible] پہلے خانے میں پہلے جزو کے کل اعداد [illegible] ایک کا اضافہ کریں۔ [illegible] دوسرے جزو کے اعداد [illegible] ایک ایک کا اضافہ [illegible] تیسرے جزو کے اعداد [illegible] ایک کا اضافہ

کریں گے۔ ۱۳ ویں خانہ میں چوتھے جزو کے اعداد رکھ کر ایک ایک کا اضافہ کریں گے اور چاروں کونوں میں چاروں موکلین کے نام لکھ دیں گے۔
نقش اس طرح بنے گا اور یہ نقش انشاء اللہ تیر کی طرح کام کرے گا۔

۷۸۶

۹۴	۱۰۹	۳۱۵	۳۵۷
۳۱۴	۳۵۸	۹۱	۱۰
۳۵۹	۳۱۷	۱۰۷	۹۱۰
۱۰۸	۹۰۹	۳۶۰	۳۱۶

حضرت افلح رضی اللہ عنہ

حضرت افلح رضی اللہ عنہ بڑے سچے اور پکے مسلمان تھے۔ انہوں نے اسلام کی خاطر بڑی بڑی تکلیفیں اٹھائیں مگر اپنے مذہب کو نہ چھوڑا اور صبر و استقلال کو ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ وہ ظالم صفوان بن امیہ کے غلام تھے اور ان کا مالک بڑا ظالم اور سخت کافر تھا۔ جس وقت وہ اسلام لائے تو صفوان کو بہت غصہ آیا۔ اس نے آپ کے پاؤں میں ایک رسی باندھ کر اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ ان کو گھسیٹتے پھریں۔ اس اذیت سے وہ بہت زخمی ہوئے مگر اف تک نہ کی۔ پھر ان کو جلتے ہوئے ایک گرم پتھر پر ڈال دیا۔ اس پر بھی بس نہ کی بلکہ خود صفوان نے ان کا گلا گھونٹا۔ ظالم صفوان کا بے درد بھائی بھی موجود تھا۔

ایک بے کس کو مصیبت میں دیکھ کر اسے بھی رحم نہ آیا بلکہ کہنے لگا۔ "اس بے ایمان کو اس سے زیادہ دو۔ دیکھیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں کر اسے جادو سے بچاتا ہے۔" غرض یہ بے رحمی کا برتاؤ عرصہ تک ہوتا رہا۔ حضرت افلح تکلیف سے بے ہوش ہو گئے مگر صبر و تحمل سے قدم نہ ہٹایا۔ یہ ظالم و کافر سمجھے کہ حضرت افلح شہید ہو گئے۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد ہوش آیا۔ اتفاق کی بات کہ ادھر سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا اور آپ کو بے حد ترس آیا اور اپنی عادت کے موافق جھٹ حضرت افلح رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کر دیا۔ آپ نے تکلیفوں سے نجات پائی۔ سبحان اللہ کیا صابر بندے تھے۔ انسان کو مصیبت کے وقت صبر سے کام لینا چاہئے۔ ساری مشکلیں خدائے تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔ گھبرانا نہ چاہئے۔

دست غیب کا طلسماتی عمل

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں طلسمات کے ایک نامور عالم و عامل منصور ابن حلاج سے منقول دست غیب کے ایک عمل کی تفصیل فرماتے ہیں کہ جو شخص دست غیب سے رزق حاصل کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل سے قبل حرام کی روزی سے اپنے پیٹ کو پاک کرے۔ ترک حیوانات کا پابند ہے۔

عمل کے لئے آبادی سے دور کسی ایسے خلوت کے مکان کا انتظام کرے جہاں کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران روزے رکھے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار سے شروع کرے۔

چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق عامل نماز عشاء کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ذیل کے اسمائے عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھے۔ عمل کے پڑھنے کے دوران احتیاط رکھے کہ نیند نہ آنے پائے۔ ورنہ عمل بیکار ہو جائے گا۔ عمل کے بعد جب نیند آئے تو عمل کے مکان میں ہی سویا کرے۔

اسمائے عمل یوں ہیں۔

الشو عز منطا موشو عنطا همو يو عنشا ما غو عنت بوحنشا هويو هيا شا يوليا ناحنو حنبا يا باسط لوما عيطا واللا انشو هو هيشا بيو اغو حيو اكهلا۔

شرائط عمل کے مطابق عمل کے چلہ کے مکمل ہو جانے کے بعد بھی عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر روز پنجگانہ نماز کے بعد اسمائے عمل کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

اصبہانی لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے پاس نماز فجر کے وقت ایک موکل حاضر ہو کر عامل کو اس کی ضرورت کے مطابق رقم دے جایا کرے گا۔ عامل کو چاہئے کہ وہ دست غیب جیسے عظیم کو حاصل کرنے کے بعد کسی کو بھی اس راز سے آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔

"جناب آپ کا کتا بڑا خراب ہے۔ میں جب بھی گانے لگتا ہوں تو وہ بھونکنے لگتا ہے۔"

دوسرا پڑوسی۔ "اس میں بے چارے کتے کا کیا قصور، آغاز تو آپ ہی کرتے ہیں۔"

کلید مشکلات

سید مبارک حسین کاظمی

دنیا میں جو کچھ بھی ہے وہ سب خداوند تعالیٰ کی قدرت کا مظہر ہے۔ فی زمانہ اکثر افراد بھی طاقت اور الٰہی راز کے متلاشی رہتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل مجرب اور آزمودہ سورتوں، آیتوں، دعاؤں اور اسمائے الٰہی کی تلاوت، ایمان و یقین کامل، پرہیزگاری سے پڑھیں، اور محمد و آل محمد رضی اللہ عنہم کے توسل کا شرف بھی حاصل ہو تو جملہ چھوٹی بڑی مشکلات اور تکلیفوں، بیماریوں، مقدمات شادی، روزگار، کاروبار میں انشاء اللہ روزی میں وسعت وغیرہ۔ مسائل کے حل میں انشاء اللہ کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔ رب العالمین ہر مومن کو رزق حلال عطا فرمائے۔ بیماروں اور جملہ حاجات مندوں کی حاجت روائی کرے۔ مقاصد پورے فرمائے اور محترم قارئین کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حافظہ قوی کرنے کی دعا

سورۃ الم (پارہ ۳۰، آیت ۸) صبح کی نماز کے بعد اس سورۃ کی تلاوت روزانہ کریں۔ طالب علم بھی نماز صبح اس سورۃ کی تلاوت کر لیا کریں۔ طالب علموں کے لئے بہت مجرب تحفہ ہے۔ انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ذہن سمجھ اور یادداشت میں ترقی آئے گی۔

ترقی علم

سورۃ طٰہٰ (پارہ ۱۶، آیت ۲۵ تا ۲۸) (رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ... یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ) یہ آیتیں ترقی علم اور کامیابی کے لئے مخصوص ہیں۔ ہر روز بعد نماز فجر (۲۱ مرتبہ) اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ یہ نہایت پُراثر اور مجرب دعا ہے۔

رزق میں اضافہ

(سورۃ المزمل) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ فقر دور ہوگا اور رزق میں اضافہ ہوگا بہت مجرب اور زود اثر ہے۔ آنکھ کے درد، تکلیف اور نظر بد کے لئے بھی بہت مؤثر اور مجرب ہے۔ روزانہ نماز پڑھ کر ایک مرتبہ سورۃ پڑھیں اور آنکھوں پر دم کریں اور نظر بد کے مریض پر تین مرتبہ پڑھ کر پھونکیں انشاء اللہ شفایابی ہوگی۔

درد شقیقہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ درد شقیقہ (یعنی آدھے سر کا درد) کے لئے (سورۃ الکوثر) بعد نماز فجر اور عشاء تین تین مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود پاک پڑھ کر سر پر پھونکیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کرکے پلائیں۔ جب تک افاقہ نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں، بہت مجرب ہے۔

نظر بد سے بچاؤ

سورۃ الحمد، سورۃ توحید، سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پیشانی پر پھیریں۔ انشاء اللہ نظر بد نہ لگے گی اور اگر لگی بھی ہے تو بحکم خدا جاتی رہے گی۔

کشائش رزق

صبح کی نماز کے بعد سورۃ القریش روزانہ (۱۰۱ مرتبہ) پڑھیں اول و آخر ایک مرتبہ درود پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ روزی میں وسعت ہوگی اور پانی پر دم کرکے اگر دل کے مریض کو پلائیں تو شفایابی ہوگی۔

کاروبار میں ترقی

سورۃ رحمٰن ایک مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھیں اول و آخر ایک مرتبہ درود پڑھیں اور جب سورج طلوع ہو رہا ہو اور آیت (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ) پر پہنچیں تو سورج کی طرف انگلی سے اشارہ کریں اور دعا مانگیں جو ہر مرتبہ ایک ہی ہونی چاہئے اور یوں کہیں کہ پروردگار میرے کاروبار کو سورج کی طرح چمکا دے اور میرے رزق میں اضافہ کردے۔ انشاء اللہ بہت جلد کاروبار ترقی کرے گا۔ مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

عزت میں اضافہ

صبح فجر اور عشاء کی نماز کے بعد "سورۃ ق" روزانہ ایک مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ دولت اور عزت ملے گی۔ پریشانی اور ذلت سے محفوظ رہیں گے۔ بہت مجرب ہے کبھی صورت خالی نہیں جاتا۔

[illegible] حدیث ہوتا ہے کہ "سورۃ الناس" سونے سے قبل ایک مرتبہ پڑھنے تو یہ تعویذ کا کام کرتا ہے اور ہر قسم کی پریشانیوں و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

۵ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مرتبہ "سورۃ فجر" پارہ ۳۰ کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر اس کو زیارت خانہ کعبہ نصیب ہوگی۔

کاروباری بندش

کاروبار چلتا ہو یا چلتے چلتے رک گیا ہو اور نقصان ہو رہا ہو تو روزانہ بعد نماز فجر ۷ مرتبہ "سورۃ الواقعہ" اور ۲ مرتبہ "سورۃ الم نشرح" یا "یٰسین" پڑھیں۔ انشاء اللہ کاروبار میں ترقی و وسعت آئے گی اور غیب سے رزق مہیا ہوگا۔ صرف ایک حاجت طلب کریں اور برکت رزق کی دعا کریں۔

جائز مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جب عدالت میں جائیں تو درج ذیل کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ کامیابی و کامرانی کے ساتھ لوٹیں گے۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

دعا یہ ہے (یا طول یا من لا طول الا طول)

روزگار کے حصول کے لئے

اسم الٰہی (یا وہاب) بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھا کریں اور روزگار کے لئے دعا کریں۔ یہ عمل حاجت پوری ہونے تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

بیماریوں سے شفا کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر ایک مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر مریض پر پھونکیں۔ مریض خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو انشاء اللہ جلد شفایاب ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَخُرُوْجًا اِلٰی رَحْمَتِکَ

اسم جلالہ

(یا لا الہ الا اللہ طوسیع) اگر کوئی شخص روزگار سے تنگ ہو [illegible] بے اختیار ہو تو اس عمل مبارکہ کو ۴۰ دن تک نماز فجر کے بعد ۱۱۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ جلد ہی برسر روزگار ہو جائیں گے۔ جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد [illegible] [illegible]

پھوڑا پھنسی اور ناسور کے لئے

سات دن تک ۳۰۰ مرتبہ (یا رافع) پڑھ کر دم کرے ناسور اچھا ہو جائے گا۔

مجربات ضیا النقوی

سید ضیا حسین نقوی روحانی عامل

☆ اگر میاں بیوی میں اکثر جھگڑا رہتا ہو تو خاوند بیوی سے یا بیوی خاوند کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ذیل کی آیت پانی پر دم کر کے خود بھی پیے اور مطلوب کو بھی پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۔

☆ اگر میاں بیوی میں اختلاف ہو گئے ہوں تو دونوں میں سے ایک اول و آخر گیارہ بار درود کے ساتھ باوضو قبلہ رخ مصلے پر بیٹھ کر ۱۰۰ مرتبہ ذیل کلمات کا ورد کرے تو ہفتہ بھر میں حالات سازگار ہو کر آپس کی محبت میں تبدیل ہو جائیں گے۔

☆ ایک ہزار بار یا ودود کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کر کے کھلانے سے میاں بیوی میں دائمی موافقت پیدا ہوگی۔

☆ زن بیوی کی محبت کے واسطے سورۃ جمعہ آخیر کا ورد رکھیں۔ طالب مطلوب کے نام سے لکھ کر پاس رکھے تو مطلوب موافق ہو جائے گا۔

☆ دوسرے پارہ کی تفسیر کی آیت سے بالمقابل کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸۶ بار پڑھے تو دونوں میں موافقت پیدا ہوگی۔

☆ میاں اور بیوی ایک دوسرے کے لئے سورۃ الحمد، سورۃ معوذتین، آیت الکرسی اور سورۃ حشر کی آخری آیت پڑھ کر دم کرے تو مطلوب کے دل میں دائمی محبت پیدا ہوگی۔

☆ دوسرے پارہ کی تفسیر ہو محبت پانے کے لئے طالب مطلوب نیت سے ان اسمائے حسنیٰ کا ورد بکثرت کرے۔ تو چند ہی دنوں میں پیدا ہوگی۔ یا ودود یا حسیب یا رافع یا مذل ۔

☆ گرتے بالوں کے لئے ہر نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ [illegible] اسمائے الٰہی الملک الباری المتکبر پڑھ کر بالوں میں ہاتھ پھیر لیں [illegible]
[illegible]

پوری دنیا کی جادوگری پر ایک نظر

قدیم زمانے سے جادوگری کرنے والے کو "وچ" کہا جاتا تھا۔ "وچ" (WITCH) پرانی انگریزی زبان کے لفظ "وکا" سے مشتق ہے جس کے معنی عقلمند (عورت یا مرد) کے ہیں۔ لفظ "جادو ٹونا" آج کل جن معنوں میں مستعمل ہے پہلے اس کے یہ معنی نہیں تھے۔ یہ لفظ "جادوگر" استعمال ہونے لگا ہے۔ جادوگروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا تعلق روحوں سے ہے۔ جادوگر روحوں کو منتروں اور تعویذ وغیرہ کے ذریعہ رام کرتے تھے اور روحوں کی مدد سے اپنے اور اپنے موکلوں کے لئے مختلف قسم کے فوائد حاصل کرتے تھے۔ یہ کام کیا جاتا تھا مثلاً بیماری، سال بھر کی قسمت کا حال معلوم کرنا، جنگ کے دوران دشمن کی نقل و حرکت کا پتا لگانا اور روحوں سے فصلوں کا تحفظ کرنا وغیرہ۔

سفید جادو: یہ جادوگر جب اچھی روحوں کو اپنی مدد کے لئے طلب کرتے تھے تو اس عمل کو سفید جادو کہتے تھے اور جب بری طاقتوں کو طلب کرتے تھے تو اس عمل کو کالا جادو کے نام سے موسوم کرتے تھے۔

اچھی روحیں: جو سفید جادو کے عمل کے تحت کام کرتی ہیں وہ عموماً نیکی اور مدد کے کام کرنے کے لئے بلائی جاتی ہیں۔

بری روحیں: اگرچہ یہ بہت سے کاموں کے لئے استعمال ہوتی ہیں اور کالے جادو کے تحت طلب کی جاتی ہیں۔

اٹھارہویں صدی میں

جادوگروں کے خلاف یورپ میں نفرت کا طوفان برپا ہو گیا تھا اور جادوگروں کو سزائیں دی جانے لگیں۔ ساتھ ہی ساتھ شیطان کے پجاریوں نے اپنے عقائد کی بنا پر ایک قسم کا مذہب قائم کر لیا اور اس مذہب میں سب سے اعلیٰ شیطان کو تسلیم کیا گیا۔ شیطان کی پوجا کرنے والا مذہب آج بھی شیطانیت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ۱۹۵۱ء میں انگلینڈ میں وہ قانون منسوخ کر دیا گیا جس کے تحت جادوگری ممنوع تھی۔ اس کے ساتھ ہی جادوگروں نے اپنے ایک مذہب کی بنیاد ڈالی جسے "وکا" کہتے ہیں۔ موجودہ دور میں اس "وکا" نام کے مذہب میں ہزاروں افراد شامل ہو گئے ہیں۔

سب شامل ہوتے رہتے ہیں۔

جادو کے طریقے

جادو کے بنیادی طریقے دراصل ان طریقوں ہی کی ایک شکل ہیں جو دور قدیم میں جب انسان جنگلی زندگی گزارتا تھا رائج تھے۔ جادو کے معتقدین میں ایک عقیدہ مشترک ہے وہ یہ کہ وہ سب کے سب اس بات کے قائل ہیں کہ وہ تمام چیزیں جن میں کبھی کسی قسم کا رابطہ رہ چکا ہوتا ہے، رابطہ ٹوٹنے کے بعد بھی فاصلے کے باوجود ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ نظریہ "سر جیمس فریزر" نے اپنی کتاب "گولڈن باؤ" میں درج کیا تھا۔ وہ آگے چل کر لکھتے ہیں کہ ایک طرح کی چیزیں ایک طرح کی چیزوں کی تخلیق کرتی ہیں۔ دراصل یہ عمل سحر کی قسم ہے۔ قانون مس یا قانون رابطہ اور سحر کے عمل کے بارے میں ماہر ... نے اپنی کتاب "سحر" (حصہ اول) میں مختلف جادوؤں سے وضاحت کر دی ہے۔ "سر جیمس فریزر" آگے چل کر لکھتے ہیں کہ مثال کے طور پر ایک جادوگر اپنے معمول کے بالوں کا اگر ایک گچھا حاصل کر لے تو وہ اس معمول کو فاصلے کے باوجود مسحور یا مجروح کر سکتا ہے۔ کالا جادو ایک معنی میں روحانی یا روحانی طبقے کا دعویٰ رکھتا ہے کیونکہ جادوگر منتر پڑھنے کی وجہ سے آدمی کے دماغ یا جسم کو کنٹرول کرنے کا اعلیٰ کام انجام دیتے ہیں۔

کسی پر جادو کرنے کے لئے ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک گڑیا بناتا ہے اور پھر جادو کا عمل پڑھ کر اس میں سوئیاں چبھوتا ہے۔ کسی پر جادو کرنے کے لئے ایک اور طریقہ یہ بھی تھا کہ کسی کو ایک سیب دیا جاتا تھا، روٹی کا ایک ٹکڑا دیا جاتا تھا جس پر جادوگر پہلے سے عمل کر چکا ہوتا تھا۔ اس طرح وہ عورت جو جادوگر بنا چاہتی تھی روٹی یا سیب کھا لیتی تھی۔

زرخیزی کا عمل

تاریخ کے ابتدائی دور میں انسان زندگی کے لئے طرح طرح کی باتوں پر اعتقاد رکھتے تھے۔ وہ [illegible] ...

میں پھنس اگئے۔ مختلف قسم کے عجیب و غریب جشن منایا کرتے تھے جن میں ہے بچانے پر ممنوع کی شکل میں جنسی ارتجال کیا جاتا تھا۔ عورت کو بھی جنسی اعضاء کی شکل میں ڈھال کر کھایا جاتا تھا اور عقیدہ تھا کہ اس عمل سے ہاپ (آسمان) کھیت سال (زمین) نازل ہو کر انہیں زرخیز سال سے نوازیں گے۔ از کر ان جشن پیدا ہوتا تھا تو یہ جادوگر بلائے جاتے تھے تاکہ وہ اپنے جادوئی منتر اور تعویذوں کے ذریعہ مریض کو صحت و شفا بخش سکیں۔ چونکہ مسیحی مذہب آچکا تھا لہٰذا جادو، جادوگروں میں ایک آویزش کا آغاز ہو چکا تھا۔ ساتویں صدی کے آغاز پر "سینٹ یوجنے" مسیحی مبلغوں نے اس تبلیغ کا آغاز کیا کہ جادوگروں اور ساحروں سے مدد لینا بڑا گناہ ہے اور تمام گنڈے اور تعویذ جو ان سے حاصل کئے جائیں، لاحاصل سمجھے جائیں گے۔

جنس اور کالا جادو

قرون وسطیٰ تقریباً سارے کا سارا جادوگروں کے زیر اثر تھا۔ اس دور کی وہ عورتیں جو کسی مرد سے ناجائز تعلقات کی خواہش مند ہوتی تھیں، کسی جادوگر کی خدمات حاصل کرتی تھیں۔ جادوگر انہیں معاوضہ لینے کے بعد ایک انگوٹھی دیتا تھا۔ جس کے اثر سے عورت کا خاوند اس شخص کو نہیں دیکھ پاتا تھا جس سے وہ تعلقات چاہتی تھیں۔ اسی دور میں ایسے مشروبات بھی افسوں سازوں سے حاصل کئے جاتے تھے جو انسان کو جنسی توانائی بخشتے تھے اور جن کے پینے سے وہ اپنے محبوب پر پوری قدرت حاصل کر لیتے تھے۔ یہ مشروبات عموماً نکل کے چھلکوں یا مرد کے مادہ منویہ سے تیار کئے جاتے تھے۔ یہ جادوگر مردوں کو بیمار کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔

اس زمانے میں یہ عقیدہ عام تھا کہ جادوگر کسی رسی وغیرہ میں گرہ لگا کر شوہر یا اس عورت کے ساتھ جنسی تعلق کرنے کی صلاحیت سے محروم کر سکتے تھے۔

جادوئی منتر

منتر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) کالا منتر (۲) سفید منتر (۳) سرخ منتر۔

پہلا منتر نقصان پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ دوسرا انسانی بہتری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ تیسرا منتر صرف کام اچاٹ کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

انگلستان میں جادوگر

انگریزی دور کے اوائل میں جادوگر ڈائن "وچ" یا "سیلس" کرنا جانتے تھی کی ان کی صحت پر مرد کا تصور کرتے تھے جن میں انگلستان

میں نفرت ہوتی ہے اور کبھا کی کمین ہوتی یا ہوتا ہے۔ جنسی سوچ کا ان کی یہ تصویر کچھ غلط نہیں ہے۔

مصری تعویذ

قدیم مصر میں جادو زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں رائج تھا۔ مصری عقیدہ تھا کہ ان کے دیوتاؤں کے بت ماورائی قوتوں کے مالک ہیں۔ زندگی اور موت دونوں موقعوں پر جادو کی طاقتوں کا تعاون حاصل کیا جاتا تھا۔ قدیم مصر کے مقبروں کو جادوئی قوتوں کے ذریعہ محفوظ بنانے کا عمل کیا جاتا تھا۔ جادوئی قوتیں اتنی طاقتور ہوتی تھیں کہ آج تک کوئی بھی جزو راز حاصل کر سکے ہیں۔ مگر بہت لوگ انہیں موثر سمجھتے ہیں۔ اس زمانے میں ہر مرنے والے میں ایک اسکی تعویذ رکھ دیا جاتا تھا۔ مصریوں کے عقیدے کے مطابق اس تعویذ سے مرنے والے کی روح پر موت کا سایہ نہیں پڑے گا۔ مصری لوگوں کا عقیدہ تھا کہ جادو کے ذریعے اچھائی اور برائی دونوں قسم کے کام لئے جاتے ہیں۔ مصری لوگ جادو زندہ مردوں دونوں قسم کے تعویذوں کے لئے کام میں لاتا تھا۔ اس زمانے کے جادوگر "ہیکا" یا "کاہن" کہلاتے تھے۔ بادشاہ کے دربار میں بڑی عزت اور مرتبے کے مالک ہوتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں فرعون مصر کے درباری جادوگروں میں سب سے بڑا سامری تھا۔ قرآن پاک میں فرعون مصر کے جادوگروں کا ذکر موجود ہے۔

روم میں جادو

روم کے لوگوں کی معاشرے میں لوگ اور حکومت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ ان سے سخت نفرت کی جاتی تھی۔ کیونکہ عام لوگوں میں ان کے خلاف نفرت کا رجحان عام تھا چاہے وہ جادو کرتے یا نہ کرتے۔ روم کے لوگ ایسے جادوگروں کے پاس جاتے اور ان سے ایسے "آب حیات" اور "تعویذ" وغیرہ حاصل کرتے تھے جن کے ذریعہ وہ اپنی پسند کی عورت یا مرد کو قابو میں کر سکتے تھے۔ اس طرح وہ جنس سے لذت حاصل کرنے کا دعویٰ کرتے تھے۔

اطالیہ میں جادوگری

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا مشہور تھیں کہ اطالوی ایک جادوئی تعویذ ہی رکھتے تھے۔ اطالیہ میں جادوگری اتنی ترقی کر چکی تھی کہ وہ اسے ایک فن سمجھتے اور جنسی لطف سے پہلے لذت کے لئے استعمال کرتے تھے۔ اور ان کا کوئی شعبہ ایسا نہ تھا جو جادو کے بغیر ہو۔ جنس کو صحت مند تعلق کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔

جادو اور شفاء کا فن

روم کے زوال سے قبل جادوگر آج کے ڈاکٹروں کی مانند تھے۔ اس دور میں بیماری کو بدروحوں کی نحوست سمجھا جاتا تھا اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تھا تو یہ جادوگر بلائے جاتے تھے تاکہ وہ اپنے منتروں، عملیات اور تعویذوں وغیرہ کے ذریعہ مریض کو شفاء بخش سکیں۔

سفید جادو کے مقلد

جو لوگ کالے جادو کے متاثرہ افراد کا علاج جادو سے کرتے تھے یہ سفید جادو کے مقلد کہلائے۔ عرف عام میں انہیں سفید جادو کے ماہرین کہا جاتا تھا۔ ایک معنی میں یہ وہ طبقہ تھا جو جادو کا توڑ جانتے تھے یہ طبقہ بڑا عجیب تھا۔

عموماً جادو کا مقلد وہ لڑکی یا لڑکا ہوتا تھا جو اپنے گھر میں ساتویں اولاد ہوتا تھا۔ اس طرح وہ یہ کہتے تھے کہ ان کی طاقتیں موروثی ہیں۔ یہ صرف منتروں اور تعویذات سے ہی جادو کا توڑ نہیں کرتے تھے بلکہ جڑی بوٹیوں سے بیماروں کا علاج بھی کرتے تھے۔ جادو کا توڑ یہ اس طرح کرتے تھے کہ جادو کے ذریعہ آنے والی بیماری کو وہ کسی جانور میں منتقل کر دیتے تھے۔

وہ شخص جو جادو کے زیر اثر آ جاتا تھا سفید جادوگر کے پاس جاتا تھا اور یہ جادوگر اسے کچھ طریقے بتاتا تھا جن سے وہ اپنا دفاع کر سکتا تھا۔ مثال کے طور پر جادوگر اسے بتاتا تھا کہ اس آدمی کے پیروں کے نشان تلاش کرے جس کے بارے میں اسے شبہ ہے کہ اس نے جادو کیا ہے، پھر اس نشان پر ایک کیل گاڑے اور فلاں منتر پڑھے یا پھر کیل پر سفید جادو کا عمل کر کے دیتا تھا۔ اس نتیجے میں جادو کرنے والے کے پاؤں میں ایک زخم نمودار ہو جاتا تھا۔

شیطان کے چیلے

یہ اٹھارہویں صدی کے وسط کا ذکر ہے، جس زمانے میں تعلیم یافتہ لوگوں نے شیطان کی پوجا کی عجیب رسم پیدا کی۔ یہی نہیں بلکہ انہی کے ہاتھوں انسانی قربانی کی بھی بنیاد پڑی۔ ادھر جو نہی جادو کے خلاف رائج قوانین منسوخ ہوئے انہوں نے اپنی توجہ BLACK MASSES (سیاہ اجتماع) کی طرف مبذول کر دی۔ 1979 میں ان لوگوں نے ایک "ہیلفائر کلب" کی بنیاد رکھی جس کے لئے ایک برباد شدہ عمارت "ایبے آف میڈن ہام" کا انتخاب کیا۔ اس کلب میں اس وقت کی چند مشہور ہستیاں بھی ممبر تھیں اور اس کا سربراہ سر فرانسس ڈیش وڈ تھا۔ وہ ایک تعلیم یافتہ اور بااثر آدمی تھا۔ اس کلب کے مقاصد میں "عیش و عشرت اور گندی حرکات" اور "شیطانی پوجا" شامل تھے۔ یہ کلب بعد میں ایک دوسرے مقام پر منتقل کیا گیا اور وہاں اس کا جو ہال تھا اس میں عجیب طرح سے فوٹو آویزاں کئے گئے تھے۔ اس میں ایک "چیپل" گرجا بھی موجود تھا جس میں خدا کی جگہ شیطان کی پوجا ہوتی تھی۔ لندن کی بستیوں سے جو شیلی لڑکیاں یہاں لائی جاتی تھیں اور ان سے جشن کے دوران ہمبستری کا لطف اٹھایا جاتا تھا۔

شیطان ازم کا ارتقاء

مذاہب عالم اور اصنامیات خیر و شر کے مسئلے کی تشریح کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ آفرینش سے ہی نظام کائنات میں دو قوتیں برسر پیکار رہی ہیں۔ ایک قوت خیر اور دوسری شر کی طاقت وقتاً فوقتاً دونوں ایک دوسرے پر غالب آتی رہتی ہیں اور یہ سلسلہ بالآخر خیر کی فتح اور شر کی ہمیشہ ہمیشہ مغلوبیت کی صورت میں انجام پذیر ہوگا۔

ALL IS WELL TAHT ENDS WELL کے حوالے سے جملہ مذاہب ماسوائے شیطان مت کا رجحان نیک اور خوشگوار انجام پانے والی خیر کی قوت کی طرف ہے جس کا نمائندہ یزداں یا اللہ رب العالمین ہے۔ جب کہ شر کی قوت چونکہ اس قوت خیر کی دشمن ہے لہٰذا اہل مذہب بھی قوت شر کے مخالف ہیں جسے وہ شیطان ابلیس، اہرمن اور دوسری فرعینی باغی فرشتہ کے ناموں سے پکارتے ہیں۔

دنیا میں جتنی برائیاں ہیں اور برائی کی جتنی قوتیں ہیں وہ سب کی سب شیطان ہی کے تابع ہیں۔ کئی معنوں میں شیطان ان سب کا دیوتا اور آقا کہا جا سکتا ہے۔ شیطان ازم سے تعلق رکھنے والے تخریب کی منفی قوت پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں اور خیر کی طاقت سے متنفر ہیں۔ شیطان ہر اس بات کو پسند کرتا ہے جنہیں نیکی کی طاقتیں ناپسند اور مسترد کر دیتی ہیں۔ مثلاً جنسی کج روی، انسانوں کی بھینٹ اور سیاہ اجتماعات بدی کی قوتوں کے من پسند کام ہیں۔ جب کہ نیکی کی قوتیں ان سے سخت احتراز کرتی ہیں۔ وہ لوگ جو شیطان کے پجاری ہوتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ مذاہب عالم کے بتائے ہوئے تمام طریقوں سے روگردانی اور بغاوت کریں، ہر اس اصول پر چلیں جو ان کی نفی کرتا ہو۔ ان کی نظر میں شیطان آزادی کی علامت ہے۔ ہر قسم کی آزادی، جب کہ مذہب ان کے عقیدہ کے مطابق ایک ایسا نظام ہوتا ہے جس میں انسان آپ اپنا غلام بن کر رہ جاتا ہے۔ ایک معنی میں شیطان ازم بجائے خود ایک نظام عقیدہ ہے، ایک مذہب ہے۔ تمام مذاہب کی نفی کرنے والا مذہب۔

بعض بعض جگہوں پر شیطان کی پوجا کا صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جادو کے ذریعہ دشمنوں کو تباہ کیا جائے۔ یہ لوگ عموماً مردوں کی ہڈیوں اور کھوپڑیوں کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ان ہڈیوں پر منتر وغیرہ

پڑھنے کے بعد انہیں اس قابل بنا دیا جاتا ہے کہ جادوگر ان ہڈیوں کو ہاتھ میں لے کر جس شخص کی سمت بھی اشارہ کرے گا وہ فوراً اسی سحر و جادو کے تحت بیمار ہو جائے گا۔ بانویں کے علاقے میں ۱۹۶۸ء کی بات ہے کہ جادوگروں کے ایک گروہ نے قبرستان پر دھاوا بول دیا اور وہاں کی تمام قبروں کو کھود ڈالا پھر وہ لاشوں کو اٹھا لے گئے تاکہ ان پر شیطانی اعمال کیے جا سکیں۔

موجودہ دور میں شیطان ازم ایک گہری تحریک کی شکل میں پھیل رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جدید دور میں ایک نئے جوش اور ولولے سے شیطان کے پجاری اٹھے ہیں۔ دورِ حاضر میں شیطان ازم کے احیاء کی کوشش ۱۹۲۱ء میں شائع ہونے والی کتاب "مغربی یورپ کا سحری مذہب" سے شروع ہوئی۔ اسی کتاب کے ایک شارح "جیرال گارڈنز" نے اعلان کیا کہ اسے انگلینڈ میں قدیم شیطان پرستوں کا ایسا گروہ ملا ہے جو کسی نہ کسی طرح جادوگروں کے قتل عام سے بچتا چلا آ رہا تھا اور انہوں نے اسے اپنی تقاریب میں بھی شریک کیا تھا۔

بعد ازاں امریکہ کی سب سے زیادہ مشہور جادوگرنی "سائبل لیک" اور ایک برطانوی محقق "ولکن سن" نے بھی تصدیق کر دی کہ نیو فارسٹ (برطانیہ) میں شیطان پرست ۱۹۳۰ء اور ۱۹۵۰ء کے عشروں تک موجود رہے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہوں گے۔

امریکہ میں کالا جادو

سوئزرلینڈ، جرمنی اور فرانس میں سیاہ تنظیمیں موجود تھیں۔ امریکہ والے بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہے۔ ویسے بھی امریکی روحانیت کے اچھے طالب علم کہے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ امریکہ جائیں تو آپ کو اکثر دکانوں پر ایسی چیزیں بکتی نظر آئیں گی جو کالا جادو کرنے اور اس کو توڑنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ ان میں ایک پاؤڈر بھی شامل ہے۔ جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر اسے لے کر آپ اپنے کسی دشمن کے دروازے کی چوکھٹ پر چھڑک دیں تو اس کا سارا گھر تباہی کا شکار ہو سکتا ہے۔ وہیں آپ کو اس کا توڑ بھی مل جائے گا یہ توڑ ایک موم بتی کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس موم بتی کو ایک "جادوئی تیل" سے نہلا کر جلایا جاتا ہے۔ یہ مسلسل تین روز تک ایک گھنٹے کے لئے جلائی جاتی ہے۔ پھر اس کی خاکستر کو جمع کر لیا جاتا ہے اور اسے "جادو کے توڑ" کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

افریقی جادوگری

"وچ کرافٹ" کے سلسلے میں جو تحقیقی کام حال میں ہوا ہے اس کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً سارے کے سارے محققین نے افریقہ کے کالے جادو کے پر تاثیر ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ افریقہ کے جنگلوں میں پائے جانے والے جادوگر دوہری حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ایک جانب وہ جادو کے ماہر ہوتے ہیں اور دوسری جانب وہ بڑے عمدہ طبیب ہوتے ہیں۔ یورپ میں کالے جادو کا پرانا ڈھانچہ بدل چکا ہے لیکن افریقہ میں یہ اپنی اصلی شکل میں ملتا ہے۔

جدید افریقہ میں "وچ ڈاکٹر" یعنی کالے جادو کے ماہر کا وہی کردار ہے جو قدیم یورپ میں سفید جادو کے ماہرین کا تھا۔ یہ اپنے علم سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں اور ہر قسم کے جادو کا توڑ بھی کرتے ہیں۔

ووڈو کی دنیا

۱۹۹۴ء میں میرے ایک عقیدت مند نے لندن سے مجھے ایک کتاب ہوڈو اور ووڈو (voodoo & Hoodoo) گیارہ پونڈ کی خرید کر ارسال کی۔ اس کتاب کے مصنف کا نام "Jim Haskins" ہے۔ اس کتاب میں عجیب و غریب جادو کے اعمال ہیں مثلاً دشمن کو سزا اور تکلیف دینا، دل کا مرض پیدا کرنا، کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا، کسی کے بدن میں زندہ سانپ پیدا کرنا اور اس طرح کے انتہائی خطرناک قسم کے اعمال درج تھے۔ اس کے علاوہ جنسی قوت ابھارنے اور کسی کو اپنا دیوانہ بنانے کے بھی کافی اعمال تھے۔ باقی کتاب ووڈو جادو کی ہسٹری اور اس کی رسومات پر مشتمل ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ "ووڈو" جادو کیا ہے۔

آج کے دور میں لفظ "ووڈو" آدمی کے ذہن پر بجلی کی طرح اثر انداز ہوتا ہے۔ کیونکہ کالے جادو کی یہ وہ بدترین صنف ہے جس کی ہیبت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ووڈو کالے جادو کی ایک بدترین صنف کے ساتھ ساتھ ایک مذہب بھی ہے جس میں پجاری دیوتاؤں کے سامنے میں آ کر ان کی روح اپنے آپ میں محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ان کے سرغنہ جو بڑے مہان کہلاتے ہیں اپنے آباء اجداد کی روحوں کو قبروں سے طلب کر کے ان سے مشورے لیتے ہیں۔

زمبی جادو

وہ مردہ جو زندوں کی طرح اٹھ کھڑا ہو اور زندگی سے محروم ہو کر کالے علم کے ذریعہ چلتا پھرتا ہو زمبی کہلاتا ہے۔ قدیم مصری بھی اس سے آگاہ تھے اور قدیم ہندو منتروں سے بھی کسی مردہ کی لاش کو بذریعہ جادو اٹھایا جاتا تھا۔ افریقی جادو اور ووڈو کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ "زمبی لوگ" ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ووڈو کو ایک مہلک ترین علم کہا جاتا ہے۔ افریقی جادو کے ماہرین جو "ہائی" کے علاقے میں رہتے ہیں وہ اپنے عملیات سے مردہ اشخاص کو زندہ کر لیتے ہیں

یہ جو بیتی ہوتی ہے وہ ان سے ہو جاتا ہے اپنی زندگی کا بالکل پتہ نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک ... میں ... چلتی پھرتی لاش ہوتا ہے۔ اس چلتی پھرتی لاش کو جادوگر اپنے غلاموں کے زمرے میں شامل کر لیتے ہیں اور ان سے اپنی تمام زندگی میں غلاموں کا کام کرواتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے یہ دشمن سے ... کرتے ہیں۔ یہ بول بھی نہیں پاتے۔ اس کولہو کے بیل کی طرح ہر اس کام میں جتے رہتے ہیں جو انہیں اپنے آقا کی طرف سے تفویض ہوتا ہے۔

جادو منتر کی کہانی

اگر ہم اہل ہنود کے دیوی دیوتاؤں کو اسلام کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو یہ شیطان کی کارفرمائی ہے۔ جس طرح شیطان نے انسانوں کو ورغلانے کا بیڑہ اٹھایا تھا تو اس کا ہی یہ کارنامہ ہے کہ اس نے انسانوں کو بت پرستی کی طرف مائل کیا۔ چونکہ دنیا میں جتنا علم اللہ رب العالمین نے انسانوں کو عطا کیا وہ تمام کا تمام شیطان کو بھی حاصل ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انسانوں میں ایک شخص کو ایک علم حاصل ہے۔ جب کہ شیطان اکیلا یہ تمام علوم جانتا ہے۔

ہم ان باتوں کی تفصیل کو نظرانداز کرتے ہوئے اس موضوع پر آتے ہیں کہ ہندوؤں کے جو دیوی دیوتا ہیں ان کی حقیقت کیا ہے۔" آئیے اب ہم دیکھیں کہ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ان کے دیوی دیوتا کتنے ہیں۔ ویدوں اور دیگر مذہبی کتابوں کے مطابق ہندوؤں کے ۳۳ کروڑ دیوی دیوتا ہیں جن میں چار خاص دیوتا ہیں۔ ایک بات واضح کردوں کہ اس بحث میں ہندوستان میں موجود دیوی دیوتا زیر بحث ہیں۔ چار دیوتا یہ ہیں۔

(۱) **سورگ دیوتا:** اس دیوتا کو جنت کا مالک کہا جاتا ہے۔

(۲) **اندر دیوتا:** اس دیوتا کے قبضے میں بارش اور بجلی کا نظام ہے۔

(۳) **برھما یا برھم دیوتا:** ہندو عقیدے کے مطابق یہ تمام انسانی حیات وتقدیر کا دیوتا ہے۔ اس کے پاس پیدائش اور حیات نو کا حساب رہتا ہے۔

(۴) **وشنو دیوتا:** یہ دنیا کے نظام کا مالک ہے۔ دنیا میں جنم لینے والے فتنوں اور فساد کو ختم کرنے کے لئے یہ جنم لیتا ہے۔ اوتار کے روپ میں دنیا میں پھیلی ہوئی بداخلاقی کو دور کرتا ہے۔ اس کے آٹھ اوتار ہو چکے ہیں۔ آخری شنکر دیوتا ہے۔ یہ آکاشوں اور بھوتوں کا مالک ہے۔ یہ پہاڑ جنگل یا شمشان میں موجود رہتا ہے۔ بقیہ تمام پر یہ بھاری ہے۔ ہندو عقیدے کے مطابق اس کے بھی زمین پر اوتار ہو چکے ہیں اور یہ بات سحر جادو یا آسیب کا علاج کرنے والے عاملین کو بھی معلوم ہونی چاہئے کہ ان چاروں دیوتاؤں کی کسی شخص پر حاضری نہیں آتی۔ صرف شنکر کے اوتار روپ کو چھوڑ کر ان میں ایک ہنومان ہے اور دوسرا بھیرو شنکر کے علاقے کا مالک کھنڈے راؤ اور برہما، وشنو اور شنکر کی مشترکہ قوت کا ایک اوتار کردہ روپ ہے۔

جیسا کہ پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ ان دیوتاؤں کی حاضری کسی شخص پر نہیں آتی سوائے کھنڈے راؤ کے اور کھنڈے راؤ کسی کی تکلیف کا باعث ہو تو اس سے بات کر کے اس کے حسب منشا عمل کر کے تکلیف دور کی جا سکتی ہے۔ ہندوؤں میں دیوتا سے ... دیویاں بالکل الگ ہیں اور ان کی حاضری کم و بیش مرد و عورت دونوں پر آتی ہے۔ یہ لوگ دیوی کے بھگت کہلاتے ہیں اور جادو منتر و دیگر عملیات میں دیویاں ہی زیادہ پیش پیش رہتی ہیں۔ ہندو عقیدے کے مطابق شنکر کی بیوی پاروتی کے پاس دنیا کی آدھی طاقت ہے اور آدھی ساری دنیا کو حاصل ہے۔ کالی ماتا جو کلکتے کی مشہور دیوی ہے اور بھوانی، بھگوتی، رینوکا، چنڈی، چامنڈا وغیرہ سب پاروتی کے اوتار ہیں۔ کالی دیوی کے تین روپ ہیں۔ (۱) کالی (۲) مہا کالی (۳) بھدرکالی۔

جادو منتر کی دنیا میں ان کی ایک مسلمہ حیثیت ہے۔

جادو منتر کی دنیا میں شنکر کے نام منتر چلائے جاتے ہیں یا پھر کالی بلی کے نام پر منتر بولے جاتے ہیں۔ میرا ذاتی مطالعہ رہا ہے اور میں نے ان علوم کو بھی پڑھا ہے۔ شنکر کے نام کا جو منتر ہے اسے بڑے عملیاتی اصطلاح میں آپ کی جانب سے لڑنے والا مسلمان یا پاپی کہہ سکتے ہیں۔ یہ ۵۲ اقسام کے ہوتے ہیں اسے ۵۲ بیر کا علم بھی کہتے ہیں۔ ہندو اور اہل بنگال نے لکھا ہے علوم ہیں جن کے ذریعہ گھر دکان یا کسی انسان پر خطرناک اثرات باندھتے ہیں۔ ان میں سب سے آخر میں حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کو استعمال کیا گیا ہے اور ان علوم کے ماہرین کا تجربہ ہے کہ ان تمام بیروں پر بھاری محمد ایر ہے حالانکہ ان میں بھی بیشتر لوگ یہ جانتے ہیں کہ یہ نام کس کا ہے اور کتنا اعلیٰ و پاک نام ہے۔ ان ۵۲ بیروں میں کچھ دیویوں کے محافظ ہیں اور کچھ خدمت گار اور باقی شنکر کے خدمت گار ہیں۔ اور ان تمام علوم کا مخرج بنگال کا علاقہ رہا ہے۔ ان علوم میں سب سے زیادہ خطرناک کالی بلی کے نام پر چلنے والے جادو منتر ہیں۔ بھگت لوگوں کی زبان میں کالی ماتا کا علم یا کالا علم کہا جاتا ہے۔ یہ سب علوم سفلی علوم میں شمار کئے جاتے ہیں۔ صرف مہاکالی کے علوم کی چار اقسام ہیں۔

(۱) صاف یا پاک منتر۔

(۲) اگھوری منتر۔

(۳) اگھوری یعنی مشکل ترین علم۔

(۴) اگھوری شوری۔

(۱) صاف یا پاک علم کا منتر

یہ علم پاکیزگی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور ایک چونکانے والی عجیب

[illegible]

(۲) اگھوری منتر

علم منتر [illegible] کے خطرناک علوم میں شامل ہے۔ [illegible] منتروں سے کام [illegible] اگھوری منتروں کو استعمال کرتے ہیں۔ اگھوری منتر کے استعمال کے [illegible]

(۳) [illegible] منتر

[illegible]

میں لاکر ان سے اپنی جنسی خواہش پوری کروایا کرتی تھیں۔ بنگال یا کامروپ بنگال میں آئے ہوئے انسان کو وہ لوگ اپنا علم بھی سکھاتے تھے۔ جس کی نمود بنگال کا روپ سے کی جاتی تھی اور وہ لوگ جب اسے دس یا گیارہ کالی جادو سکھا دیتے تو اس شخص کو قتل کر کے دفن کر دیتے اور ایک مقررہ وقت کے بعد اس کی قبر پر اپنا علم چلا کر اس کے دونوں ہاتھوں کی ہڈیاں اور کھوپڑی نکال لیتے۔ پھر اس پر ایک خاص طریقے سے جادو کا عمل کر کے اس کی روح کو حاضر کر کے کھوپڑی میں قید کر دیتے۔ اس طرح وہ روح ان کی غلام ہو جاتی۔ اس غلام روح کے ذریعہ وہ کافی حیرت انگیز کام لیتے۔ چونکہ اس روح نے خود علم سیکھا ہوا تھا اس لئے جادوگر اسے اپنے علم سے آگے بھیج دیتا اور وہ روح اپنے جادو کے عمل ہونے پر لڑتی اور جادوگر خود آرام سے بیٹھا دیکھتا رہتا تھا۔

(۴) اگھوری شوری

اس علم کے بارے میں زیادہ تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ اس علم کو جاننے والا شخص اپنے برے سے برے کام کے لئے کسی بھی دیوی دیوتا کو مجبور کر سکتا ہے اور اس سے ہر طرح کے کام لے سکتا ہے۔

سفلی علوم

کالی دیوی کے علوم کے علاوہ اس کا ہی روپ دوسری دیوی بھوانی ہے۔ جادوگروں کے علوم [illegible] ہے۔ اس کے معبد کے پاس درگاہ لازمی ہوتی ہے اس طرح [illegible] دیوی ہو کہ اگھوری دیوی ہے وہ بھی ویرانے میں رہتی ہے اس کے معبد کے پاس بھی درگاہ ہے۔ ان دونوں دیویوں کے علوم میں مماثلت بھی ہے۔ حالانکہ [illegible] سفلی علم میں [illegible] ہے مگر اس میں شراب اور [illegible] کا استعمال نہیں ہوتا۔ یہ بات بھی تجربہ میں آئی ہے کہ جب ان دیویوں کی کسی انسان پر حاضری آتی ہے تو اگر سامنے کوئی مسلم عامل جس کے پاس [illegible] یا کسی بزرگ ہستی کا سایہ ہوتا ہے یہ بھاگ جاتی [illegible] اللہ کو بھی وہ [illegible] بھاگ جاتی ہے اور کافی عزت سے [illegible] ہوتی ہے۔

بھانامتی جادو

اگر ہم ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ معلوم ہوگا کہ [illegible] زمانہ سے [illegible] ہندوستان کو جادو اور جادوگری کی سرزمین تصور کرتے [illegible]

کہتے ہیں اور ہندوؤں کی ایک کتاب جسے "اندر جالی" کہا جاتا ہے اس میں بے شمار جادو کے اعمال درج ہیں اور یہ روایت بھی مشہور ہے کہ راجہ بھوج اس فن جادوگری میں بہت مہارت رکھتا تھا اسی لئے اسے بھوج راج کہا جاتا ہے۔ اس کی بہن کا آغاز حضرت عیسیٰ سے کئی صدی قبل یعنی مہاراجہ ماموں کے زمانے سے ہے۔

راجہ بھوج کی داتا اور ہوشیار لڑکی بھانامتی جادوگری میں یکتائے فن تھی۔ اسی کے نام سے بھانامتی جادو کو منسوب کیا گیا ہے۔ مہاکالی کے علوم کی طرح بھانامتی بھی ایک خطرناک علم ہے۔ آپ اس کی طاقت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ مہاکالی کے علم کے ذریعہ بھانامتی کو روکا نہیں جا سکتا۔ اسے بنگال میں بنگال کا جادو یا کالا جادو کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عام طور پر اسے گندا جادو بھی کہا جاتا ہے۔ عام طور پر اس کے عامل بیشتر نچلی ذات مثلاً بھنگی وغیرہ قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ بھانامتی سات بہنیں ہیں اور ان میں بھانامتی سب سے چھوٹی ہے۔ ان کے ترتیب وار نام یہ ہیں۔

بداوتی، کھنڈ مکھی، بہناوتی، چیلاوتی، پھول وتی، ادن وتی، بھانامتی۔ ساتوں بہنیں اپنا اپنا الگ علم رکھتی ہیں مگر بھانامتی کے علم میں یہ سب شامل رہتی ہیں۔ بھانامتی دنیا کا سب سے زیادہ گندا اور غلیظ علم ہے اور عام طور پر دشمنوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بھانامتی کے عامل اکثر غلیظ اور گندے رہتے ہیں اور بھانامتی جادو میں غلیظ اور گندی چیزوں کو استعمال میں لاتے ہیں۔ مثلاً عورتوں کا خون حیض، انسانی گوشت اور پاخانہ، مسان کی راکھ اور مردہ جانوروں کا گوشت وغیرہ۔ بھانامتی کے عامل زنا کر کے جنسی حالت میں اپنے اعمال سرانجام دیتے ہیں۔ بھانامتی جادو کے عامل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کا عمل چونسٹھ چکی کا اور دوسرے کا چھتیس چکی کا ہوتا ہے۔ چھتیس چکی کے عامل کا عمل ندی دریا کے اس پار تک ہوتا ہے جب کہ چونسٹھ چکی کا عامل دریا پار بھی اپنا عمل چلا سکتا ہے۔

اگر بھانامتی کا عامل اپنے گھر میں بیٹھ کر ہنڈیا میں گندگی ڈالے گا تو دشمن کے گھر بھی ہنڈیوں میں گندگی پائی جائے گی۔ اگر بھانامتی کا عامل اپنے گھر کسی چیز کو آگ لگائے گا تو دشمن کے کپڑوں میں بھی آگ لگ جائے گی۔ ایک پیالہ میں خون لے کر اس سے ایک چلو بھر دشمن کے گھر کا تصور کر کے پھینکے تو دشمن کے گھر میں خون کی بارش ہوگی۔ اگر گندگی پھینکے تو دشمن کے گھر میں گندگی گرے گی۔ اگر دشمن کے بچے کو کوئی زخم لگائے تو دشمن کے جسم پر بھی زخم لگے گا۔ اس خطرناک علم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ بھانامتی کے عمل میں سوئیاں یا کیلیں جلائی جاتی ہیں اور ٹکیاں جادو چلائی جاتی ہیں۔ کسی کو سحر زدہ کرنا ہوتا ہے تو وہ مطلوبہ فرد کے بدن پر مسلط

ہو کر علاج کرنے والے عامل کو بے وقوف بنانے کے لئے خود کو دیوی بتا کر بات کرتی ہے۔ عامل پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کیسے خود کو بچائے اور اس کے بعد آگے کی کارروائی کرے۔ ذرا سی غلطی کر جانے کی صورت میں نقصان اٹھانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔

بھانامتی کے خطرناک ترین علم کا علاج ہر عامل کے بس کی بات نہیں ہے کیونکہ علاج کرنے والے کم علم عامل پر اس کے الٹے اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ ہندو پاک کے حکیم شیاب علی نے بھانامتی سے متاثرہ افراد کا بھی علاج کیا ہے اور بے شمار عجیب و غریب قسم کے سحر زدہ افراد کا بھی علاج کیا ہے۔ دکھی کی خدمت اور ربع صدی کی تحقیق کی بدولت بھانامتی جیسے خطرناک ترین جادو کا توڑ اور آسان ترین علاج راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔ آج کے دور میں بے شمار عملیات سیکھنے کا شوقین دکھائی دیتا ہے مگر وہ لوگ اس کی گہرائی کو نہیں جانتے۔ ہندو پاک کے عاملوں روحانی علوم کا مشورہ ہے کہ وہ کسی عامل کامل اہل علم کی باقاعدہ شاگردی اختیار کریں پھر اس علم کی طرف توجہ دیں۔ بصورت دیگر اپنا وقت برباد نہ کریں۔

مخفی راز

بھانامتی کی چکی اگر دیوی کا روپ دھار لے تو عامل ایک خصوصیت کی وجہ سے پہچان سکتا ہے وہ یہ کہ بھانامتی کی چکی سامنے والے عامل یعنی علاج کرنے والے کو بھائی نہیں کہے گی جیسا کہ دیوی کہتی ہیں وہ تمام دوسرے عاملوں کو اپنا بھائی تسلیم کرے گی۔

ان کے علاوہ بھیڑ، مرتا جیسی مسان، نیپالی پہلوان، کاشی کا پہلوان وغیرہ دوسرے جادوؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان میں مسان گازی جادو جانا جاتا ہے۔ بنگال گزر ہونے کی وجہ سے اس کے علم کا بیان نہیں ملتا۔ نیپالی، کاشی پہلوان گیر و گازی جادو جانتے ہیں اور شیطان، بھوت پریت، خبیث ارواح اور جنات کی طرف منسوب بھی کچھ جادو ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا نظریہ ہے کہ ہندوانی قوم جنات کی جادوگرنی ہے اور جنات پر بھی سحر و جادو کرتی ہے۔

ایک بھانامتی عامل کی کارستانی

صوبہ سرحد کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے معروف ایک عقیدت مند نے بذریعہ خط مجھے بتایا کہ ہمارے محلہ میں ایک عامل رہتا تھا، ایک دن اس کے پاس دو تین آدمی ایک مریضہ عورت کو لائے جو کہ بھانامتی جادو کا شکار تھی۔ عامل نے مریضہ کے علاج کیلئے بھاری رقم کا مطالبہ کیا۔ مریضہ کے لواحقین کے پاس مطلوبہ رقم نہ تھی۔ ایک روز کر نے اپنی طرف

سے مطلب [illegible]
ہو جاتا تھا کہ بھاؤ متی کا عامل ہے۔ عامل نے اس مریضہ سے اثرات ختم کرنے [illegible] زرگر کی بیوی [illegible] بچے اور وہ مریضہ ٹھیک ہو گئی۔ زرگر نے عامل کے سامنے ہاتھ جوڑ کر خدا تعالیٰ کا واسطہ دے کر کہا کہ ہم سے جو غلطی ہوئی ہے اسے معاف کر دو ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں زرگر کی بیوی چل بسی تو عامل نے زرگر کو بھاؤ متی کا شکار بنا دیا اور زرگر [illegible] رات ایسی حالت میں رہنے لگا کہ اس پر مسلط شیطان کتے کی طرح بھونکنے لگتے تو وہ بھی کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیتا۔ اگر وہ سانپ کی طرح پھنکارتے تو زرگر بھی سانپ کی طرح پھنکارتا رہتا تھا۔ اس کے جسم پر ہر وقت ایسی خارش ہوتی کہ وہ چاہتا تھا کہ چھری سے اپنے جسم کو لہولہان کر دے۔ اس نے اپنے علاج کے لئے ہر کے عاملوں سے رابطہ کیا مگر طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا رہا۔

میرے عقیدت مند قادری صاحب نے اس عامل کی یہ خصوصیات اپنے خط میں تحریر کی ہیں کہ بھاؤ متی کا عامل جب صبح سویرے اٹھتا ہے تو اپنے ہی پیشاب سے منہ دھوتا ہے۔ عورتوں کے حیض کے خون آلودہ کپڑوں کو اپنے جسم سے لپٹا کر رہتا ہے۔ کتیا، گدھی، بکری اور گائے سے زنا کرتا ہے۔ کوئی عمل کرنے سے قبل اپنے ہاتھ سے اپنی منی نکال کر اس کو چاٹتا ہے۔ بعد میں اپنے مسخر کردہ شیطان اور ارواح خبیثہ کو بلاتا ہے اور جو کام چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ قادری صاحب کا خط اب بھی میرے پاس محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان شیطانوں کے شر سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

کالے علم کی درجہ بندی

منتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے اور اس جادو کو ہندو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے ماتحت ہے اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں اور منتر کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک دھرم کے مطابق جو انسان چوبیس سدھیاں حاصل کر لے وہ امر انسان بن جاتا ہے۔ کالے جادو کے سولہ درجہ اور چوبیس سدھیاں ہیں۔ ابتدا نرتھ سے ہوتی ہے اور نرتھ پہلا جاپ ہے۔ اس میں گندگی اور غلیظ چیزوں سے [illegible] کیا جاتا ہے اور اس طرح کالا جادو سیکھنے والا خود کو ان طاقتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔

دوسرا درجہ سنگت کہلاتا ہے۔ اس میں کمال حاصل کرنے کے بعد کالے علموں کا کالا اتارا جاتا ہے۔ آٹھویں کھلا میں اور [illegible] میں مہا کالی دیوی سے واسطہ پڑتا ہے۔ [illegible] گیارہویں درجے میں آتی ہیں اور [illegible] حاصل ہو جانے [illegible] کالے جادو کا گیارہواں ماہر ہوتا ہے۔ سات [illegible] کے ایک [illegible] ہوتے ہیں جو [illegible] کے غلام

ہوتے ہیں۔

بارہ درجہ میں بھیروں سنتوژن ہوتا ہے۔ وہاں سے شنکھا کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ایک شنکھا [illegible] جاپ کر کے بنا جاپ کسی کو دے سکتا ہے۔ شنکھا [illegible] کا گیانی ہوتا ہے۔ اس علم کے آٹھ درجے ہوتے ہیں۔ شنکھا بھیروں ہوتا ہے اور بھیروں اس کے سامنے کلام کرتا ہے۔ بھیروں دکھائی نہیں دیتا ہے۔ بھیروں سامنے پلید ہوتے ہیں۔

پہلے جاپ کے بعد بیر قبضے میں آتا ہے۔ بیر [illegible] ہوتا ہے جو اس کو لانے والا اور وہ من کے اندر بس جاتا ہے مگر اس کا وجود باہر بھی ہوتا ہے۔ اپنے سوامی کو ہر طرح کی خبریں دیتا ہے۔ دوسرے جاپ سے دو قبضے میں آتا ہے۔ پھر بیر کی باری آتی ہے۔ بیر بہت سے ہوتے ہیں۔ بارہ بیر بس میں کرنے کے بعد بھیروں جاگتا ہے۔ بھیروں ایک ہوتا ہے مگر سب کا میت سب کے کام آنے والا ہوتا ہے۔ اسے بس میں کرنے والا شنکھا کہلاتا ہے۔ شنکھا پانچ درجہ ہوتا ہے اس سے آگے گھنڈ والا ہوتا ہے جو بہت مشکل ہے۔

کالے جادو میں چوبیس سدھیاں ہیں اور ہندو روایت کے مطابق گرو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔ یہاں آپ کی معلومات کے لئے چند سدھیوں کے نام لکھے جا رہے ہیں۔

[illegible] سدھی، [illegible] سدھی، [illegible] سدھی، [illegible] سدھی، [illegible] سدھی، اٹورکی سدھی، پرکایا ویش سدھی، دوردرشٹی سدھی، دوورشروتی سدھی اور آگیان سدھی وغیرہ مشہور ہیں۔

اچار مولی

مولی کا چھلکا اتار کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنالیں اور ان پر نمک اور سیاہ مرچ چھڑک کر برتن میں ڈالیں اور سرکہ اس قدر ڈالیں کہ ٹکڑوں کے اوپر آجائے۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے چند روز دھوپ میں رکھیں۔ ہر روز ہلاتے رہیں، عمدہ اچار تیار ہوگا۔ یہ اچار بہت لذیذ ہوتا ہے۔ روزانہ صبح شام چند ٹکڑے کھانے سے بڑھی ہوئی تلی اپنے مقام پر آ جاتی ہے۔ رکے ہوئے پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ بواسیر کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک بقدر ضرورت۔

مولی کا چورن

ہاضمہ کیلئے چورن کے بے شمار نسخے لکھے ہوئے ملتے ہیں جن میں سے بعض بے حد لذیذ اور مفید ہوتے ہیں لیکن یہ چورن اعلیٰ درجہ کا لذیذ ہونے کے علاوہ فائدہ میں بھی یکتا ہے۔ اس چورن کی تیاری کیلئے آپ کو صرف اتنا کرنا مقصود ہے کہ مولی کا نمک بذات خود ایک بہترین چورن ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی

زندگی علم الاعداد کی روشنی میں

شیخ اکرم
منصوری
حیدرآباد

عددوں کے اثرات اور عددوں کی عمر تو اس وقت سے ہے جب سے [illegible] ہے۔ علم الاعداد کا گہرائی سے مطالعہ کرنے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کائنات کی ہر چیز چاہے وہ انسان ہو یا حیوان اس علم کے دائرے سے باہر نہیں۔ اس علم سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ [illegible] پیدا ہونے والی ہر مخلوق اور کوئی بھی چیز کا حساب صرف ایک سے ۹ عدد پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ ۹ عدد انسان کی زندگی پر کیا اثر ڈالتے ہیں اس کا جواب ماہرین نے صدیوں تجربات کرکے دیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ [illegible] ہر ایک چیز کسی نہ کسی عدد کے تحت رکھا ہے۔ علم الاعداد میں ۹ کا عدد بڑا طاقتور مانا گیا ہے۔ اس عدد کے تحت رہنے والے انسان کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

وہ انسان [illegible] کا [illegible] سے [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] کی کرشماتی رہنما سابقہ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو [illegible] ہیں [illegible] راولپنڈی میں [illegible] دیکھئے کس طرح عدد ۹ محترمہ بے نظیر بھٹو کی زندگی پر اپنے اثرات مرتب کرتا ہے۔

قارئین "طلسماتی دنیا" کی دلچسپی کے لئے تفصیل تحریر کررہا ہوں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی تاریخ پیدائش ۲۱ جون ۱۹۵۳ء ہے۔

[illegible]

محترمہ بے نظیر کی [illegible] ۹ [illegible] دیکھئے

[illegible]

محترمہ [illegible] نام [illegible] ہے۔ اب "[illegible]" [illegible] دیکھئے۔

[illegible]

[illegible]

محترمہ کو تعلیمی دور سے ہی سیاست سے لگاؤ تھا وہ جب لندن میں [illegible] ۱۹۷۶ء میں [illegible] ۱۹۷۷ء [illegible] عدد حاصل ہوتا ہے [illegible] ۹ [illegible]

(۹) [illegible]

محترمہ بے نظیر کی شادی جناب آصف علی زرداری سے ہوئی۔ شادی کی تاریخ [illegible] ۱۹۸۷ء [illegible]

ان کے شوہر کا نام "آصف علی زرداری" ہے ان کو دوست احباب آصف کہہ کر پکارتے ہیں۔ آ ص ف۔

ا ص ف

[illegible] (۹)

اسلام آباد میں محترمہ کی قیام گاہ کا نام "زرداری ہاؤس" ہے۔

اگر اس کی قیام گاہ کے اعداد نکالے جائیں تو بھی ۹ ہی حاصل ہوتا ہے۔ دیکھئے

ز ر د ا ر ی ہ ا ؤ س

[illegible] (۹) [illegible]

محترمہ جس سیاسی پارٹی کی صدر تھیں اس کا نام پاکستان پیپلز پارٹی ہے اس کا مختصر نام پی۔پی۔پی ہے۔ اب دیکھئے

پی پی پی

(۹) [illegible]

محترمہ ۱۹۸۸ء [illegible] وزیر اعظم [illegible] ۳۶ سال کی تھیں [illegible] (۹)

محترمہ [illegible] ۱۹۸۹ء [illegible]

(۹) [illegible]

محترمہ کے [illegible] بھائی [illegible]

(۹) [illegible]

محترمہ کی حکومت کو برطرف کرنے کے بعد ۱۹۹۰ء میں [illegible]

ہوگی۔

(۹) ۲۷=۸+۹+۹

محترمہ نے تقریباً ۹ سال جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد ۲۷ جولائی ۲۰۰۷ء کو ابوظہبی میں پاکستان کے صدر پرویز مشرف سے ایک اہم ملاقات کی۔

(۹) ۲۰۰۷ء (۹) ۲+۷

جناب مشرف نے محترمہ کو پاکستان آنے کی دعوت دی اور جب ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء کو وہ پاکستان آئیں تو ان کا بہت عظیم الشان طریقے سے استقبال کیا گیا۔

(۹) ۲+۷ (۹) ۱۰+۸ ۔ اور اس وقت بھی زبردست بم دھماکے کئے گئے جن میں ۱۳۶ افراد ہلاک ہو گئے مگر محترمہ بے نظیر بال بال بچ گئی۔

۳ نومبر ۲۰۰۷ء کو پاکستان میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی اور ۲۰۰۷-۱۱-۹ کو محترمہ کو نظر بند کر دیا گیا۔

(۹) ۱+۸=۱۸=۲+۷+۱+۱+۹+۱

اور آخر کار محترمہ کو ۲۷-۱۲-۲۰۰۷ء کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

(۹) ۲۰۰۷، (۹) ۲+۷

اسے بھی ایک عجیب اتفاق ہے کہ محترمہ کے قتل کے ۹ مہینے بعد ان کے شوہر آصف علی زرداری بھی ۹×۹ ہے۔ ۹ ستمبر کو ہی پاکستان کے صدر بنے۔ ۹-۹-۲۰۰۸ء

اور اسے بھی ایک اتفاق ہی کہا جائے کہ یہ مضمون ۲۰۰۹ء میں شائع ہو رہا ہے اور مضمون نگار کے نام کے اعداد بھی ۹ ہی ہوتے ہیں۔

درد شقیقہ کا مجرب عمل

یہ عمل ... نے یہ عمل طلسماتی دنیا کے لئے تحریر کیا ہے۔

مریض کو درد شقیقہ ہو ... تو طلوع آفتاب سے پہلے ... صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے ... مشرق کی طرف منہ کرکے بسم اللہ الرحمن الرحیم تحریر کریں۔ تصور کریں۔ تصور یہ کریں کہ میں فلاں مریض کا علاج کر رہا ہوں صرف ایک مرتبہ ہی عمل کرنے سے دائمی افاقہ ہوگا اور مستقل فائدہ ہوگا اگر مریض کا نام معلوم ہو ... عبدالرزاق وغیرہ تو نام کے ساتھ تصور کریں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	کلیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	جادو نمبر	100/-	۹	روحانی ڈاک نمبر	60/-
۳	امراض و مسائل نمبر	75/-	۱۰	[illegible] نمبر	60/-
۴	حاضرات نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	اعداد نمبر	75/-	۱۲	خاص نمبر	60/
۶	مؤکلات نمبر	75/-	۱۳	اعمال [illegible] نمبر	75/-
۷	[illegible] نمبر	75/-	۱۴	[illegible] نمبر	50/-

موبائل: 09758726786

ایک ضروری اعلان

تمام قارئین کتب اور عوام سے التماس ہے کہ وہ

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی

مطبوعات دہلی میں

رضوان بکڈپو

دکان نمبر ۲۲۱۰ اردو بازار جامع مسجد سے خریدیں

—: اعلان کنندہ :—

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند یوپی

فون ...

حضرت امام حسینؓ کے

سو پاکیزہ اقوال

۱۔ جو شخص خدا کی عبادت کرے اور اس کی پرستش کا پورا حق ادا کرے تو خدا اسے اس کی طلب اور حاجت سے کہیں زیادہ عطا کرتا ہے۔

۲۔ کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کی نعمتوں اور بہشت کے لالچ میں کرتے ہیں تو یہ تاجروں والی عبادت ہے، کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کے عذاب کے خوف سے کرتے ہیں تو یہ غلاموں والی عبادت ہے اور کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لئے بجالاتے ہیں تو یہ حریت پسند لوگوں کی عبادت ہے اور یہی سب سے افضل ہے۔

۳۔ اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو ابن آدم کسی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرتا۔ فقر و احتیاج، بیماری، موت۔

۴۔ غیبت سے اجتناب کرو کہ یہ جہنم کے کتوں کی غذا ہے۔

۵۔ خدا کا کسی بندے سے نظر عنایت پھیر لینا اس طرح ہے کہ اس نے اسے نعمتوں کی فراوانی کے بعد شکر کرنے کی توفیق سے محروم کردیا ہے۔

۶۔ بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

۷۔ کسی کو گفتگو کرنے کی اجازت اس وقت تک نہ دو جب تک وہ سلام نہ کرے۔

۸۔ دنیا کا گھر آباد کرنے کے لئے آخرت کے گھر کو ویران کرنا عقلمندی نہیں ہے۔

۹۔ کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنا تین صورتوں کے سوا جائز نہیں۔ خون بہا، نقصان و خسارات کی حالت میں، فقر و ناداری کی شدت میں، دشواری و ناچاری کی کیفیت میں۔

۱۰۔ سب سے زیادہ قدر و منزلت اس کی ہے جو مال دنیا کی پرواہ نہ کرے خواہ وہ کسی کے ہاتھ میں کیوں نہ ہو۔

۱۱۔ کسی سے سوال کر کے اپنی حیثیت کو داغدار کرنے سے بچنا چاہئے۔

۱۲۔ تین آدمیوں کے سوا کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش نہ کرو۔ دیندار، اہل مروت، خاندانی شرافت کا مالک۔

۱۳۔ عقلمند کے پاس بیٹھنا حق کو قبول کرنے کی علامت ہے۔

۱۴۔ اہل کفر کے علاوہ کسی کے ساتھ تندخوئی اختیار کرنا جہالت کی نشانی ہے۔

۱۵۔ اپنی بات کو حرف آخر سمجھتے ہوئے فکر و نظر کے حقائق سے آگاہ ہونا اہل علم کا شیوہ ہے۔

۱۶۔ اس شخص پر ظلم نہ کرو جو تمہارے سامنے خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں رکھتا۔

۱۷۔ جو شخص خدا کی خوشنودی کے لئے ہمیں دوست رکھے تو قیامت کے دن ہم اور وہ پیغمبر اکرمؐ کے حضور مل کر حاضر ہوں گے اور جو شخص دنیا کی خاطر ہماری محبت دل میں رکھے تو اسے جاننا چاہئے کہ دنیا نیک و بد دونوں کو مل سکتی ہے۔

۱۸۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے وہ خدا کی خاص عنایتوں کا مستحق قرار پاتا ہے۔

۱۹۔ جو شخص کسی کو ہمارے وہ علوم پہنچائے جو اس تک پہنچے ہوں تاکہ وہ حق کی پہچان کر کے ہدایت یافتہ ہوسکے تو خدا اس پر

اپنی رحمتیں نچھاور کرتا ہے۔

۲۰۔ کوئی ایسا کام نہ کرو جس پر بعد میں تمہیں معذرت کرنی پڑے۔

۲۱۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ اے فرزند رسولؐ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں کیوں کہ میں گناہ گار ہوں اور گناہ کرنے سے باز نہیں آتا۔ تو آپ نے فرمایا پانچ کام انجام دے دو پھر جتنا جی چاہے گناہ کرتے رہو، پہلا یہ کہ خدا کا دیا ہوا رزق نہ کھا، دوسرا یہ کہ خدا کے دائرہ حکومت و اختیار سے باہر ہو جا، تیسرا یہ کہ ایسی جگہ چلا جا جہاں خدا تجھے نہ دیکھ سکے، چوتھا یہ کہ جب عزرائیلؑ تیری روح قبض کرنے کے لئے آئے تو اسے قریب نہ آنے دے اور پانچواں یہ کہ جب تجھے جہنم میں لے جایا جا رہا ہو تو اس میں داخل ہونے سے انکار کر دے، اگر یہ سب کچھ کر سکتا ہے تو جتنا جی چاہے گناہ کر لے۔

۲۲۔ بھائیوں کی چار قسمیں ہیں ایک وہ جو اپنے اور تیرے دونوں کے لئے مفید ہے، دوسرا وہ جو صرف تیرے لئے مفید ہے، تیسرا وہ جو تیرے لئے نقصان دہ ہے اور چوتھا وہ جو نہ تیرے لئے مفید ہے نہ اپنے لئے۔

۲۳۔ سچائی عزت ہے اور جھوٹ بولنا عاجزی و ناتوانی ہے، ہمسائیگی ایک طرح کی قرابت داری ہے۔

۲۴۔ کسی کی امانت کرنا پاک دامنی ہے۔

۲۵۔ حسن خلق عبادت ہے۔

۲۶۔ طمع اور لالچ فقر و بے چارگی کا نام ہے۔

۲۷۔ سخاوت بے نیازی کا دوسرا نام ہے۔

۲۸۔ اچھا سلوک کرنا عقل مندوں کا شیوہ ہے۔

۲۹۔ ارباب اقتدار کی بری عادتیں یہ ہیں ضعیف و ناتواں لوگوں کے ساتھ سنگ دلی، کسی پر احسان کرنے سے بخل اور ہر وقت دشمنوں کا خوف۔

۳۰۔ جس کام کو کرنے کی طاقت نہ ہو اسے اپنے ذمہ لینے سے اجتناب کرو۔

۳۱۔ جس چیز کا حصول بس سے باہر ہو اسے حاصل کرنے کی کوشش نہ کرو۔

۳۲۔ جس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو اس سے جنگ نہ کرو۔

۳۳۔ اپنے اعمال سے زیادہ اجر و ثواب کا طلب گار ہونا نادانی ہے۔

۳۴۔ خدا کی اطاعت کی توفیق کے علاوہ کسی چیز پر خوش نہ ہو

۳۵۔ اپنے آپ کو جس کام کا اہل سمجھتے ہو اس کے علاوہ کچھ کرنے کی کوشش نہ کرو۔

۳۶۔ سلام کرنے کی (۷۰) نیکیاں ہیں ۶۹ ابتداء کرنے والے کے لئے اور ایک جواب دینے والے کے لئے۔

۳۷۔ حاجت مند تیرے سامنے دست دراز کر کے اپنی حیثیت کھو بیٹھتا ہے لیکن اسے منفی جواب دے کر اپنی شخصیت کو داغ دار نہ کر۔

۳۸۔ جو شخص کسی کو کفر و ضلالت سے نکال کر ایمان کی منزل تک پہنچا دے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی عطا کر دی۔

۳۹۔ امانت دار آدمی ہمیشہ امن و امان میں رہتا ہے۔

۴۰۔ پاک دامن دلیر اور نڈر ہوتا ہے۔

۴۱۔ خطا کار ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

۴۲۔ عقل مند مشکلات میں اپنی عقل کو بروئے کار لا کر مشکلات پر قابو پا لیتا ہے۔

۴۳۔ جو تیرا عطیہ قبول کرے گویا اس نے تیری صفت سخاوت میں تیری مدد کی۔

۴۴۔ ہمارا سچا پیروکار وہ ہے جس کا دل ہر قسم کے کینہ، نفاق اور خیانت سے پاک ہو۔

۴۵۔ اپنے قرابت داروں سے نیک سلوک کرنا اور ان کی کوتاہیوں کو برداشت کرنا سرداری ہے۔

۴۶۔ حرص اور ہوس و خواہشوں کا کم ہونا ثروت مندی ہے۔

۴۷۔ قناعت کرنا کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچاتا ہے۔

۴۸۔ طمع و لالچ اور سخت ناامیدی فقیری و ناداری کے سوا کچھ بھی نہیں۔

۴۹۔ کسی کا اپنے آپ کو سب کچھ سمجھنا اپنے آپ کو دھوکا دینے کے برابر ہے۔

۵۰۔ خواہشات نفسانی کے سامنے ہتھیار ڈال دینا ذلت و رسوائی لاتا ہے۔

۵۱۔ کسی کو نقصان پہنچانا بے وقوفی ہے۔

۵۲۔ بیجا باتیں کرنا انسان کی شخصیت کو معیوب بناتا ہے۔

۵۳۔ جو چیز آپ کے لئے فائدہ مند نہیں اس کی بابت گفتگو ہی نہ کریں۔

۵۴۔ دو قسم کے لوگوں سے الجھنے سے پرہیز کریں، صابر و بردبار اور جاہل و نادان۔

۵۵۔ اپنے مومن بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے بارے میں وہی کچھ کہیں جو آپ کو اپنی غیر موجودگی میں اپنے بارے میں پسند ہو۔

۵۶۔ اس شخص کی طرح عمل کریں جو نیکی پر جزا اور برائی پر سزا کے بارے میں پورا علم رکھتا ہے۔

۵۷۔ ذلت کی زندگی سے موت بہتر ہے جو عزت کے ساتھ آجائے۔

۵۸۔ ہر قسم کی بڑائی اور کبریائی خدا کے لئے ہے اس کے سوا کسی کو زیب نہیں دیتی۔

۵۹۔ علم و دانش کی تدریس، معرفت کے بلند مرتبے کو پاتا ہے

۶۰۔ تجربات کا زیادہ ہونا، عقل کو زیادہ کرتا ہے۔

۶۱۔ بزرگی تقویٰ و پرہیزگاری سے ملتی ہے۔

۶۲۔ قناعت آرام جاں کا سامان فراہم کرتی ہے۔

۶۳۔ جو شخص تجھے برائی سے روکے وہی تیرا دوست ہے۔

۶۴۔ جو شخص تجھے غلط کاموں کی ترغیب دلائے وہ تیرا دشمن ہے۔

۶۵۔ اپنے آپ کو بد زبان آدمی کی آنکھوں سے دور رکھو۔

۶۶۔ خدا کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچانا سب سے بڑا جہاد ہے۔

۶۷۔ کوئی شخص امن و امان نہیں پا سکتا سوائے اس کے جو دل میں خدا کا خوف رکھتا ہو۔

۶۸۔ عظمت الٰہی کا تصور کر کے آنسو بہانا اہل معرفت کی پہچان ہے۔

۶۹۔ غلطی پر معذرت کر لینا شان میں کمی نہیں لاتا۔

۷۰۔ سابقہ نعمتوں کا شکر ادا کرنا آئندہ نعمتوں کی راہ ہموار کرتا ہے۔

۷۱۔ خدا کی دی ہوئی نعمتوں پر راضی رہنا اولیاء کا شیوہ ہے

۷۲۔ قرآن چار چیزوں پر مشتمل ہے، عبارات، اشارات، لطائف، حقائق، عبارات عوام الناس کیلئے اشارات خواص کے لئے لطائف اولیاء کے لئے اور حقائق انبیاء کیلئے ہیں

۷۳۔ حق کی راہ میں آنے والے ہر ناگوار امر کے لئے صبر اختیار کرنے کی صلاحیت پیدا کرو۔

۷۴۔ دنیا میں خدا کا خوف دل میں رکھنے والا قیامت کے دن امن و امان میں ہوگا۔

۷۵۔ زیادہ قسمیں کھانے سے پرہیز کرو۔

۷۶۔ دنیا ڈھل جانے والے سائے کی طرح ہے جو ایسے سائے سے دل لگائے وہ احمق ہے۔

۷۷۔ حق کی پیروی کے بغیر عقل کو کمال حاصل نہیں ہو سکتا

۷۸۔ جو چیز آپ کے مربوط نہ ہو اس میں مداخلت نہ کرو یہی تمہاری خوبی ہے۔

۷۹۔ قرآن ظاہر میں دلکش اور باطن میں حقائق کا خزانہ ہے

۸۰۔ عزت پسند انسان دنیا کو اہل دنیا کے سپرد کرتا ہے اور

اپنے لئے آخرت کماتا ہے۔

۸۱۔ تمہارے نفوس کی قیمت جنت کے سوا کچھ بھی نہیں تم انہیں اس سے کم قیمت پر نہ بیچو۔

۸۲۔ جو شخص دنیاوی نعمتوں پر خوش ہوجائے گویا وہ ناچیز مال پر راضی ہو گیا۔

۸۳۔ جو کام کرو وہ خدا کے لئے ہونا چاہئے۔

۸۴۔ خدا کی نافرمانی کرکے مخلوق کی اطاعت کرنا جائز نہیں۔

۸۵۔ ہر وقت خدا کا خوف دل میں رکھو اور کسی پر زیادتی نہ کرو۔

۸۶۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھنا اور دوسروں پر احسان کرنا ہی فضیلت ہے۔

۸۷۔ جو چیز نقصان دہ ہو اس کے حصول کی کوشش کرنا بیوقوفی ہے۔

۸۸۔ جو شخص لوگوں سے بے مقصد ہو وہ عزت پاتا ہے۔

۸۹۔ برائیاں پانچ ہیں، بوڑھے آدمی کا برے اعمال کرنا، حاکم کا رعایا پر ظلم کرنا، شریف النفس کا جھوٹ بولنا، سائل دار کا بخیل ہونا اور عالم کا مال دنیا میں حریص ہونا۔

۹۰۔ ہر مشکل کام میں اپنی امیدوں کا سہارا خدا کو سمجھنا چاہئے۔

۹۱۔ خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ کہ موت تمہارے سر پر کھڑی ہے۔

۹۲۔ بے وفائی خدا کی لعنت کا سزاوار بنا دیتی ہے۔

۹۳۔ اپنے سے پہلے والوں کے حالات سے عبرت حاصل کرو کہ تم نے بھی انہی سے جا ملنا ہے۔

۹۴۔ دنیا کی شیرینی اور تلخی دونوں ایک خواب و خیال سے زیادہ کسی حیثیت کی حامل نہیں۔

۹۵۔ ظالم و ستم گر کے خلاف جہاد کرنا حقیقی معنی میں انسانیت ہے۔

۹۶۔ میں تمہیں حق کی حمایت اور بدعتوں کے قلع قمع کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

۹۷۔ خود پسندی، خود خواہی، تکبر، فتنہ و فساد اور ظلم و ستم انسانی قدروں کی پامالی کے اسباب ہیں۔

۹۸۔ خدا کی نافرمانی کرنے والا کبھی سکون و اطمینان کی نعمت نہیں پا سکتا۔

۹۹۔ جاہل و بے وقوف لوگوں سے مشورہ لینا تباہی لاتا ہے۔

۱۰۰۔ دوسروں کے گناہوں کا تذکرہ کرنے کی بجائے اپنے گناہوں کے انجام کو یاد کرو کیوں کہ ہر شخص اپنے اعمال کا خود جواب دہ ہے۔

عورت

اسلامی معاشرے میں عورت کو گھر کی ملکہ بنایا گیا ہے۔

کسب مال کی ذمہ داری اس کے شوہر پر ہے اور اس مال سے گھر کا انتظام کرنا اس کا کام ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا:

- عورت اپنے شوہر کے گھر کی حکمراں ہے اور وہ اپنی حکومت کے دائرہ میں اپنے عمل کیلئے جواب دہ ہے۔ (بخاری)
- اس کو ایسے تمام فرائض سے سبک دوش کیا گیا ہے جو بیرون خانہ کے امور سے تعلق رکھتے ہیں۔ (ابوداؤد)
- اس کے لئے جنازوں میں شرکت بھی ضروری نہیں ہے بلکہ اس سے روکا گیا ہے۔ (بخاری)
- اس پر نماز باجماعت اور مسجدوں کی حاضری بھی لازم نہیں کی گئی، اگر چہ چند پابندیوں کیساتھ مسجدوں میں آنے کی اجازت ضرور دی گئی ہے لیکن اس کو پسند نہیں کیا گیا۔ ابوداؤد
- اس کو محرم کے بغیر سفر کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ (ترمذی)
- واضح رہے کہ اسلام میں عورت پر جہاد بھی فرض نہیں ہے البتہ بوقت ضرورت وہ مجاہدین کی خدمت کیلئے جاسکتی ہے

رہنمائی کی باتیں

ہمیشہ
(۱) نشۂ عورت۔ (۲) نشۂ حسن۔ (۳) نشۂ علم۔ ان میں سے دو زوال پذیر ہیں اور نشۂ علم ترقی پذیر ہے۔

تین کام سب سے مشکل ہیں۔

(۱) اپنے نفس سے حق دلانا۔ (۲) ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا۔ (۳) اپنے مال سے بھائی کی غم خواری کرنا۔

تین چیزوں سے بے آرامی ہوتی ہے۔

(۱) کم ظرف سے جب اسے مرتبہ مل جائے۔ (۲) عالم سے جب وہ زبردست ہو جائے۔ (۳) حاکم سے جب وہ ظالم ہو جائے۔

تین چیزوں کے ہاتھوں آدمی خوار ہوتا ہے۔

(۱) عورت کے ہاتھوں جب وہ وفادار نہ ہو۔

(۲) بھائی کے ہاتھوں جب وہ حق سے زیادہ مانگے۔

(۳) علم کے ہاتھوں جب وہ ریاضت کے بغیر حاصل ہو جائے۔

تین چیزیں تقویٰ کی پہچان ہیں۔

(۱) فرستادن۔ (۲) منع کردن۔ (۳) سخن گفتن۔

فرستادن کا مطلب ہے کہ تم اللہ کے فرستادہ ہو، اس لئے وہی کام انجام دو جو اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔

منع کردن کا مطلب ہے کہ کسی سے کچھ طلب نہ کرنا۔

سخن گفتن کا مطلب ہے کہ ایسی باتیں کہو جو دین اور دنیا میں یکساں مفید ہوں، اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے وہ یہ کہ تم نے جس قدر نیک کام انجام دیئے وہ دین کی بھلائی کے لئے ہوں اور جن کاموں سے کنارہ کشی اختیار کی وہ دنیا کی بھلائی کے لئے ہوں۔ نیک انسان اپنی زبان سے دین اور دنیا دونوں کی باتیں کر سکتا ہے۔

یہ چار چیزیں زوال حکومت کا باعث ہوتی ہیں۔

(۱) غیر ضروری کاموں میں دلچسپی۔

(۲) اصول اور قانون سے بے پرواہی کرنا۔

(۳) اہلوں کی ناقدری۔

(۴) نااہلوں کا اقتدار۔

یہ چار چیزیں بدبختی کی علامت ہیں۔

(۱) آنکھوں کا خشک ہونا، (اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے۔)

(۲) دل کا سخت ہونا (کہ اپنی آخرت کے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔)

(۳) آرزوؤں کا لمبا ہونا۔

(۴) دنیا کی حرص۔

پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہنا چاہئے۔

(۱) جھوٹے سے جو تمہیں ہمیشہ دھوکے میں رکھے گا۔

(۲) احمق سے جو تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا مگر ضرر پہنچائے گا۔

(۳) بزدل سے جو آڑے وقت پر تمہیں ہلاکت میں چھوڑ جائے گا۔

(۴) بدعمل سے جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس سے کمتر کی طمع رکھے گا۔

(۵) بخیل سے جو تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کردے گا۔

یہ پانچ باتیں بہت ہی بری ہیں۔

(۱) علماء میں بدکاری۔

(۲) حکماء میں حرص۔

(۳) دولت مند میں بخل۔

(۴) بوڑھوں میں زنا کی عادت۔

(۵) عورتوں میں بے شرمی۔

ان چھ چیزوں سے دل بگڑتا ہے۔

(۱) توبہ کے بھروسے گناہ کرنا۔

(۲) علم سیکھ کر عمل نہ کرنا۔

(۳) خلوص سے عبادت نہ کرنا۔

(۴) اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنا۔

(۵) خدا نے جس حال میں رکھا اس پر خوش نہ ہونا۔

(۶) موت کو یاد کرکے عبرت حاصل نہ کرنا۔

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی
عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جمار کھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/40 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فوراً رابطہ قائم کریں

اعلان کنندہ۔ ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

جادو اور اس کی تباہ کاریاں

از قلم: غلام سرور شباب

سحر زدہ کی پہچان

ہر بیماری اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہے۔ علامات نہ ہوں تو بیماری کا بھی پتہ نہیں چل سکتا۔ جادو لا علاج ہرگز نہیں ہے۔ یاد رہے بات ہے کہ علاج ذرا صبر طلب ہے۔ ذیل میں سحر زدہ پر جادو کے بد اثرات سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں بیان کی جاتی ہیں تاکہ آپ مسحور کی پہچان کر سکیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ سحر زدہ کا جسمانی علاج کرتے رہیں۔ کیونکہ سحر زدہ کا شافی علاج روحانی علم سے ہی ہو سکتا ہے اس لئے علامات سے آگاہی ضروری ہے۔ علامات سحر مندرجہ ذیل ہیں

(۱) ایک سحر زدہ انسان یا جادو زدہ فرد کا زندگی کے معاملات میں رویہ بالکل ایسا ہوتا ہے جیسا کہ شوگر اور دل کے مریض کا یعنی مریض چڑچڑا اور بہت زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ بات بات پر رونے اور لڑنے جھگڑنے لگتا ہے۔ [illegible] اس شے سے جو کبھی اسے پسند تھی، نفرت کرنے لگتا ہے۔

(۲) شیطانی اعمال اسے بہت اچھے معلوم ہونے لگتے ہیں اور [illegible] اسے پسند آنے لگتے ہیں۔ جو کام اسے اچھا لگنے لگتا ہے [illegible] طرف بار بار لوٹ لوٹ جاتا ہے اور جس سے اسے کبھی رغبت [illegible] شدت سے یاد کرنے لگتا ہے اور مستقبل کے بہت سے خواب اور بہت خدشات اسے آ گھیرتے ہیں۔ یعنی اگلے پچھلے اعمال میں شیطان اسے [illegible] رکھتا ہے۔

(۳) مریض [illegible] جانے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے [illegible] اختیار کر لیتا ہے۔ [illegible] کام ایک ایک کر کے [illegible] اضافہ ہونے لگتا ہے۔

(۴) مریض [illegible] کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ ہر [illegible] ہوتا ہے اور پاگلوں کی طرح شیطانی اعمال کی طرف رجوع [illegible] ہے۔

(۵) [illegible] جادو کا [illegible] اس کی حالت اکثر بگڑ جاتی ہے۔

[illegible] سے سحر [illegible] ایسے میں مریض کے دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھا جا سکتا ہے کہ دل کی دھڑکن [illegible] سے باہر ہو رہی ہے۔ اگر [illegible] اثر ہو تو ہر ایک لڑنے مرنے پر اتر آتا ہے۔

(۶) مسلسل جادو کے زیر اثر رہنے والے مریضوں کے بال اترنے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض گنجے ہو جاتے ہیں۔

(۷) جادو سے بعض اوقات مریض بالکل پاگل ہو جاتا ہے اور [illegible] توازن کھو بیٹھتا ہے۔

(۸) جادو زدہ شخص کا نماز میں دل نہیں لگتا یا نماز میں دل لگا نہیں پاتا۔

(۹) جادو زدہ گھر میں اگر جانور یا پرندے ہوں تو ان کے بھی بال و پر جھڑنے لگتے ہیں اور گھر پر جادو کے شدید حملے کی صورت میں وہ کھانا پینا یکسر ترک کر دیتے ہیں اور [illegible] جادو کر مر جاتے ہیں۔ بعض اوقات کپڑوں یا دیواروں پر خون کے چھینٹے بھی نظر آتے ہیں۔

(۱۰) اگر سحر زدہ مریض کوئی لائق طالب علم ہو یا طالبہ ہو تو علم کے حصول سے اس کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے، دماغ سست رہنے لگتا ہے اور بعض اوقات تو بالکل الٹ جاتا ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ایسے جادو زدہ طالب علم اچانک آنا بند کر دیتے ہیں اور یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ وہ علم حاصل کرنے کے قابل نہیں رہے۔ یوں وہ امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص میٹرک کے امتحانوں میں اس قسم کی صورت حال [illegible] دیکھنے میں آتی ہے۔

(۱۱) جادو زدہ مرد و عورت کے سر میں مسلسل درد رہتا ہے جو ادویات سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ جسم انتہائی تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تھکاوٹ کا احساس بہت ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ صبح اٹھ کر بھی تازگی کا احساس نہیں ہوتا۔ نیند نہ آنے کی شکایت بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے یا پھر ضرورت سے زیادہ نیند آتی ہے اور کام نہیں ہو پاتے۔ گردن کے پچھلے حصے پر بوجھ اور کھچاؤ رہتا ہے اور بائیں طرف کی پسلیاں گرفت زدہ محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات جسم بہت بھاری ہو جاتا ہے اور ہڈیوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ طبیعت عموماً شدید چڑچڑی اور سست رہتی ہے۔

(۱۲) گھر کے سامان اور ہر کونوں اور کمروں سے [illegible] محسوس

جادو کیسے کیا جاتا ہے

آنکھوں کی روشنی کے لئے

تانبے کے برتن میں دو لیٹر پانی لے کر اس میں ۲۵۰ گرام سونف رات بھر بھگو دیں اور صبح اسے ابال لیں۔ آدھا پانی جل جانے پر اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ چھان لیں۔ ہاتھ صاف کر کے سونف کو مسل لیں۔ دوبارہ ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھا سا پانی رہ جائے تو اسے صاف شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ رات کو سونے سے قبل سرمے کی سلائی اس میں بھگو کر دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے آنکھوں کی جلن اور دوسری خرابیاں دور ہوں گی۔ ۲۵۰ گرام سونف کوٹ کر صاف کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور عرق گلاب میں بھگو کر آنکھوں پر رکھا کریں۔ آنکھوں کو ٹھنڈک ملے گی اور بینائی کو بھی فائدہ ہوگا۔ اگر سونف کی گری رات اور صبح دس گرام ۴۰ روز تک کھائیں تو بینائی ٹھیک رہتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک چمچ سونف میں حسب ذائقہ مصری ملا کر صبح کھانے سے بھی فائدہ ہوگا۔

کان کے امراض: اگر ۲۵ گرام سونف کوٹ کر اسے ایک لیٹر پانی میں ابال لیں اور کان کو بھاپ دیں تو کان کی تکلیف میں آرام آتا ہے۔

دماغ کی کمزوری کے لئے: پانچ گرام سونف کوٹ کر ۲۵۰ گرام پانی میں پکائیں۔ جب ایک چوتھائی رہ جائے تو ۲۰۰ گرام گائے کا دودھ اور ۱۰ گرام گائے کا گھی ملا کر صبح شام ۲۰ روز استعمال کرنے سے دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

ناکامی، کامیابی کا زینہ

مغربی مفکر ڈاکٹر پولین ہل نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے: "لوگ ناکامی سے خوف کھاتے ہیں، نفرت کرتے ہیں، ناکامی سے بچنے کیلئے ہر جتن کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر ناکامی اپنے دامن میں کامیابی کے پھول لے کر آتی ہے بشرطیکہ انسان کامیابی یا ناکامی کی فکر کے بغیر آگے بڑھتے چلا جائے۔ ہر ناکامی کامیابی کا زینہ ہوتی ہے۔ آپ اس فلسفے میں ایک دن ضرور کامیاب ہوں گے اور آپ کو کوئی طاقت روک نہیں سکے گی۔"

…اگر ایسا نہ ہو سکے تو … اثر ہو جاتا ہے تو جادو کا … انسان … سے الگ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات … مریض کی قوت دفاع ختم ہو جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور مردنی طاری ہو جاتی ہے … انسان کا روزگار بھی متاثر ہو جاتا ہے کیونکہ جس کے لئے کیا جاتا ہے اس کی زندگی کا ہر گوشہ متاثر ہوتا ہے۔ صرف اس کی جان ہی نہیں بلکہ اس کا مال بھی … ہوتا ہے اور جوں جوں وقت گزرتا ہے اس کی صحت گرتی چلی جاتی ہے اور اس کا روزگار بھی تباہ و برباد ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی مریض جان بحق بھی ہو جاتا ہے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ موت اور زندگی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور جب یہ طے ہے کہ موت تب ہی آئے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا تو پھر کسی کے … کسی کے جادو کرنے سے کوئی کیسے مر سکتا ہے؟

یہ بات بظاہر خوشنما اور قرین عقیدہ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقتاً اس بات میں کوئی وزن نہیں ہے۔ اسباب و علل کی اس دنیا میں جب بھی کوئی شخص اچھا برا سبب اختیار کرے گا اس کے نتائج سامنے آ کر رہیں گے اور یہ نتائج کا نظام … ایک جزو ہوں گے۔ ہم نے آج تک کسی بھی صاحب عقیدہ انسان کو … یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ گھر سے باہر … کیا ہے کوئی تو جب ہی لگے گی جب اللہ تعالیٰ چاہے گا؟ کوئی شخص خواہ کتنا ہی پختہ عقیدہ ہو زہر کا پیالہ یہ سمجھ کر نہیں پیتا کہ جب تک اللہ تعالیٰ نہیں چاہے گا یہ زہر اثر انداز نہیں ہوگا۔

اسباب کی اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی جلوہ گری اور … اپنی جگہ لیکن اسباب باذن اللہ ہر ہر معاملے میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ آگ باذن اللہ جلاتی ہے۔ تلوار باذن اللہ کاٹتی ہے۔ تریاق باذن اللہ حیات کو عطا کرتا ہے۔ زہر باذن اللہ بدن کو گلا دیتا ہے۔ اسی طرح سفلی جادو اور کالا علم بھی باذن اللہ انسان کو ضرر پہنچاتا ہے اور کبھی کبھی جان بھی لے لیتا ہے اور … بات یہ ہے کہ کسی کی موت کا سبب تقدیر نے سحر و جادو کے ذریعہ لکھ دی ہے۔ اس کی موت جادو کے ذریعہ ہی واقع ہوتی ہے۔ خواہ وہ سحر و جادو کو مانتا ہو یا نہ مانتا ہو … کوئی حقیقت … بھی … اسے نقصان پہنچانے میں کسر نہیں چھوڑتا۔

… کے علاوہ بھی طریقے … ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے ان کے علاوہ … طریقے ہیں جن سے … پائی جاتی ہیں۔

حروف صوامت کی حاضرات

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم ...

قسط نمبر: ۱۹

حروف صوامت کا دوسرا حرف ح ہے۔ اس کی زکوٰۃ اس وقت ادا کی جاتی ہے جب قمر منزل نثرہ میں ہو۔ اس منزل کا برج سرطان اور اسد ہے۔ ستارہ قمر اور شمس ہے۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے جو نقش بنے گا وہ چاندی کی لوح پر بنے گا۔ اس لوح پر سونے کا پانی بھی چڑھوائیں۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے اس عزیمت کو پڑھا جائے۔

عزیمت یہ ہے۔ اجب تنکخیل حیوش بحق حا و بحق والقمر قدرنٰہ منازل نثرہ۔ اس عزیمت کے کل اعداد ۲۶۰۴ ہیں۔

نقش بنانے کے لئے قانون کے ۳۰ وضع کئے جائیں گے اس کے بعد ۴ سے تقسیم کریں گے۔

۲۶۰۴
۳۰
۴ | ۲۵۷۴ | ۶۴۳
۲۴
۱۷
۱۶
۱۴
۱۲
۲

خارج قسمت ۶۳۳ آیا۔ ۲ باقی رہے۔ نقش میں تیرہ نمبر کے گھر والے خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

والقمر قدرنٰہ منازل

۶۵۰	۶۵۳	۶۵۷	۶۴۳
۶۵۱	۶۴۴	۶۴۹	۶۵۵
۶۴۵	۶۵۹	۶۵۲	۶۴۸
۶۵۳	۶۴۷	۶۴۶	۶۵۸

نقش بنانے کے بعد اس پر ۲۶۰۴ مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھ کر دم کریں اور حاضرات کے وقت ۱۶ ویں خانہ میں سیاہی لگائیں۔ اور ۱۳ مرتبہ عزیمت پڑھ کر اسے اوپر دم کریں۔ اس نقش کو اس وقت لکھیں جب چاند منزل نثرہ میں ہو۔ اس نقش کو پیر کے دن یا اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔ اور اس نقش کے ۱۶ ویں خانہ میں حاضرات کی سیاہی بھر کر حاضرات کریں۔ نقش بنا لینے کے بعد ۲۶۰۴ مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ نقش بنانے وقت اگر پیر کے دن بنائیں تو۔ اگر اتوار کے دن بنائیں تو حاضرات کے وقت مذکورہ عزیمت کو ۱۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ حاضرات کے وقت کی دیگر تفصیلات اس مضمون کی قسط ۱۵ پر دیکھیں۔

حروف صوامت کا تیسرا حرف د ہے۔ اس حرف کی زکوٰۃ اس وقت نکالی جانی چاہئے جب قمر منزل دبران میں ہو۔ اس منزل کا برج جوزا ہے اور ستارہ عطارد ہے۔ اس حرف کا نقش برائے حاضرات چاندی اور پارے کو باہم امتزاج دے کر بنے گا۔ کسی اچھے سنار سے یہ پترہ تیار کرالیں۔ اس حرف کی حاضرات کرنے کے لئے اس عزیمت کو پڑھا جائے۔ اجب قرقائیل رجوئیل بحق دال و بحق والقمر قدرنٰہ منازل دبران۔ اس عزیمت کے کل اعداد ۲۳۳۰ ہیں۔ نقش بنانے کیلئے قانون کے ۳۰ وضع کر کے ۴ سے تقسیم کریں گے۔

۲۳۳۰
۳۰
۴ | ۲۳۰۰ | ۵۷۵
۲۰
۳۰
۲۸
۲۰
۲۰
۰

تقسیم کے بعد ۲ باقی رہے۔ اس نقش میں بھی تیرہ نمبر والے خانہ میں۔ ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

والقمر قدرنٰہ منازل

۵۸۹	۵۸۳	۵۷۹	۵۷۵
۵۸۰	۵۷۶	۵۸۸	۵۸۴
۵۷۷	۵۸۶	۵۸۱	۵۸۲
۵۸۴	۵۸۷	۵۷۸	۵۸۵

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

جب سماج بگڑ جاتا ہے

آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ مجھے خدمت خلق کا کس قدر شوق ہے۔ یہ شوق ہی کی تو بات تھی کہ کئی بار میرے دل کی انگنائی میں نیتا بننے کی تمناؤں نے دن دہاڑے جنم لیا۔ اور اسی بات میں نے درجنوں نعرے تخلیق کر ڈالے۔ ہر نعرہ مردہ رگوں میں روح پھونکنے کا اعلان کرتا تھا اور ملک کی آزادی کی یادیں تازہ کرنے میں اخلاق عامہ کی دل کھول کر امداد کرتا تھا۔ لیکن معاً مجھے یہ خیال ہوا کہ ملک تو برسہا برس ہوئے آزاد ہو چکا ہے یہ الگ بات ہے کہ آزادی کسی طبقے کو راس آئی اور کسی طبقے کو راس نہیں آئی۔ لیکن آزادی تو آزادی ہی ہے۔ غلامی کا دور خواہ روح افزا اور دلوں کو سکون عطا کرنے والا ہو پھر غلامی کا دور ہی کہلائیگا اور آزادی خواہ رنج دہ ہو، خواہ آزادی میں قتل عام ہو رہا ہو، خواہ آزادی کے بعد کسی طبقے کے فرد کو بیکار بنا دیا جا رہا ہو اور اس کو ناکردہ گناہوں کی سزا دی جا رہی ہو پھر بھی آزادی آزادی ہی ہے اور آزادی کا جشن منانا زندگی اور زندہ دلی کی علامت ہے چنانچہ میرے ذہن نے ایسے نعرے بھی تخلیق کئے کہ جن کو ایک بار زبان سے ادا کرنے پر روح کسی رقاصہ کی طرح انگڑائی لینے لگتی تھی اور دل سرکس کے کسی جوکر کی طرح اپنی ٹانگوں میں بانس باندھ کر ساتویں آسمان کو چھونے کی مشق شروع کر دیتا تھا اور جذبات حالات حاضرہ کے ساتھ نابالغ بچوں کی طرح آپس میں آنکھ مچولی کھیلنے لگتے تھے۔ اور ملک پر قربان ہو جانے کا شوق لوگوں میں اس طرح دوڑنے لگتا تھا۔ جس طرح ریس کے میدانوں میں گھوڑے دوڑتے ہیں۔ میرا تخلیق کردہ ایک ایک نعرہ زندگی اور زندہ دلی کا جیتا جاگتا نمونہ تھا۔ ان نعروں کو سن کر ہمارے ملک کی وہ پبلک اچھلنے لگتی تھی جو حقائق سے کم جذبات بھڑکا دینے والی باتوں ہی سے خوش ہوتی ہے اور صرف نعروں کی [illegible] سے ہی بے قرار ہو کر اپنے لیڈروں پر آنکھیں بند کر کے ایمان لے آتی ہے اور انہیں پانچ سال تک اپنے سروں پر اٹھائے رکھتی ہے کیا کیجئے۔؟ ظاہر ہے کہ آپ کچھ نہیں سمجھے ہوں گے کیونکہ آج تک میں خود اپنے خیالات کو نہیں سمجھ سکا ہوں اور آج تک میں اپنی سوچ و فکر کو ہضم کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا ہوں تو پھر آپ کیا سمجھیں گے آپ تو مجھ سے بھی زیادہ معصوم عن الخطا ہیں۔ اور آپ تو اس دنیا سے ہی نابلد ہیں جو کچھ بھی ہے اور دیکھ رہے ہیں۔ چلئے چھوڑیئے حقیقتوں کی گہرائیوں میں چھلانگ لگا کر خود کو بدگمانی میں مبتلا کرنے سے کیا فائدہ۔ ملک ہے تو نیتا بھی ہیں نیتا ہیں تو جھوٹ بھی ہے۔ دغا بھی مکاری ہے اور عیاری بھی اور یہ سب چیزیں ملک کی محبت نے ہمیں تحفے میں عطا کی ہیں اور تحفہ مہنگا ہو یا سستا، سونے کا ہو یا مٹی کا، تحفہ تحفہ ہی ہوتا ہے اور تحفے کی قدر نہ کرنا دنیا کی سب سے بڑی جہالت ہے۔ ہم تو معصوم قسم کے جاہل ہیں ایک اور جہالت کو اپنے اوپر لادنے سے کیا فائدہ اس لئے ہم بھی بغیر سوچے سمجھے اپنی سیاست اور اپنے سیاسی بازیگروں کو اس ملک کا کھیون ہار [illegible] اور جینے دو کا نعرہ لگاتے ہیں اور اسی سیاست میں ہم جیتے ہیں جو اس ملک کے لئے سب سے بڑے دشمن انگریز نے ہمیں عطا کی تھی۔ جو اس ملک سے روانہ ہونے کے وقت یہ کہہ کر گیا تھا تم لڑتے رہنا، لڑاتے رہنا، اسی میں تمہارے اقتدار کا راز پوشیدہ ہے۔ جس دن ہندو مسلمان گلے مل جائیں گے اس دن تمہارے اقتدار کا جنازہ نکل جائے گا۔

چھوڑیئے میں عرض یہ کر رہا تھا کہ خدمت خلق کے ذوق نے مجھے نیتا بنا دیا تھا اور نیتا بن کر میں خود بخود جھوٹ بولنے لگا تھا۔ نہ چاہتے ہوئے بھی میں لوگوں کو فریب دے دیا کرتا تھا۔ کسی ارادے کے بغیر ہی مکاری میرے ذہن کی وادیوں میں کانٹے گلاب کی طرح کھلنے لگتی تھیں اور زبان پر رینگنے والی گندگی اُف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ۔ نابالغ بچے بھی میری باتیں سن کر خواہ مخواہ شرما جاتے تھے اور کئی کئی دنوں تک اپنے گھروں سے نہیں نکلتے تھے۔ [illegible] ظاہر ہے کہ نہیں سمجھے ہوں گے کیونکہ میں خود بھی صرف بولتا ہوں سمجھتا کچھ نہیں ہوں۔ تو پھر آپ ہی کیوں سمجھا دو سمجھ کی ہیر پھیر میں الجھیں۔ خدمت خلق کے شوق کی وجہ یہ تھی کہ اگر خدمت کا کوئی موقعہ مجھے ہاتھ نہیں لگتا تو میں اپنی ذاتی [illegible] کی خدمت شروع کر دیتا تھا۔ اب کر دیا جاتا ہے کہ بڑی قدر کی [illegible]

آپ ایک ایسی شخصیت ہے جو شہر کی خدمت کے لئے وقف کی گئی ہے اور جس کی کارکردگی ظاہر ہوتی ہے۔ شہر میں کہیں نام و نمود کی دیکھ ریکھ نہ چاہتے تھے۔ اس خدمت خلق نے مجھے وہاں تک پہنچا دیا تھا جہاں صرف ارباب ذوق کا گزر ہوتا ہے اور جہاں پہنچ کر اپنے خود کے پر جلنے لگتے ہیں۔ اب میں خدمت خلق کے چند واقعات آپ کو سناتا ہوں جنہیں سن کر آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ جب معاشرہ بگڑ جاتا ہے تو کیسے کیسے آدم زاد اس معاشرے میں جنم لیتے اور جہالتوں اور حماقتوں کو کس طرح اپنی اطلاعات بنا کر کس طرح اپنے گلے سے لگائے رکھتے ہیں فطرت شرمانے لگتی ہے لیکن انہیں شرم نہیں آتی۔ ابھی چند دنوں پہلے کی بات ہے کہ میرے دوستوں میں سے ایک دوست کے دل میں سادگی اور سادہ لوحی خواہ مخواہ بغیر ماں باپ کے پیدا ہوگئی اور انہوں نے مجھے آکر یہ اطلاع دی کہ میں بگڑے ہوئے سماج کو سدھارنے کے لئے اپنی دونوں آنکھیں بند کر کے کوئی قربانی دینا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا یار قربانی کے لئے ہزاروں جانور اس دنیا میں موجود ہیں۔ ان کے ہوتے ہوئے تم اپنے خیالات کو کیوں قربان کرتے ہو۔ تمہارے خیالات ہی قربان ہو جائیں گے تو پھر جینے کا جواز ہی ختم ہو جائے گا۔ روز مرگی ... ایک ... ہو جائے گی۔

میں فیصلہ کر چکا ہوں کہ اس دنیا کو وہ سب کچھ دوں گا جس کی اسے ضرورت ہے اور میں اپنے سماج کو یہ بتاؤں گا کہ زندگی کس طرح گزاری جاتی ہے اور اپنے مذہب کا تقدس کس طرح برقرار رکھا جاتا ہے۔

ان کی باتیں سن کر میں گھبرا گیا۔ میں نے بے ساختہ پوچھا یار تمہارا کیا ارادہ ہے۔ آخر تم اس دنیا کو کس نئی مشکل میں پھنسانے جا رہے ہو کیا؟

انہوں نے عقل مندوں کے سے انداز میں کہا۔ ابوالخیال بھائی! میں اپنے بیٹے کی شادی اس سادگی سے کسی غریب ماں باپ کی بچی سے کرنا چاہتا ہوں۔ میں اسے اسی لباس میں دلہن بنا کر لاؤں گا جو اس نے پہن رکھا ہوگا۔ اور میں بیچ بیچ ایک لنگڑا اور دو لولا کا ایک حقیر سا زیور لینے کا بھی روادار نہیں ہوں گا۔ میں نے ایک لڑکی سوچ لی ہے تم میرے ساتھ چلو اور اس لڑکی کے ماں باپ سے میرا معاملہ کرا دو۔ تمہیں خدمت کا ذوق بھی ہے۔ اس کام کو بھی ایک خدمت سمجھ کر کر لو اور ثواب دارین کے مزے لوٹو۔ ایک دم میرے جذبات بھڑک اٹھے۔ کئی سالوں سے کسی کی خدمت کرنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ میں فوراً سے پیشتر ہی ان کے ساتھ روانہ ہو گیا۔ ان کا نام صوفی عجیب و غریب تھا۔ اس وقت وہ ... آئے تھے اور ... کی وجہ سے ان کی ... انگلیاں ... تھیں۔ انہوں نے راستے میں مجھے یقین دلایا کہ وہ اللہ کے فضل و کرم سے کافی سرمایہ دار ہو چکے ہیں لیکن اپنے صاحبزادے کے لئے انہوں نے ایک لڑکی کو پسند کیا جو بہت غریب ہے اور زیادہ تعلیم یافتہ بھی نہیں ہے۔ میں نے پوچھا صوفی صاحب کیا وہ لڑکی خوبصورت ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ جی نہیں، بس قبول صورت ہے۔ میں دنیا کو یہی دکھانا چاہتا ہوں کہ میں نے ہو جانے کے لئے ایسی لڑکی کو منتخب کیا جو نہ مالدار ہے نہ خوبصورت ہے نہ بہت زیادہ حسین و جمیل ہے۔ مجھے ان کی باتیں سن کر حیرت ہوئی کہ اس دور میں بھی حسن بصری قسم کے لوگ موجود ہیں۔ میں نے ان سے کہا تو پھر جلدی ہی بات ہو جائے گی اور آپ شادی کی تاریخ بھی آج ہی طے کر لیں۔ جب آپ کا کچھ مطالبہ نہیں ہے اور لڑکی والے غریب بھی ہیں تو پھر تو سمجھئے کہ آپ جب چاہیں گے شادی ہو جائے گی کیونکہ آپ کا بیٹا تو اپنی خیر خواہی میں کامیاب ہی ہے اور وہ خوبصورت بھی ہے۔ انشاء اللہ آناً فاناً رشتہ طے ہو جائے گا۔

چند منٹ کے بعد ہم لڑکی والوں کے یہاں پہنچ گئے۔ لڑکی والوں نے ہمیں اپنی بیٹھک میں بٹھایا۔ اور بڑا اچھا ناشتہ بھی کروایا پھر رسمی بات چیت کے بعد انہوں نے پوچھا کہ آپ کا لڑکا کیا کرتا ہے۔

صوفی جی نے جواب دیا کہ میرا لڑکا گریجویٹ ہے اسے سرکاری ملازمت مل رہی تھی لیکن اس نے ملازمت پر تجارت کو ترجیح دی تھی۔ اور اس نے بازار میں دکان کھول لی تھی جو آج ... ہے اور میرے بیٹے کی آمدنی اس دکان سے چالیس ہزار روپے ماہانہ ہے۔

کیا آپ اپنے بیٹے کی تصویر دکھائیں گے؟

صوفی عجیب و غریب نے اپنے بیگ سے تصویر نکال کر پیش کرتے ہوئے کہا دیکھئے میرا بیٹا کتنا خوبصورت ہے لاکھوں میں ایک ہے۔

میں نے ان کے بیٹے کا فوٹو پہلے لیا اور ... لڑکی کے باپ اعجاز احمد کو دکھایا۔ واقعی ان کا بیٹا بہت خوبصورت تھا اور صحت مند بھی تھا۔ اعجاز احمد نے فوٹو کو پسند کرتے ہوئے کہا۔ چشم بددور آپ کا بیٹا خوبرو بھی ہے اور تندرست بھی ہے۔ لیکن یہ بتایئے کہ آپ کا مطالبہ کیا ہے؟

میں نے کہا "صرف لڑکی چاہئے۔"

صوفی عجیب و غریب بولے آپ کو جو بھی بات کرنی ہو ان سے ہی کریں۔ یہ میرے دوست ہیں اور ان کو میں اپنا بڑا بھائی بنا کر آپ کے پاس لایا ہوں۔

اعجاز احمد نے کہا او کے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا۔ جہیز کے سلسلے میں کچھ فرمائیے۔

میں نے کہا میں بتا چکا ہوں کہ ہمیں صرف لڑکی مطلوب ہے۔

پھر بھی آپ کیا لیں گے؟

کچھ نہیں۔ ہمیں ... چاہئے کہ ... سے کوئی ... ہو۔

اچھا تو کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ کچھ نقد رقم کا ہم بندوبست کر لیں۔

بالکل نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس اللہ کا دیا سب کچھ موجود ہے۔ اور ہمارا لڑکا دس سال سے تجارت کر رہا ہے اس نے بھی اپنا بینک بیلنس کافی مضبوط کر لیا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں ہے وہ ہر ماہ سیکڑوں کی مدد کرتا ہے۔ وہ بے حد خوددار بھی ہے وہ آپ سے کسی چیز کا طالب نہیں ہے۔

اچھا آپ کتنے لوگوں کو بارات میں لائیں گے۔

جتنے آپ کہیں گے۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ ہم دو چار لوگوں کو لے کر آجائیں تو ہم ایسا بھی کر لیں گے آپ کھانے وانے کی فکر نہ کریں۔ ہم آ بیٹھے اور نکاح پڑھوا کر بچی کو لے جائیں گے۔

تعجب کی بات ہے۔" اعجاز احمد پریشان ہو کر بولے۔" آپ کچھ تو بولیں۔ ایسا بھی کیا کہ آپ کو کچھ بھی نہیں چاہئے۔

میرے محترم۔ ہمارے مذہب نے اس لین دین کو پسند نہیں کیا ہے۔ میں نے تقریر کرنے کے انداز میں کہا۔ اور اگر لین دین کی اجازت دی گئی ہے تو صرف اس جگہ جہاں گنجائش ہو۔ برا نہ مانیں آپ غریب ہیں اور ہم خوش حال ہیں آپ کو دینے میں پریشانی ہوگی اور ہمیں لینے میں شرمندگی ہوگی اور آپ اگر اپنی بیٹی عطا کر دیں گے تو ہمارے لئے اس سے بڑی دولت اور کچھ نہیں ہے۔ آپ لینے دینے کی بات نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔

اعجاز صاحب میری بات سن کر اس طرح گردن لٹکا کر بیٹھ گئے جیسے بیمار مرغی گردن ڈال کر بیٹھ جاتی ہے۔ پھر وہ اپنی بیوی سے مشورہ کرنے زنان خانہ میں چلے گئے۔ چند منٹ کے بعد وہ واپس آئے اور انہوں نے ایک عجیب سی بات پوچھی کہ آپ کا لڑکا شراب پیتا ہے؟

میں نے کہا۔ ہرگز نہیں وہ سگریٹ تک نہیں پیتا۔

اس میں کوئی ایسی لت۔ جیسے جوا، سٹہ یا بدکاری ؟

نہیں بھئی کیسی باتیں کرتے ہو۔ ہمارا بیٹا اس طرح کی کسی برائی کا شکار نہیں ہے۔ پنج وقتہ نمازی ہے۔ بڑوں کی خدمت کرتا ہے چھوٹوں سے پیار کرتا ہے۔ اور اسے ایسی لڑکیاں پسند ہیں جیسی آپ کی ہے یعنی غریب سیدھی سادی اور پردہ نشین۔

آپ کا بیٹا .... اعجاز اور کچھ پوچھتے پوچھتے رک گئے۔

میں نے لقمہ دیا اور کہا آپ گھبرا رہے کیوں ہیں جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ لیجئے۔

انہوں نے پوچھا کہ کیا آپ کا لڑکا معذور ہے۔ اس کے ہاتھ پاؤں تو سلامت ہیں نا۔

یار بھی باتیں کرتے ہو فوٹو تمہارے سامنے رکھا ہوا ہے۔ کیا وہ تمہیں معذور نظر آ رہا ہے۔

اس میں۔ اعجاز احمد نے کہا کوئی ایسی خرابی تو نہیں جو مردوں کی بیماری وغیرہ۔

آخر اس طرح کے وسوسے آپ کے دماغ میں کیوں آرہے ہیں۔؟ میں نے قدرے چیختے ہوئے کہا۔

اعجاز صاحب بولے۔ ابو اقبال صاحب! آپ کا لڑکا پڑھا لکھا ہے۔ خوبصورت ہے۔ صحت مند ہے، چالیس ہزار روپے ماہانہ کما رہا ہے۔ کردار کا بھی ٹھیک ہے تو پھر آپ اس کی شادی کسی غریب لڑکی سے کیوں کر رہے ہیں اور آپ کچھ بھی ہم سے مطالبہ کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ ہمارے گھر کی عورتوں کا کہنا یہ ہے کہ اگر انہیں کچھ بھی نہیں چاہئے تو پھر ان کے لڑکے میں ضرور کچھ کمی ضرور ہوگی۔ اس لئے میں اس رشتے سے انکار کرتا ہوں۔

ہم دونوں کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح اپنا سا منہ لے کر اپنے گھر آگئے۔ میں نے گھر آ کر بانو سے کہا۔ بیگم ہمارا زمانہ بہت بگڑ چکا ہے۔

کیا ہوا؟

بہت برا ہوا خدمت خلق کی نیت سے میں صوفی مجیب و غریب کے ساتھ ان کے بیٹے کا پیغام لے کر ایک صاحب کے یہاں چلا گیا تھا۔ ہم نے انہیں صاف صاف بتا دیا تھا کہ ہمارا کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ ہمیں نہ جہیز چاہئے نہ گھوڑے جوڑے کی رقم نہ کپڑے لتے اور نہ کھانا دانا۔

پھر کیا ہوا؟ بانو نے استفہامیہ نظروں سے مجھے دیکھا۔

وہ صاحب یہ کہنے لگے کہ ہمارے گھر والوں کا ماننا ہے جو لوگ کسی بھی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے ہیں ان کے لڑکے میں کوئی کمی ہوگی۔

انہوں نے ٹھیک کہا۔ بانو نے بے نیازی سے جواب دیا۔

کیا مطلب۔ تم مذاق کر رہی ہو۔

میں پوری سنجیدہ ہوں۔ جب سماج خواہ مخواہ کا تکلف نبھانے کا عادی ہو تو اس کو اس طرح کی باتیں بنانے لگیں گی۔ اگر آپ کے دوست کو کچھ نہیں چاہئے تو آپ کوئی مطالبہ نہ کریں لیکن اگر کوئی پوچھ رہا ہے تو اس سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمیں تو کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر آپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت کچھ دینا چاہتے ہیں تو وہ آپ کی مرضی۔

بانو نے مزید کہا۔ ویسے بھی جہیز کا ساز و سامان لڑکی کی ملک ہوتا ہے۔ اگر لڑکے والوں کو اس سامان کی ضرورت نہیں ہے تو جہیز کا سامان اٹھا کر رکھ دیں اس کو استعمال ہی نہ کریں لیکن ہر چیز سے بے نیازی کا اظہار کرنا شکوک میں مبتلا کرتا ہے۔

عورت کو ناقص العقل بتایا گیا ہے۔ لیکن ثابت تو یہ ہوا ہے کہ ہم دونوں

بالکل ٹھیک بات ہوئے اور تم نے جو بات کی وہ سوال آپ نے درست ہے۔ جب ہم ہر چیز کو نظر آئیں گے تو پھر یہی حشر ہوگا کہ ہمارے بڑوں میں کمی بھی جاتی۔

اس کے بعد ایک دوسری جگہ پیغام آ گیا۔ ہم وہاں گئے۔ وہاں پہلے تو لڑکی کے باپ نے جو کوٹ پتلون میں تھے۔ سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے پوچھا۔

کیا تمہارا لڑکا شراب پیتا ہے؟

میں نے کہا ہرگز نہیں۔

انہوں نے پوچھا کہ کیا سگریٹ نوشی کرتا ہے۔

میں نے کہا بالکل نہیں۔

انہوں نے پوچھا کیا جوا کھیلتا ہے۔ کیا سٹہ لگاتا ہے؟

میں نے کہا۔ بالکل نہیں بالکل نہیں ہرگز نہیں۔؟

تو کیا آپ کا بیٹا کسی لڑکی سے رومانس کر چکا ہے۔

ابھی تک تو بیٹا نہیں ہوا۔ آخر اس طرح کے سوالات تم کیوں کر رہے ہو ہمارے بیٹے میں اس طرح کا کوئی عیب نہیں ہے۔

تو پھر مجھے سوچنا پڑے گا۔ کیونکہ میں اپنی بیٹی کی شادی ایسے لڑکے سے نہیں کر سکتا جو اس قدر دقیانوسی ہو۔

ذکر تو کیا کرو۔ میں نے صوفی عجیب الرحمٰن کو کہتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ایک سیدھا صاحب کردار ہونا بھی ایک عیب ہے۔

ہم یہاں سے بھی شکست خوردہ ہو کر واپس آ گئے اور ہم سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ جب معاشرہ بگڑ جاتا ہے تو لوگوں کے خیالات اور لوگوں کی سوچ تک بھی گندی ہو جاتی ہے۔

صوفی عجیب الرحمٰن کے چہرے پر فکرمندی کی آندھیاں چلنے لگیں وہ اضطراب کی حالت میں سر سے پاؤں تک رقصاں تھے۔ میں نے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ صوفی جی اب کیا سوچ رہے ہیں [illegible] معاشرہ [illegible] کی حالت [illegible] لوگ انسانیت [illegible] محبت [illegible] [illegible]

[illegible]

بیٹا خواب میں لڑکی کے خواب دیکھ رہا ہے۔ ایک جگہ سے ایسا پیغام بھی آیا ہے۔ انہوں نے ہمارے بیٹے کا رشتہ کیا ہے اس کے علاوہ وہ لڑکے کی ہر چیز بھی [illegible] کی بات کر رہے ہیں لیکن ہمیں ان کی لڑکی پسند نہیں ہے۔ آپ کی لڑکی کو ہمارے بیٹے نے خواب میں دیکھ لیا تھا بس اسی دن سے وہ آپ کی بیٹی سے شادی کرنے کی رٹ لگائے ہوئے ہے۔

لڑکی کے باپ نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب میری بیٹی کو آپ کے بیٹے نے ایک بار بھی نہیں دیکھا تو وہ خواب میں کیسے نظر آ گئی اور جب خواب میں نظر بھی آ گئی تو انہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ میری بیٹی ہے۔

دیکھئے جناب میں نے مفتی اعظم کی حیثیت سے کہا کہ خواب کی دنیا بہت وسیع ہے۔ خواب میں کسی انسان کے اندر تک کی چیزیں بھی نظر آ سکتی ہیں۔ میرا مطلب یہی ہے کہ جو چیز بھی آنکھ سے حقیقت میں نہ دیکھی ہو وہ بھی صاف طور پر نظر آ سکتی ہے۔

چلو ٹھیک ہے۔" انہوں نے ہماری بات مان لی۔" پھر وہ بولے تو کیا آپ کے بیٹے کو ہماری بیٹی سے محبت ہو گئی ہے۔

میں نے عرض کیا کہ جناب یہ دور کیا ہے۔ اس دور میں محبت ہو جانے میں دیر نہیں لگتی۔ پہلے تو کسی سے محبت کرنے سے پہلے بھی سو بار انسان سوچتا تھا جب کہ اس زمانہ میں محبت کی نہیں جاتی تھی خود بخود ہو جاتی تھی لیکن موجودہ زمانہ میں انسان محبت کرنے کے بعد بھی نہیں سوچتا کہ اس نے محبت کیوں کی اور اس محبت کا انجام کیا ہوگا۔ اس لئے محبت کے بارے میں [illegible] سوچنے سے بہتر ہے کہ ہم محبت کرنے والوں کو اس زمانے کی [illegible] سے الگ تھلگ رکھ دیتے ہیں۔

صوفی عجیب الرحمٰن نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا کہ ہمارے بیٹے کے دل میں [illegible] آئی ہے لیکن ہم نے [illegible]

اس کے بعد میں نے [illegible] ایک ماہر [illegible] کے اعتبار سے اپنی زبان چلائی اور [illegible] وہ [illegible] ہمارے [illegible] آئیں [illegible] اور [illegible] کرنے لگیں اور اسے قسم ہی [illegible] میں بات پکی ہو گئی۔ جب ہم دونوں کامیاب ہو کر اپنے گھر واپس ہوئے تو میں نے صوفی عجیب الرحمٰن سے کہا دیکھا آپ نے آج دنیا کی [illegible] ہے آج [illegible] کر انسان [illegible] محسوس ہوتا ہے اور اس کے ہاتھوں کے [illegible]

صوفی عجیب الرحمٰن اپنے گھر چلے گئے اور میں اپنے گھر آ گیا مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible] شرمندہ ہو گئے

آپ تو کبھی شرمندہ نہیں ہوئے

پھر ہم [illegible] شرمندہ ہونے کی [illegible] تھی لیکن یہ دنیا بڑی ظالم [illegible] ہمیں شرمندہ نہیں ہونے دیا۔

لیکن دوست [illegible] جھوٹ بول کر [illegible] بہتر وہ ہے جو سچ بول کر [illegible] وقتی طور پر شرمندہ کرتا ہے اور سچائی انسان کو [illegible]

پھر [illegible] آئینے سے [illegible] پہلے [illegible] آج کے دور میں [illegible] جھوٹ [illegible] کھل کر جھوٹ بول رہے ہیں [illegible] کامیاب [illegible] اب ہمیں ہی دیکھو سچ بول کر [illegible] ایک ہی محفل میں ہم کر جھوٹ بولا اور صوفی جی کے بیٹے کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے تو بات کیا ہوگی۔ اور جب (واقعی) شادی کے بعد لڑکی والوں کو پتہ چلے گا کہ لڑکے میں کوئی خوبی نہیں [illegible]

کیا ہوگا؟ کیا طلاق تھوڑی ہی لے لیں گے؟

طلاق تو نہیں لیں گے۔ جھگڑے تو شروع ہو جائیں گے۔

پھر ہم [illegible] دنیا آپ کے جھوٹ سے [illegible] جھوٹ سے [illegible] ہو جائیں گے [illegible]

اذان بت کدہ

ابوالخیال فرضی کا ایک مزاحیہ مضمون ہے لیکن یہ مضمون صرف لوگوں کو ہنسانے کے لئے نہیں لکھا جاتا بلکہ اس مضمون کے ذریعہ ان تمام حضرات کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے جو ہوتے کچھ ہیں اور خود کو ثابت کچھ اور کرتے ہیں۔ ابوالخیال فرضی دکھتی رگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ ان کے تمام مضامین پڑھ کر بعض لوگ تنہائیوں میں خود سے بھی شرمانے لگتے ہیں۔ کیونکہ لوگ جس طرح آئینے پر تاؤ کھاجاتے ہیں اسی طرح وہ "اذان بت کدہ" پڑھ کر الجھنے لگتے ہیں لیکن ابوالخیال فرضی کا کام طنز و مزاح کے پردے میں یہ اعلان کرنا ہے "حی علی الفلاح" آؤ کامیابی کی طرف۔ سمجھدار لوگ ابوالخیال فرضی کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور اپنی نوک پلک درست کرنے کے لئے اس قد آدم آئینے کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ناسمجھ لوگ آئینے پر تاؤ کھا کر جھلا اٹھتے ہیں اور انہیں ان کے کلمات گراں گزرنے لگتے ہیں۔

ان اصلاحی مضامین کا مجموعہ "اذان بت کدہ" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو اپنی اصلاح کی فکر ہو اور اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کا حوصلہ ہو تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ آج ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ اپنی عظمتوں اور اپنی رفعتوں سے پیچھا چھڑا کر فراز سے بہت نشیب میں آکر کھڑے ہو گئے ہیں۔ نشیب بھی ایسی کہ جہاں ہر طرح سے پانی مر رہا ہو اور ہمارے کردار کی بنیادوں کو مکمل نقصان پہنچا رہا ہو۔ کل ہم کیا تھے اور آج ہم کیا ہو کر رہ گئے ہیں۔ بقول شاعر۔

آئینہ تک میری صورت کا شناسا نہ رہا
وقت نے مجھ سے مجھے چھین لیا ہے یارو

یہ آئینہ ضرور دیکھئے اور خود کو پہچانئے ممکن ہے کہ کہیں آپ کو اپنا پتہ ملے۔

قیمت ۹۰/- (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پچھواڑہ دروازہ محلہ خویشگیان گنج کی مسجد سے خریدیں

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ

قسط نمبر ۱۳

ترجمانی حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیوبند

انسان ہزار داستان اور گیدڑ کا مناظرہ

جب مینڈھوں کا وکیل اپنے کلام سے فارغ ہو گیا تو جنات کے بادشاہ نے اس کی تعریف کی اور پھر انسانوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اس نے جو کچھ کہا تم سب نے سن لیا۔ اب تمہارے پاس کچھ کہنے کو ہو تو اس کی اجازت ہے۔ یہ سن کر ایک اعرابی شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہم انسانوں میں بے شمار فضیلتیں اور خصلتیں ایسی موجود ہیں کہ جن کی بنا پر ہمارا دعویٰ برحق ثابت ہو جاتا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ وہ خصلتیں اور فضیلتیں بیان کرو کہ وہ کیا ہیں۔؟

اعرابی نے کہا کہ ہماری زندگی انتہائی آرام اور راحت کے ساتھ گزرتی ہے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں کھانے کو بھی میسر ہیں جن کا عشر عشیر بھی جانوروں کو نصیب نہیں۔ میووں کا مغز اور گودا ہمارے کھانے میں آتا ہے اور پوست اور گٹھلی یہ سب ہی جانور کھاتے ہیں اس کے علاوہ طرح طرح کی چیزیں بادام شاہی، فالودہ، برفی، جلیبی، شیرمال، قورمہ، بریانی، تکّے وغیرہ ہم اڑاتے ہیں اور یہ بے چارے جانور، گھاس اور پانی پر گزر کرتے ہیں۔ یہ جانور ننگے فرش پر سوتے ہیں اور ہم انسان قالین اور اعلیٰ درجے کی مسہریوں پر دراز ہوتے ہیں۔ ہمارے لئے ناچ گانے اور طرح طرح کے کھیل ہوتے ہیں جن سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں اور جانوروں کے لئے کوئی تفریح کا سامان نہیں ہے۔ ہم عمدہ قسم کے لباس میں رہتے ہیں اور یہ جانور ننگ دھڑنگ پھرتے ہیں اور لنگی چڈی تک انہیں نصیب نہیں۔ ان کے پوشیدہ اعضاء کا تماشا ہر وقت دیکھا جا سکتا ہے اور یہ سب باتیں کھلے طور پر اس بات کی دلیلیں ہیں کہ ہم مالک ہیں اور یہ جانور غلام اور محکوم۔

پرندوں کا وکیل ہزار داستان بولا۔ یہ انسان اپنی خوشحالی یا آرام راحت کا اظہار کرتا ہے لیکن یہ شاید اس بات سے بے خبر ہے کہ حقیقت میں ان کے لئے بہت رنج اور عذاب ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ وہ کیوں کر۔؟

ہزار داستان نے کہا وہ اس لئے کہ یہ اس طرح کے آرام کے لئے ہزار طرح کی مصیبتیں اٹھاتے ہیں۔ زمین کھودنا، ہل جوتنا، پانی کھینچنا، پھر اناج کو کاٹنا، پیسنا، آٹا گوندھنا، روٹی پکانا وغیرہ اور جو لوگ محنت کے کام نہیں کر پاتے وہ بھی عمر کا ایک حصہ پڑھنے لکھنے میں اور دوسرے مشکل مدرسوں کے چکر میں گزارتے ہیں پھر کسی دفتر وغیرہ میں تمام دن جھک مار کر اپنی تنخواہ جمع کرتے ہیں تب جا کر کچھ عیش کرتے ہیں اور بعض اس قابل بھی نہیں ہوتے وہ عیش و آرام کے لئے چوریاں کرتے ہیں، جیب کاٹتے ہیں، جوا کھیلتے ہیں اور انسانوں کی ایک جماعت وقتی آرام کے لئے دوسروں کے سامنے ہاتھ بھی پھیلاتے ہیں اور گداگری کا پیشہ اختیار کر لیتی ہے اور پھر ہوتا یہ ہے کہ انسان اس طرح کے جتن کے بعد جو کچھ جمع کرتا ہے وہ اس کے مرنے کے بعد ورثاء ہڑپ کر جاتے ہیں اور مال وراثت پر لڑتے ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ بازی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے ہیں۔ آخر ایسے آرام سے کیا فائدہ جس کو پانے کے لئے ہزار طرح کے جھمیلوں میں پڑنا پڑے اور انجام کار پھر بھی اس آرام سے ہاتھ دھونا ضروری ہو۔ اس سے بہتر تو ہم جانور ہیں۔ بے شک ہم گھاس پھونس کھاتے ہیں، پتے چباتے ہیں، ندیوں کا پانی پیتے ہیں لیکن ہم میں سے نہ کوئی چور ہے اور نہ کوئی کسی کا مال ہڑپ کرنے والا۔ ہم میں سے ایک بھی جانور ایسا نہیں ہے جسے روزی کی فکر ستاتی ہو جو مل جاتا ہے اسی پر قناعت کرتے ہیں اور خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، رات آتی ہے تو بے فکر ہو کر سو جاتے ہیں۔ انسانوں کی طرح بستروں اور تکیوں کی جستجو نہیں کرتے۔ ہماری غذا محدود ہے اس لئے ہماری بیماریاں بھی محدود ہیں اور انسان چونکہ طرح طرح کی چیزیں کھاتے ہیں اس لئے طرح طرح کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ دردسر، بخار، پھوڑا، پھنسی، چیچک، ہیضہ، مروڑ، ٹی بی، کینسر اور فالج جیسی بیماریوں سے ہم جانور ہر طرح سے محفوظ ہیں۔ اور اس کے بعد ان انسانوں کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ بڑے ہیں اور ہم چھوٹے انہیں ایسا دعویٰ کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔

اعرابی نے جواب دیا اے بیوقوف، بیماری کی خصوصیت صرف ہمارے واسطے نہیں جانور بھی بہت سی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

ہزار داستان نے کہا۔ ہمیں اعتراف ہے لیکن جانور جو بیمار ہوتے ہیں صرف آمیزش اور اختلاط سے۔ جانور صرف وہی بیمار ہوتے ہیں جو انسانوں میں رہتے ہیں۔ کتے بلیاں، کبوتر جو انسانوں کی صحبت میں رہتے ہیں وہی بیمار پڑتے ہیں وہ زیادہ تر انسانوں کی جھوٹی غذا کھاتے ہیں اور ضد کے عذاب میں مبتلا ہوتے ہیں اور وہ جانور جو جنگل میں رہتے ہیں اور معمولی غذا استعمال کرتے ہیں وہ صحت مند رہتے ہیں۔ اس لئے کہ زندگی کی ساری خرابی کی بنیاد ہے بہتر

جب انگور کے جانور بھی حلال غذا کی ترکیبوں سے گھومتے ہیں اور بہت سے
پیدا ہوئے تو جانور محمود غذا کیا کھاتے ہیں؟ لیکن ان کی پیدائش گھومنے پھرنے کا
مقصد نہیں تھا بلکہ کھانا کر بھی مریض رہتے ہیں اور ان جیسی وبائیں ہوتے
رہتے ہیں اور جہاں تک کھانے کی نعمتوں کا معاملہ ہے تو تمہارے یہاں سب
سے زیادہ مفید غذا [illegible] شہد ہے اور یہ شہد مکھیوں کے لعاب سے تیار ہوتا ہے۔
پھر اگر تم کس چیز پر فخر کرتے ہو۔ اگر یہ پھل اور اناج وغیرہ تو ان کے استعمال
میں ہم تم دونوں برابر کے شریک ہیں۔ جس وقت تمہارے جد اعلیٰ حضرت آدم جنت
میں رہتے تھے اور پھل وغیرہ استعمال کرتے تھے اس وقت ہمارے بھی آباؤ
اجداد جنت میں مقیم تھے اور پھل اور پانی کے استعمال کی انہیں بھی کھلی
اجازت تھی۔ اس کے بعد جب تمہارے جد اعلیٰ نے خدا کی نافرمانی کی تو انہیں
جنت سے نکال کر زمین پر ڈال دیا گیا۔ جہاں نہ پھل تھے نہ پھول اور نہ کھانا
پینا۔ لیکن چٹیل میدان تھی اور ہر طرف ویرانی ہی ویرانی تھا۔ چنانچہ آدم نے
جد اعلیٰ رو رو کر اپنی غلطی کی معافی مانگتے رہے اور جب خدا نے ان کی غلطی کو
معاف کیا تو صاف صاف یہ بھی کہہ دیا کہ اب اگر خدا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا
ہے تو زمین میں محنت کرو، پھر اناج پیدا کرو اور کھاؤ۔ اس طرح آپ کی نسل نے
بھی انسان کو محنت اور مشقت پر مجبور کیا گیا۔ لیکن انسانوں کی حالت ان کا یہ حال
ہے کہ کھانوں تک ٹھیک رہے اس کے بعد وہی [illegible]
اور [illegible] کر گئے [illegible] ہوئے۔

اور تم یہ کہتے ہو کہ ہم خوشی کی مجلس کرتے ہیں اور ناچ رنگ کی محفلیں سجاتے
ہیں۔ جشن و عشرت کے جلسے ہوتے ہیں۔ جسم جسم کے لباس اور طرح طرح کے
زیورات استعمال کرتے ہیں ان کے علاوہ اور بھی بہت سی چیزیں ہم استعمال
کرتے ہیں جو جانوروں کو میسر نہیں ہیں تو یہ حقائق بادشاہ قابل تسلیم ہیں لیکن
ان کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ان بہت ساری نعمتوں کی وجہ سے تم
طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہوتے ہو خوشی کے بعد غم بھی آتے ہیں [illegible]
پھر اگر ناچ کی محفلیں سجاتے ہو تو تمہیں غم کی مجلسیں بھی منعقد کرنی پڑتی ہیں
کوئی ان میں سے خوشی اور راحت کا گھر ہے تو کوئی دکھ اور مصیبت کا گھر۔ تم ہنستے
بھی ہو۔ روتے بھی ہو۔ کبھی خوب مزے اڑاتے ہو، کبھی آہیں بھرتے ہو۔ [illegible] اور تم طرح
طرح کے زیورات استعمال کرتے ہو لیکن [illegible] بھی تمہارے لئے پیدا
کئے گئے ہیں۔ تم عمدہ قسم کے لباس پہنتے ہو لیکن مختلف قسم کی جسمانی اذیتیں بھی
تمہیں اٹھانی پڑتی ہیں [illegible] کا سامنا ہوتا ہے [illegible] تمہارے لئے
[illegible] ہوتے گئے ہیں [illegible] آفتیں بھی [illegible] کی گئی ہیں۔
ہم اگر بہت سی نعمتوں سے محروم ہیں تو بہت سی آفتوں سے بھی محفوظ ہیں۔ اس
لئے ہم خدا کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں دیگر انعامات سے محروم کر کے طرح
طرح کی آفتوں سے بچایا [illegible]

نہیں کرتے۔ اس طرح اللہ نے [illegible] فخر
سے بچنے [illegible] تم اپنے پیدا کرنے والے کی
حیثیت و قدرت ہی پر تنقید شروع کر دیتے ہو، اس پر بھی تم یہ کہتے ہو کہ ہم بڑے ہو
اور ہم چھوٹے تم حاکم ہو اور ہم غلام۔ اف یہ ایک خیال اور تصور پر انصاف سے بالکل
[illegible] برداشت میں لی ہے۔

بادشاہ نے وکیل سے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی اور دلیل ہے؟ اعرابی
بولا۔ ہمارے اندر بہت سی خوبیاں ایسی ہیں جو ہمارے حقوق کو برحق ثابت
کرتی ہیں۔

بادشاہ نے کہا انہیں بیان کرو۔

تب ایک اعرابی کھڑے ہو کر بولا۔ اللہ نے ہم کو انواع و اقسام کی
[illegible] اور فضیلتیں عطا کیں جو کسی دوسری مخلوق کو عطا نہیں کیں۔ [illegible]
[illegible] اللہ نے انبیاء بھیجے گئے جو حلال [illegible]
[illegible] تھے جنہیں حلال و حرام کی تمیز [illegible] اور ہمیں عبادت کرنے کی [illegible]
[illegible] اور ہمیں حکومت و سلطنت سے بھی سرفراز کیا گیا۔ یہ سب
فضیلتیں اور نعمتیں ثابت کرتی ہیں کہ ہم مالک ہیں اور دوسری مخلوقات محکوم۔
[illegible] اگر تم غور [illegible] کرو تو خود اس نتیجہ پر پہنچو
کہ یہ [illegible] تمہارے لئے عذاب و عتاب کا سبب بنتی ہیں۔

بادشاہ نے کہا یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔

[illegible] بولا اے بادشاہ [illegible] جب پیغمبروں نے انسانوں کو
یہ سمجھا دیا کیا صحیح ہے کیا غلط، تو انسان کا کسی غلطی میں مبتلا ہونا خدا کے غصہ کو
دعوت دیتا ہے [illegible] یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم حلال و حرام کی پیروی نہیں
کرتے۔ اب [illegible] کہ حرام کیا ہے اور حلال کیا ہے اور پتہ ہوتا بھی
ہے۔ [illegible] انسان خدا کے [illegible]
[illegible] کہ ہم نے تمہاری اصلاح
کے لئے [illegible] پیغمبر بھیجے [illegible] کے باوجود تمہاری [illegible] کی گئیں
[illegible] تو جس بات پر یہ فخر کرتے ہو وہی بات ان کے لئے سزا و عتاب کا
باعث بھی بن سکتی ہیں۔

جہازی بولا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم سے خطائیں سرزد ہوتی رہتی
ہیں لیکن اللہ تعالیٰ [illegible] ہمیں معاف کرنے کے بہانے تلاش کرتے
ہیں۔ خدائے بزرگ خود فرماتے ہیں کہ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ
[illegible] نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] اعرابی نے [illegible] عبادت پر [illegible] کیا [illegible]

بلکہ اب ہم گناہ ہی نہیں کرتے تو ہمیں عبادت کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ عبادات کی ضرورت انسانوں کو پڑتی ہے کہ وہ گناہ کر کر کے اپنے قلب کو کالا کر لیتے ہیں۔ اگر انسان عبادت نہ کرے تو ان کے دل پتھر ہو جائیں۔ نماز تم پر اس لئے فرض کی گئی ہے تاکہ تمہارے جسم کی صفائی ہو سکے۔ زکوٰۃ اس لئے فرض کی گئی ہے تاکہ تمہارے دلوں سے مال کی محبت ختم ہو جائے اس لئے تم مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو جیسا قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔ وتحبون المال حبا جما اور چونکہ ہم مال کی محبت سے پاک صاف ہیں اور ہم نافرمانی کے چکر میں پڑنے سے بالکل محفوظ ہیں۔ اس لئے ہم پر زکوٰۃ اور خیرات فرض نہیں کئے گئے۔ اب رہی وحی کی بات تو وہ صرف انسانوں پر نازل نہیں ہوئی بلکہ وحی جانوروں پر بھی نازل ہوتی رہی ہے۔ قرآن اس کی شہادت دیتا ہے فرمایا گیا ہے۔ واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا یعنی خدا نے وحی کے ذریعہ مکھی سے کہا کہ پہاڑ پر گھر بنا۔ قرآن حکیم کی اس شہادت کو کون جھٹلا سکتا ہے۔ اور یہ جو انسان دعویٰ کرتا ہے کہ ہمیں عبادت تسبیح و تہلیل کی توفیق بخشی گئی ہے۔ تو انسان کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہر مخلوق کی عبادت اور تسبیح کا اپنا ایک انداز ہے جس سے صرف وہی باخبر ہے۔ جیسا کہ خدا نے اپنی آخری کتاب میں فرمایا ہے۔ کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ یعنی ہر جانور اپنی تسبیح اور نماز سے واقف ہے اور انسان جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں عقل و فراست عطا کی گئی ہے تو یہ دعویٰ بھی صرف چرب زبانی کا شاخسانہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان نے عقل جانوروں سے حاصل کی ہے ہم بہت سی مثالوں سے یہ بات ثابت کر سکتے ہیں لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے اس وقت میں صرف ایک مثال پیش کرنے پر اکتفا کروں گا۔ مثال یہ ہے کہ جب آدم کے دو بیٹوں میں ایک عورت کی وجہ سے جھگڑا ہوا اور قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر ڈالا تو پھر اس کی یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ ہابیل کی لاش کا کیا کرے؟ قابیل اپنے بھائی کی لاش کو سر پر اٹھائے پھرتا رہا۔ پھر اس کی نظر ایک کوے پر پڑی اس نے دیکھا کہ وہ اپنے مرحوم بھائی کو زمین میں دفن کر رہا ہے تب جا کر قابیل کی یہ بات سمجھ میں آئی کہ زمین کھود کر دفن کیا جائے۔ چنانچہ قابیل نے یہ منظر دیکھ کر کہا تھا یویلتی اعجزت ان اکون مثل هذا الغراب فاواری سواۃ اخی فاصبح من النادمین یعنی افسوس کہ میں اس کوے کی برابر بھی عقل نہیں رکھتا اور قابیل نے ان الفاظ میں اپنی عاجزی اور ندامت کا اظہار کیا تو اے بادشاہ انسانوں نے بے شمار کاموں کی عقل اور سلیقہ جانوروں سے سیکھا ہے تو پھر اس پر گھمنڈ کیوں کرتے ہو کہ بس ہم ہی عقل مند اور صاحب سلیقہ ہیں۔ حالانکہ ان کے بڑوں نے جانوروں سے سلیقے سیکھے ہیں۔

ہزار داستان جب خاموش ہو گیا تو بادشاہ نے انسانوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا اب تم کیا کہتے ہو؟

ایک عراقی شخص کھڑے ہو کر بولا۔ ابھی اور بھی بہت سی خصوصیات ایسی ہیں کہ جن کی بنا پر ہم یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم مالک ہیں اور یہ جانور ہمارے غلام ہیں۔ ہمارے لئے مالک حقیقی نے انواع و اقسام کے لباس [illegible] کتان، ریشم، سوتی، اون [illegible] چاندی وغیرہ جیسی چیزیں [illegible] ہم ان کے ذریعہ ستر پوشی بھی کرتے ہیں اور زینت بھی حاصل کرتے ہیں۔ جب کہ ان جانوروں کو یہ کپڑے میسر نہیں۔ نہ انہیں [illegible] چادر بستر وغیرہ میسر ہیں یہ تو بے چارے گھر کی زمین پر ننگ دھڑنگ غلاموں کی طرح پڑے پھرتے ہیں اور یہ تمام چیزیں ہمارے مالک ہونے کی دلیل ہیں کہ اللہ نے ہم کو ہی ان جانوروں کو سرنگوں کیا ہے۔

بادشاہ نے جانوروں کی طرف دیکھ کر کہا۔ واقعتا طرح طرح کی زینتیں انسان کی بڑائی کو ثابت کرتی ہیں اور تم ان زینتوں سے بالکل محروم ہو تو اب تم اس سلسلے میں کیا کہتے ہو؟

درندوں کے وکیل گیدڑ کلیلہ نے کہا۔ تم جن کپڑوں پر اترا رہے ہو یہ پہلے زمانہ میں کہاں تھے؟ یہ لباس تو تم نے جانوروں سے چھینے ہیں۔

ایک آدمی بولا یہ سراسر الزام ہے۔

کلیلہ نے کہا یہ الزام نہیں ہے۔

آدمی نے کہا تو پھر اپنی بات کو عقل و تجربہ کی روشنی میں ثابت کرو۔

کلیلہ نے جواب دیا۔ تاریخ گواہ ہے جب آدم اور حوا کو جنت کے لباس سے محروم کر کے زمین پر اتارا گیا تو وہ درختوں کے پتوں سے اپنے بدن کے پوشیدہ مقامات کو چھپانے کی کوشش کرتے تھے چنانچہ عرصہ دراز تک انسان درختوں کے پتوں اور چھالوں سے اپنا جسم چھپاتے رہے اور انہوں نے گرم لباس حاصل کرنے [illegible] اور درختوں [illegible] انسانوں نے ریشم اور [illegible] ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انسانوں نے یہ لباس جانوروں کے تن سے ظلم و ستم کے ساتھ حاصل کیا ہے اور آج بھی [illegible] اور ترقی میں بھی انسان موسم سرما میں جو اونی لباس پہنتا ہے وہ جانوروں کی کھال سے ہی تیار ہوتا ہے گویا کہ انسان کو ہمارا مرہون منت ہونا چاہئے نہ یہ کہ ہم انسانوں کے مرہون منت ہوں اور ہمارا حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری کھالوں ہی کو ہمارے لباس کے طور پر بنایا ہے ہمیں لباس کی حاجت نہیں۔ رہی زینت کی بات تو ہم جانوروں کی کھالیں اللہ تعالیٰ نے خوبصورت بنائی ہیں جو دیکھنے میں خوشنما محسوس ہوتی ہیں جب کہ انسان کی کھال میں کوئی کشش نہیں ہے۔ خوبصورت سے خوبصورت انسان بھی اگر ننگا ہو کر کھڑا ہو جائے تو خود

انسانوں کو بدنظر آنے لگتا ہے اس لئے انسانوں کو بالوں کا [illegible] ہے اور بعض انسان جو عام طور پر بدصورت ہوتے ہیں لیکن اپنا جسم [illegible] کر کے خوبصورت نظر آنے لگتے ہیں تو کیسی خوبصورتی ہے [illegible] اور کپڑے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ [illegible] ہے جو کسی لباس کی محتاج نہیں اللہ نے ہمیں لباس کی ضرورت سے [illegible] کر کے ہم پر بہت بڑا انعام کیا ہے تمہیں لباس کا محتاج کر کے تمہارے اوپر اپنا عتاب نازل کیا ہے تم بدقسمتی اس لئے کہ تم بھی لگے رہتے ہو محنت [illegible] سے کپڑا حاصل کرتے ہو پھر اسے سلواتے پھرتے ہو پھر دن رات استعمال کرتے ہو تو کپڑا وہ میلا ہو جاتا ہے پھر اس کو دھلوانے کی فکر شروع ہو جاتی ہے یہ عتاب نہیں تو اور کیا ہے اور ہم ان تمام جھگڑوں سے آزاد [illegible] کہ اللہ نے ہمارے لئے سہولت رکھی [illegible] تمہارے لئے مشقت اور پریشانی۔ اور تم مرتے دم تک اس پریشانی میں مبتلا رہتے ہو اور دراصل یہ پریشانی اس بھول کی سزا ہے جو تمہارے جد اعلیٰ نے جنت میں کی تھی اور جس کی وجہ سے انہیں جنت سے خارج کر دیا گیا تھا۔

کلیلہ یہ کہہ کر چپ ہو گیا تو بادشاہ نے کہا انسانوں کے جد اعلیٰ کی جس بھول کی طرف تو نے اشارہ کیا ہے اس بھول کو تفصیل سے بیان کر۔ کلیلہ نے کہا انسانوں کے جد اعلیٰ آدم اور ان کی بیوی حوا جنت میں مزے کرتے تھے۔ جنت کے عمدہ میووں اور پھلوں سے مستفیض ہوتے تھے کوئی غم اور فکر نہ تھا لیکن اللہ کی طرف سے یہ تاکید تھی کہ جہاں چاہے جاؤ اور جو چاہے کرو لیکن گیہوں کے درخت کے قریب مت جاؤ۔ اگر تم اس درخت کے قریب گئے اور تم نے اس کا پھل کھا لیا تو تم جنت سے نکال دیئے جاؤ گے اور ان تمام نعمتوں سے محروم کر دیئے جاؤ گے جو تمہیں میسر ہیں۔ کچھ دنوں تک آدم اور حوا اس درخت کے قریب نہیں گئے لیکن ایک دن شیطان کے بہکانے سے انہوں نے اس درخت کے قریب جا کر اس کا پھل کھا لیا۔ پس پھر فوراً ہی وہ جنت کی نعمتوں سے محروم کر دیئے گئے اور جنت سے نکال کر زمین پر اتار دیا گیا۔ کافی مدت کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی۔ لیکن قیامت تک آدم اور حوا کی اولاد مختلف قسم کی مشقتوں کا شکار رہے گی۔ اگر آدم سے بھول نہ ہوتی تو آدم اور ان کی اولاد کو آج یہ مصائب برداشت نہ کرنے پڑتے۔

کلیلہ کی گفتگو سن کر ایک آدمی نے جھلا کر کہا کہ تمہیں یہ باتیں کہاں سے ملیں کہ تم ہم سے بازی لے گئے۔

کلیلہ نے کہا حضور [illegible]

اس آدمی نے کہا کہ تم جانوروں میں سب سے زیادہ جس عیب میں [illegible] ہو وہ یہ ہے [illegible] جانوروں میں کوئی اتحاد اور اتفاق نہیں ہے [illegible] تمہاری اتفاق سے دوسروں کو بھی نقصان کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ تم ہر وقت انہیں چیر پھاڑ کھانے کی فکر میں لگے رہتے ہو اور تمہاری دیکھا دیکھی بعض درندے درندے بھی اس اتفاق کو پھاڑتے ہیں ان کی ہڈیاں توڑتے ہیں ان کا لہو پیتے ہیں۔

کلیلہ نے کہا کہ ہم اگر ایسا کرتے ہیں تو کیوں کرتے ہیں اور یہ سب کچھ ہم نے کہاں سے سیکھا ہے کبھی تم نے اس پر بھی غور کیا۔؟

آدمی نے کہا تم فطری طور پر خبیث النفس ہو اور طبعی طور پر بدعمل ہو۔

کلیلہ نے کہا یہ تم غلط کہتے ہو اصل بات یہ ہے کہ یہ بری عادتیں ہم نے تم سے سیکھی ہیں۔ ورنہ ہم اس طرح کی برائیوں سے پہلے قطعاً ناواقف تھے۔ آدم کی پیدائش سے پہلے ہم زندہ جانوروں کا شکار نہیں کرتے تھے بلکہ جب کوئی جانور مر جاتا تھا تو اس کو کھایا کرتے تھے ہاں اگر کافی دنوں تک کوئی مردار ہمیں نظر نہ آتا اور ہم اضطرار کی حالت تک پہنچ جاتے تو پھر ایک آدھ بار کا شکار کر لیا کرتے تھے جس پر کوئی معترض نہ ہوتا تھا۔ لیکن آدم کی اولاد کے بعد جب ہم نے دیکھا کہ گدھے گھوڑے، بکرے مینڈھے گرفتار ہونے لگے اور تم شکار کر کے جنگل کے جانوروں کو کھانے لگے تم نے زندوں کو چھوڑا نہ مردوں کو تو ہمارے لئے مشکل پیدا ہوئی اور ہمیں بھی اپنا پیٹ بھرنے کے لئے زندہ جانوروں کا شکار کرنا پڑا۔ اور تم جو یہ کہتے ہو کہ ہم شقاوت قلبی میں مبتلا ہیں تو یہ بات بالکل غلط ہے۔ ہم سے زیادہ تم بے رحمی اور شقاوت قلبی کا شکار ہو۔ انسانوں سے زیادہ سخت دل کوئی مخلوق نہیں ہے تم حیوانوں کو چھریوں سے ذبح کرتے ہو اور انتہائی بے دردی کے ساتھ ان کی ہڈیاں توڑتے ہو کھال کھینچتے ہو انہیں سلاخوں پر پرو کر آگ پر بھونتے ہو ان کے دل جگر کے کباب بناتے ہو ہر طرح سے ان کو کھاتے ہو اور تم بالکل ان کے [illegible] پر ترس نہیں کھاتے۔ یہ سب باتیں شقاوت قلبی کی علامت ہیں اور یہ سب باتیں ہم نے تم سے ہی سیکھی ہیں جانوروں کو تم سے ادنیٰ فائدہ نہیں ہوتا ہے اور ان کے ذریعہ شکار کھیلتے ہو ان کو ذبح کرتے ہو ان کا گوشت اڑاتے ہو ان کی کھال کا لباس بناتے ہو اس طرح کے بے شمار فائدہ تم کو پہنچتے ہیں اور تم سے ایک فائدہ بھی کسی جانور کو نہیں پہنچتا۔ تمہارا کوئی ساتھی مرتا ہے تو تم اس کو مٹی میں دفن کر دیتے ہو۔ اس طرح تو تمہارے زندوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں نہ مردوں سے۔ اس لئے اگر تم اپنے مردوں کو دفن نہ کرو تو شاید ہم دو چار روز اپنی روزی سے بے فکر ہو جائیں لیکن تم کہاں ہمیں فائدہ پہنچانے والے اور تمہارا حال تو یہ ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہاتے ہو۔ اقتدار اور مال و دولت کی خاطر ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہو جب کہ کوئی جانور اقتدار کی خاطر اپنے بھائی کی گردن نہیں کاٹتا۔ اگر تھوڑا سا غور و فکر سے کام لو تو تمہیں اندازہ ہوگا کہ درندے انسانوں سے کہیں زیادہ بہتر اور بے ضرر ہیں۔

اس پر انسانوں کے وکیل نے کہا، جو انکو زبان چلا رہا ہے کوئی دلیل بھی ہے یا صرف بکواس ہی کا نام مناظرہ ہے؟ گیدڑ نے کہا۔ انسانوں میں جو عابد وزاہد اور اللہ کے ولی ہوتے ہیں وہ دنیا اور دنیا والوں سے قطع تعلق کر کے درندوں کی بستی میں یعنی پہاڑوں میں آ کر بیٹھ جاتے ہیں وہ انسانوں سے گھبرا کر آتے ہیں اور بے خوف وخطر جانوروں کی بستی میں رہتے ہیں اور کوئی درندہ انہیں نہیں پھاڑتا۔ کیا تم نے نہیں سنا کہ رابعہ بصریؒ جو اللہ کی ولی تھیں وہ جنگل کے بادشاہ شیر پر سوار ہو کر بے خطر پھرتی تھیں اور جنگل کا بادشاہ انہیں کچھ نہیں کہتا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ ہم اللہ کے ایک بندے کو کچھ نہیں کہتے ہم اللہ کے نافرمانوں کو پھاڑتے ہیں اور وہ ہوتے ہی اس لائق ہیں کہ انہیں پھاڑ دیا جائے جو اللہ کا نافرمان ہے وہ سب سے بڑا ظالم ہے اور جو ظالم ہو وہ اس قابل ہے کہ اس کی تکا بوٹی کر دی جائے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے نُوَلِّي بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔ یعنی ظالموں پر ہم نے ظالموں کو مسلط کیا ہے ان کے اپنے گناہوں کی وجہ سے۔

جس وقت گیدڑ اپنے کلام سے فارغ ہوا، شاہ جنات نے کہا۔ بے شک تو سچ کہتا ہے جو نیک لوگ ہیں وہ بدوں سے دور بھاگتے ہیں اور نیکوں سے الفت کرتے ہیں۔ اگر انسان شریر اور بدذات نہ ہوتے تو اللہ کے نیک بندے انسانوں کی بستی چھوڑ کر حیوانوں کی بستی میں آ کر پناہ نہ لیتے۔ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہوتا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہی شخص فتنے سے محفوظ رہے گا جو کسی ویرانے میں جا کر مقیم ہو جائے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ویرانوں میں امن وامان ہے اور انسانوں کی بستیوں میں فتنے اور خرخشے ہیں۔ جنات کی ایک جماعت کی طرف سے اس کی پرزور تائید کی گئی اور سب نے بیک زبان کہا کہ واقعتاً انسان اگر وہ برے ہوں تو وہ درندوں سے زیادہ بدتر اور نقصان پہنچانے والے ہیں اور اللہ کی بنائی ہوئی زمین پر وہ بہت بڑا بوجھ ہیں اور انسانوں کے بدترین طبقے پر قیامت قائم ہوتی ہے اور یہ بات پیغمبر آخر الزماںؐ نے ارشاد فرمائی ہے۔ یہ سن کر انسانوں کی گردنیں جھک گئیں وقت کافی ہو چکا تھا۔ عدالت پھر برخاست ہو گئی اور سب اٹھ کر اپنی اپنی پناہ گاہوں کی طرف چلے گئے۔ (باقی آئندہ)

ماہنامہ طلسماتی دنیا

گھر گھر پہنچا کر روحانی تحریک کو فروغ دیں۔ اور اس خاموش دین کی تبلیغ میں مددگار بن کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معجزے

کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے یہاں مقربین میں لکھا جائے۔ عکرمہؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور پیدا کیا اور نور کے بعد لوح وقلم اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تا قیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو۔ قلم نے پہلے جو کچھ لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے امن والی قرار دیا۔ فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام جس وقت منجنیق میں تھے۔ بسم اللہ نازل ہوئی اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان علیہ السلام کا ملک پورا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زیادہ میں اعلان کرو جس کو آیت ایمان کی ہو وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھ کر سنایا۔ سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد علیہ السلام بے شک تم اللہ کے رسول ہو اور پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کیا اے پروردگار نہیں جانتا فرمایا۔ یہ آیت ایمان ہے۔ یعنی بسم اللہ کی بات ہے اٹھتے بیٹھتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال میں یہ ہو گی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔

بخار کے لئے

دائیں ہاتھ پر گھٹنے ہوئے بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بند کر کے کھولتے جائیں اور بخار والے مریض کی پیشانی پر دم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ پانچ مرتبہ اس عمل کرنے سے بخار اتر جائے گا۔ یہ عمل کرامت سے کم نہیں۔

قسط نمبر 91

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

یوناف نے پھر اسی انداز میں پوچھ گچھ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹھہرے ہوئے ہیں انہوں نے دیکھا کہ عزازیل اور اس۔ "اے ابلیکا پہلے مجھے یہ بتا کہ عارب، بیوسا اور عبیطہ اجودھیا شہر میں کہاں اور کس کے ساتھ ہی اس وقت کہاں ہیں۔"

اس پر ابلیکا بولی۔ "اے یوناف، عارب، بیوسا اور عبیطہ اس وقت اجودھیا شہر کے مشرقی حصے میں ایک بوڑھی خاتون منتھرا کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور منتھرا نام کی یہ خاتون اکیلی ہی ہے اس کا خاوند مر چکا ہے اور کوئی اولاد نہیں۔ لہٰذا عارب، بیوسا اور عبیطہ اس کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں اور مزید یہ کہ منتھرا نام کی جو بڑھیا ہے اس کا تعلق اجودھیا شہر کے راجا دسرتھ کی رانی کیکئی کے میکے والوں کے قدیم خدمت گزاروں میں سے ہے۔ لہٰذا اس منتھرا کا راجا کے محل میں بھی آنا جانا ہے اور مجھے خدشہ ہے کہ عارب رام کو زیر کرنے کے لئے اور بدی کے پھیلاؤ کے لئے اس بڑھیا منتھرا کو بھی استعمال کرے گا۔

اور اے یوناف جہاں تک عزازیل اور اس کے ساتھیوں کا تعلق ہے تو عارب، بیوسا اور عبیطہ کے ساتھ یہ گفتگو کرنے کے بعد عزازیل قب، خونہ اور اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ وہاں سے چلا گیا تھا لیکن جاتے جاتے اس نے عارب کو بتا دیا تھا کہ وہ انہی سرحدوں کے اندر مصروف کار رہے گا تاکہ بدی کی قوتوں کے سامنے رام کو زیر کیا جا سکے۔ اے یوناف اب بتا تمہارا کیا خیال ہے۔"

اس پر یوناف نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "اے ابلیکا اب چونکہ تم مجھے پوری تفصیل کے ساتھ حالات بتا چکی ہو۔ لہٰذا میرا فیصلہ یہ ہے کہ میں ابھی اور اسی وقت اجودھیا شہر کی طرف کوچ کروں گا اور وہاں نہ صرف یہ کہ رام کے ساتھ مل کر نیکی کے فروغ کا کام کروں گا بلکہ ان شیطانی اور بدی کی قوتوں کے خلاف رام کی حفاظت بھی کروں گا۔"

اس پر ابلیکا نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ "آؤ یہاں سے کوچ کریں۔" یوناف فوراً اپنی پراسرار قوتوں کو حرکت میں لایا اور وہ اس شہر سے اجودھیا کی طرف کوچ کر گیا۔

□□□□□□□□

ایک روز اجودھیا کا راجا دسرتھ راج محل میں اپنے [illegible] اہل کاروں کے ساتھ رام کی شادی کے متعلق گفتگو کر رہا تھا کہ اجودھیا کے نواح کا مہارشی وشوامتر وہاں داخل ہوا اسے دیکھتے ہی راجا سمیت سب لوگ اس کی تعظیم کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے پھر راجا دسرتھ نے مہارشی وشوامتر کو اپنے اور گرو وشسٹ کے درمیان عزت اور احترام کے ساتھ بٹھایا۔ گرو وشسٹ وہی تھا جس نے اپنے آشرم سے راجا دسرتھ کو پانی مہیا کیا تھا جس کی وجہ سے راجا کی تینوں رانیوں کے چار بیٹے ہوئے تھے اور اسی گرو وشسٹ کے آشرم میں رام اور اس کے بھائی لچھمن، بھرت اور شترو گھن نے پرورش اور جنگی تربیت پائی تھی۔

وشوامتر کو اپنے اور گرو وشسٹ کے درمیان عزت کے ساتھ بٹھانے کے بعد اجودھیا کے راجا دسرتھ نے بڑی عاجزی اور انکساری سے پوچھا۔ "اے منی راج! آج آپ نے اس راج محل کی طرف آنے کے لئے زحمت کی۔ مجھے حکم دیا ہوتا۔ میں خود آپ کی سیوا میں حاضر ہوتا۔ حکم کیجئے میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔"

اس پر منی راج نے ایک بار غور سے باری باری راجا دسرتھ اور گرو وشسٹ کی طرف دیکھا۔ پھر اس نے کہا۔ "اے راجا! میں تیرے پاس ایک سلسلے میں مدد طلب کرنے کے لئے آیا ہوں۔"

راجا دسرتھ نے حیرت اور پریشانی کے عالم میں کہا۔ "اے منی راج! لوگ تو اپنے کام سنوارنے میں آپ کی مدد طلب کرتے ہیں۔ حیرت ہے میں کیونکر آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔"

منی راج نے کہا۔ "اے راجا! تیرے نواحی علاقوں میں دو راکشش رہتے ہیں جن کے نام ماریچ اور سباہو ہیں ان دونوں نے قرب و جوار کی آبادیوں میں تباہی اور بربادی پھیلا رکھی ہے۔ میں اسی لئے آیا ہوں کہ ان دونوں راکششوں کو ختم کرنے کے لئے تم میری مدد کرو۔"

راجا دسرتھ نے پوچھا۔ "اے منی راج! ان راکششوں کو ختم کرنے کے لئے میں کیا خدمت انجام دے سکتا ہوں۔"

منی راج نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "اے راجا! ان دونوں راکششوں کو صرف تمہارا بیٹا رام ہی ختم کر سکتا ہے۔ پس تم رام کو میرے ساتھ روانہ کرو تاکہ میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں اور اس کی مدد سے ان دونوں راکششوں

کا خاتمہ کروں تاکہ وہاں کے رہنے والے لوگوں کو آرام و چین نصیب ہو۔"

منی راج کی یہ گفتگو سن کر راجا دسرتھ چونک اٹھا۔ منی راج کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے منت کرنے کے انداز میں کہا۔ "اے سوامی، رام تو ابھی بالک ہے، چھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے سنسار کے اندر زندگی بسر کرنے کا کوئی طریقہ اور تجربہ بھی نہیں حاصل کیا۔ پھر وہ میری پہلی اولاد ہے اور اس کی پرورش ایسے لاڈ پیار سے کی ہے کہ وہ کیسے اور کیونکر ماریچ اور صباہو نام کے ان راکششوں پر قابو پا سکے گا۔؟ اے منی راج مجھ پر رحم کیجئے اور ان راکششوں پر قابو پانے کے لئے راج کمار رام مجھ سے طلب نہ کیجئے۔"

دسرتھ کی اس گفتگو پر منی راج نے برہمی اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے راجا دسرتھ! تم مجھے وچن دے کر پھر رہے ہو۔ تم نے میرے ساتھ عہد کیا تھا کہ تم میری بات مانو گے اور اب کہ جب میں نے راج کمار رام کی مانگ کی ہے تو تم مجھے ٹالنے کی کوشش کرنے لگے ہو۔"

راجا دسرتھ نے بڑی عاجزی سے کہا۔ "اے سوامی! ان راکششوں پر قابو پانے کے لئے میں خود آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہوں۔"

اس پر منی راج نے اور زیادہ ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "نہیں ہرگز نہیں۔ راکششوں پر قابو پانے کے لئے مجھے صرف تمہارے بیٹے رام ہی کی ضرورت ہے اس کے علاوہ میں تم سے کسی چیز کی مانگ نہیں کرتا۔"

"راجا دسرتھ نے پھر منت کرنے کے انداز میں کہا۔ "اے منی راج، پرماتما کے لئے مجھ پر کرپا کریں۔ راج کمار رام کے بغیر میں اس راج محل میں ایک پل بھی نہ رہ سکوں گا اور اگر ان راکششوں کے مقابلے میں رام کو کچھ ہو گیا تو میں خود بھی زندہ نہ رہ سکوں گا۔"

منی راج نے انتہائی غضب ناک انداز میں راجا دسرتھ کی طرف دیکھا پھر فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "اے دسرتھ! تم نے میرے ساتھ کیا ہوا عہد توڑا ہے، میرے ساتھ بدمعاملگی کا سلوک کیا ہے۔ لہٰذا میں جاتا ہوں مگر یاد رکھو اب آئندہ کے لئے میں تمہاری شکل تک نہ دیکھوں گا۔"

منی راج غصے اور خفگی میں دروازے پاس پہنچا ہی چاہتا تھا کہ گرو وشسٹ جو رام اور اس کے بھائیوں کا استاد تھا۔ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑتے ہوئے اس نے انتہائی عاجزی سے منی راج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے گرو دیو! تم رکئے اور جو کچھ یہ بدمعاملگی کا سلوک اس راج محل میں ہوا اسے فراموش کر دیجئے میں آپ کے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ آپ کے ہر حکم اور آپ کی ہر آگیا کا پالن کیا جائے گا۔" پھر گرو وشسٹ نے راجا دسرتھ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے راجا! گرو راج کی خفگیوں سے تم واقف ہو ایسا نہ ہو گرو دیو یہاں سے ناراض ہو کر چلے جائیں اور ان کی خفگی اس سارے راج محل کو بھسم کر کے رکھ دے پھر اس وقت نہ تم رہو گے نہ رام لہٰذا میرا تمہیں مخلصانہ مشورہ یہی ہے کہ راج کمار رام کو منی راج کے ساتھ بھیج دو اور یہی نہیں بلکہ رام کو منی راج کے ساتھ روانہ کر دو کہ راج کمار رام شادی کرنے کے لئے منی راج کے ساتھ خوشی جا رہا ہے۔"

گرو وشسٹ کی اس گفتگو پر راجا دسرتھ، رام کو منی راج کے ساتھ بھیجنے پر آمادہ ہو گیا لہٰذا اس نے بڑے انکسار سے منی راج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے سوامی، آپ مالک ہیں۔ راج کمار رام کو اپنے ساتھ لے جائیے۔ آپ کے حکم کے خلاف میں کوئی بات نہ کروں گا۔"

منی راج خوش ہو گیا۔ تیزی کے ساتھ وہ مڑا اور راجا کو اس نے گلے لگا لیا۔

پھر راجا دسرتھ نے اپنے قریب کھڑے راج کمار رام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "رام میرے بیٹے! تم گرو دیو منی راج کے ساتھ روانہ ہو جاؤ اور جو خدمت تم سے یہ لینا چاہتے ہیں اسے بخوشی قبول کرو۔ مجھے امید ہے کہ منی راج کے ساتھ کام کرتے ہوئے تم کامیاب رہو گے۔" دسرتھ جب خاموش ہوا تو رام کے بھائی لچھمن نے کہا۔

"اب جب کہ رام گرو دیو منی راج کے ساتھ روانہ ہو رہے ہیں تو میں یہاں اکیلا رہ کر کیا کروں گا۔ لہٰذا میں بھی رام کے ساتھ روانہ ہوں گا تاکہ ضرورت کے وقت اس کا ساتھ دے سکوں اور اس کے دکھ اور تکلیفوں کو بانٹ سکوں۔"

لچھمن کی اس پیشکش پر راجا نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "ہاں لچھمن، میں تمہیں رام کے ساتھ جانے کی اجازت دیتا ہوں۔" اس کے ساتھ منی راج، رام اور لچھمن دونوں بھائیوں کو لے کر اجودھیا کے راج محل سے روانہ ہو گیا۔

جس وقت منی راج، رام اور اس کے بھائی لچھمن کو لے کر اجودھیا کے راج محل سے نکل رہا تھا اسی وقت یوناف راج محل کے سامنے نمودار ہوا وہ فوراً منی راج، رام اور لچھمن کو راج محل سے نکلتے ہوئے دیکھ رہا تھا اسی لمحے الیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور بڑی تیزی سے اس نے کہا۔ "اے یوناف! یہ جو تین اشخاص راج محل سے باہر نکل رہے ہیں ان میں سے جو بڑی عمر کا ہے یہی منی راج ہے جس کے ذہن میں یہ بات ڈالی گئی تھی کہ ماریچ اور صباہو نام کے راکششوں کو صرف رام ہی ختم کر سکتا ہے اور اب یہ منی راج اس راج محل میں داخل ہوا تھا اور یہاں کے راجا سے گفتگو کرنے کے بعد اس کے بیٹے رام اور رام کے بھائی لچھمن کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے۔ یہ دونوں جوان جو اس کے ساتھ ہیں ان میں سے جو بالکل منی راج کے ساتھ ہے وہ رام

ہے اور دوسرا اس کا بھائی لچھمن ہے۔ اب یہ منی راج ان دونوں کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے تاکہ ان راکششوں پر قابو پائے جس کے پیچھے عارب اور عزازیل کا ہاتھ ہے۔"

اس پر یوناف نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے ابلیکا اب تم مطمئن رہو۔ میں بھی اس منی راج اور رام لچھمن کے ساتھ یہاں سے کوچ کرتا ہوں چونکہ یہ تینوں نیکی اور بھلائی کی علامت ہیں۔ لہٰذا میں نیکی کے فروغ کے لئے ہر قدم پر ہر موڑ پر ان کی مدد کروں گا۔" اس کے ساتھ ہی یوناف پھر اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور منی راج، رام اور لچھمن کے پیچھے ہو لیا۔

عارب، بیوسا اور ربیطہ متھرا کے گھر میں بڑے پرسکون انداز میں اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ عزازیل ان کے سامنے نمودار ہوا اور بڑی تیزی سے ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیزو! تمہارے امتحان اور تمہاری قوت آزمائی کا وقت آ گیا ہے۔ اے عارب غور سے سنو۔ اس منی راج کے ذہن میں جو تم نے یہ بات ڈالی تھی کہ ماریچھ اور صبا جو رام کے راکششوں پر صرف رام ہی قابو پا سکتا ہے تو وہ منی راج اجودھیا کے راجا دسرتھ کے پاس آ گیا اور اسے اس پر آمادہ کر لیا کہ ان راکششوں پر قابو پانے کے لئے وہ اپنے بیٹے رام کو اس کے ساتھ بھیج دے۔ اب منی راج، رام کو اپنے ساتھ لے کر راج محل سے روانہ ہو گیا ہے تاکہ ان راکششوں پر قابو پائے اور رام کے ساتھ ضد کر کے اس کا بھائی لچھمن بھی منی راج کے ساتھ ہی اجودھیا سے کوچ کر گیا ہے۔ ایک اور بات میرے عزیزو تمہارے لئے پریشانی کا باعث ہے وہ یہ کہ یوناف بھی اجودھیا شہر میں آ نمودار ہوا ہے اور مجھے خدشہ ہے کہ وہ بھی ابلیکا کے ساتھ کہیں رام لچھمن اور منی راج کی مدد پر آمادہ نہ ہو جائے لہٰذا اے عزیزو اجودھیا کے نواحی علاقوں کا رخ کریں اور رام کے مقابلے میں ان راکششوں کی مدد کریں۔ عزازیل کے اس انکشاف پر عارب، بیوسا اور ربیطہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر عزازیل کے ساتھ وہاں سے کوچ کر گئے۔

منی راج، رام، لچھمن کو لے کر اس گھنے جنگلے کی طرف گیا جس کے اندر ایک راکشش کی رہائش تھی۔ ان کے وہاں پہنچنے پر یوناف بھی نمودار ہوا۔ اس موقع پر ابلیکا نے یوناف کی گردن پر لمس دیا اور کہا۔ "یوناف! عارب، بیوسا اور ربیطہ کے علاوہ عزازیل بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس راکشش کی مدد کے لئے آ گیا ہے جس کے مقابلے کے لئے یہ منی راج رام کو یہاں لے کر آیا ہے۔ اب کہو تمہارا کیا ارادہ ہے۔"

اس پر یوناف نے مدھم اور دلربا آواز میں کہا۔ "اے ابلیکا اس مقابلے کے دوران تم وہاں ہی رہنا اور جوں ہی حملہ اس راکشش یا عزازیل کی طرف سے کیا جائے اسے تم ناکام بنا کر رکھ دینا۔ یہ بھی اپنے ذہن میں رکھنا جب راکشش یا عزازیل یا اس کے ساتھی یا عارب، بیوسا اور ربیطہ کی طرف سے کوئی کارروائی رام کو نقصان پہنچانے کے لئے کی جائے گی تو اے ابلیکا میں رام کی طرف سے تیر چلاؤں گا۔ تم ان تیروں کو واسطہ بناتے ہوئے ان شیطانی قوتوں کے سارے حملوں کو ناکام بنا دینا۔"

اس پر ابلیکا نے اپنی کھنکتی ہوئی اور گونجتی ہوئی آواز میں کہا۔ "اے میرے حبیب! تم بے فکر رہو جس خواہش کا تم اظہار کر رہے ہو میں یقیناً ایسا ہی کروں گی۔"

یوناف اس جگہ آیا جہاں منی راج، رام اور لچھمن کھڑے ہوئے تھے۔ یوناف کو وہاں اچانک دیکھ کر منی راج نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے منش! تو اچانک کہاں سے نمودار ہوا ہے تو کون ہے اور یہاں اچانک تیرے نمودار ہونے کا کیا مقصد اور کیا ارادہ ہے۔"

اس پر یوناف منی راج کے نزدیک ہوا، پھر اس نے ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیزو میرے متعلق جاننا تمہارے لئے اس قدر ہی کافی ہے کہ میں نیکی کی ایک علامت ہوں اور چونکہ تم تینوں نیکی کے فروغ کے لئے نکلے ہو۔ لہٰذا میں تمہارا ساتھ دوں گا۔ اس راکشش کے خاتمے کے لئے مل کر کام کیا جائے۔ اس راکشش کے ساتھ شیطانی اور بدی کی قوتیں بھی ہیں۔ بدی کی ان قوتوں پر قابو پانے کے لئے اے میرے عزیزو میں پوری طرح تمہارے ساتھ ہوں اور میں تم تینوں کو یقین دلاتا ہوں کہ آج اس … جنگلے کے اندر تم سب مل کر بدی کی قوتوں کو اپنے سامنے ذلیل اور رسوا کر کے رکھ دیں گے۔

اے میرے عزیزو! مطمئن رہنا اور کسی طرح کی گھبراہٹ اپنے اوپر طاری نہ ہونے دینا اس لئے کہ میں تمہارے ساتھ ایک مافوق الفطرت انسان کی حیثیت سے موجود ہوں اور ہر طرح سے تمہاری مدد کروں گا۔" ذرا رک کر یوناف نے اس بار رام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے رام جب راکشش یا اس کی مددگار قوتیں تم لوگوں کے سامنے نمودار ہوں اور وہ تم پر کسی بھی طرح حملہ کریں تو اس کے جواب میں تم تیر چلا دینا اور پھر دیکھنا کہ میری پراسرار قوتیں کس طرح تمہارے تیروں کو ذریعہ اور آلہ بنا کر شیطانی قوتوں کے سارے ہی حملوں کو ناکام بنا دیتی ہیں۔"

یوناف کی گفتگو پر منی راج نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ "اے اجنبی! اگر تم نیکی کی علامت ہو تو پھر یہ ہماری خوش بختی ہے کہ تم ہمارے ساتھ ہو۔ پیارے منش! تم نیکی کی علامت ضرور ہو پھر اس کے علاوہ تمہارا کوئی نام بھی

لکشمن پرسورام کو سمجھانے کی کوشش میں ... ان کا غصہ بڑھ گیا۔ تب انہوں نے راجا جنک کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "یہ کمان کس نے توڑی ہے اور کس نے سیتا کو بیاہا ہے؟" راجا جنک ... نے کہا ... یہ بتا دیا ہے وہ میری سزا اور میرے غصے سے نہیں بچ سکے گا۔"

ان الفاظ کا راجا جنک کا جواب ... تو رام کے بھائی لکشمن آگے بڑھا اور اس نے پرسورام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "یہ کمان بہت ایک عرصے سے ٹوٹی ہے پھر تمہارا اس سے کیا تعلق ہے ...؟"

لکشمن کے اس سوال پر پرسورام نے برہم ہوتے ہوئے کہا۔ "کمترین جوان ہے تو نہیں جانتا کہ میں کون ہوں اور کس قوت کا مالک ہوں۔ راجا جنک اور اس کی ذات سے پوری طرح واقف ہے۔ ... تو کیوں بیچ میں بول پڑا۔"

اس پر لکشمن نے کہا۔ "پرسورام تم ... سے میرا بھی تعلق ہے ... میں اس گفتگو میں بول پڑا ہوں۔"

پرسورام نے پھر اسی لہجے میں پوچھا۔ "تو کون ہے؟"

"میں رام کا بھائی لکشمن ہوں۔ میں رام سے تعلق رکھتا ہوں یہ کمان میرے بھائی نے توڑ کر سیتا کو حاصل کیا ہے۔"

اس پر پرسورام نے غصے کی انتہا میں کہا۔ "اگر یہ کمان تیرے بھائی نے توڑی ہے تو وہ کہاں ہے۔ چپ کر کھڑا ہے۔ مجھے اس کے سامنے کیوں نہیں کرو بجائے خود ... سے ... گر میرے ساتھ گفتگو کر رہا ہے۔"

رام سامنے آیا اور پرسورام کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے انتہائی عاجزی سے کہا۔ "اے مہاراج یہ کمان میں نے توڑی ہے۔"

اس پر پرسورام نے برہم ہو کر پوچھا۔ "تو نے کیسے اس کمان کو اٹھایا اور کیسے توڑ دیا؟"

رام نے پھر پہلے ہی انداز کے ساتھ کہا۔ "اس میں نے تو کمان پر ہاتھ رکھا اور اسے اٹھایا اور جب میں نے اس کمان کو اپنے گھٹنے پر رکھا تو یہ ٹوٹ گئی۔"

اس پر پرسورام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کمان رام کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ "اگر تم ایسے ہی بہادر ہو اور اسی قدر طاقت رکھتے ہو تو ذرا یہ کمان اٹھا کر کھینچ کر دکھاؤ۔"

رام نے وہ کمان لے لی اور سب کے سامنے اس نے اس کمان کو کھینچ کر رکھ دیا۔ تب پرسورام بہت شرمندہ سا ہوا۔ اس کی گردن جھک گئی پھر اس نے وہاں کھڑے سب لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔ "اس کمان کو توڑنے والا بھی رام اور میرا نام بھی پرسورام ہے لیکن وہ رام ایک چھوٹا گیا میں رہ گئے۔" اس کے بعد پرسورام گردن جھکائے راجا جنک کے راج محل سے نکل گیا۔

پرسورام کے چلے جانے کے بعد راجا جنک نے سکھ کا سانس لیا پھر اس نے اپنے قاصد اجودھیا کی طرف روانہ کئے اور رام کے باپ راجا دسرتھ کو رام اور سیتا کی شادی کی اطلاع دینے کے علاوہ اس نے راجا دسرتھ کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ اپنے شہر متھلا میں آنے کی دعوت بھی دی۔ رام کا باپ اور اجودھیا کا راجا دسرتھ رام اور سیتا کی شادی کی خبر سن کر بے حد خوش ہوا۔ پس وہ اپنے دونوں بیٹوں تینوں بیویوں اپنے گرو وشسٹ اور چند دیگر منتریوں اور اراکین سلطنت کے ساتھ اجودھیا سے راجا جنک کے شہر متھلا کی طرف روانہ ہو گیا۔

اجودھیا کا راجا دسرتھ جب سب کے ساتھ متھلا پہنچا تو راجا جنک کے اہل خانہ اور منتریوں نے ان کا شاندار استقبال کیا اور ایک جشن کی صورت میں انہیں متھلا کے راج محل کی طرف لے گیا۔ سب سے پہلے رام اور سیتا کی شادی کی خوشیاں منائی گئیں۔ اس کے بعد راجا دسرتھ نے رضامندی ظاہر کرنے کے بعد راجا جنک نے اپنی چھوٹی بیٹی اُرملا کی شادی لکشمن سے اور اپنے بھائی کشدھوج کی دونوں دختروں ماندوی اور شرت کیرتی کی شادیاں بھرت اور شتروگھن کے ساتھ کر دی گئیں۔ چند روز تک ان شادیوں کی وجہ سے متھلا شہر کے اندر خوشیوں اور جشن کا سماں رہا۔ پھر اجودھیا کا راجا دسرتھ اپنی بیویوں، بیٹوں، بہوؤں اور دیگر لوگوں کے ساتھ متھلا سے اپنے شہر اجودھیا کی طرف کوچ کر گیا۔

* * * * * * * * * * * * * * * *

متھلا شہر سے واپسی پر یوناف جب اجودھیا شہر میں داخل ہوا تو عارب نے اس کی گردن پر لمس کیا اور ساتھ ہی اس کی آواز بھی یوناف کی سماعت سے ٹکرائی۔ "یوناف، یوناف، عزازیل ان دنوں ہندوستان کے راجاؤں کے درمیان مسائل کھڑے کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بنگال کی سرزمین میں اس نے بڑی تباہی ... کو کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے۔ مشرقی بنگال کے ایک جھیل میں بیرا جھیل کے آس پاس کی بستیوں کے اندر نر اور مادہ چیتوں کے ذریعہ خوف و ہراس اور خونخواری کو پھیلا رکھا ہے۔ یہ دونوں نر اور مادہ چیتے دراصل انسان ہی ہوتے تھے لیکن یہ چونکہ عزازیل کے ایک ساتھی ... سے تعلق رکھتے ہیں جس نے چیتے کا روپ دھار رکھا ہے اور ایک عورت کے ساتھ مل کر اس نے نر اور مادہ چیتے اپنی مرضی کے مطابق جب چاہیں انسان اور چیتے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں وہاں کے مقامی لوگ ان چیتوں کی خونخواری سے تنگ اور بیزار بھی ہیں۔ گو چیتے کا شکار وہاں کے لوگوں کے لئے ایک معمولی کام ہے لیکن یہ چیتے غیر معمولی ہیں اور خطرے کے وقت یہ روپ بدل کر انسانوں میں شامل ہو جاتے ہیں اس لئے مقامی لوگ ان پر قابو پانے میں ناکام ہیں اور چیتے اپنی مرضی کے مطابق آدم خوری کرنے پر آزاد ہیں۔ یوناف اس سے قبل میرا ارادہ تھا کہ رام

کو شیطانی قوتوں سے محفوظ کرنے کے بعد ہم دونوں مغربی افریقہ کے وحشی حصوں میں پھیل کر وار کریں گے اور وہاں بنی نوع انسان کو چیتوں کی اس یلغار اور آدم خوری سے نجات دلائیں گے پر ایسا لگتا ہے قدرت کو ابھی ایسا منظور نہیں ہے۔ اس لئے کہ عزازیل نے ہمارے لئے ایک اور بڑا مسئلہ کھڑا کر کے رکھ دیا ہے۔"

یوناف نے تجسس اور فکر مندی سے پوچھا۔ "اے ابلیکا! اس نامراد اور بدبخت ملعون عزازیل نے اب ہمارے لئے کیا نیا مسئلہ کھڑا کیا ہے۔؟"

اس پر ابلیکا بولی۔ "اے یوناف اتم جانتے ہو کہ بنی اسرائیل وحدانیت کی پیروی کرتے ہوئے فلسطین کے اندر ایک بڑی قوت کی صورت اختیار کر گئے تھے پھر آہستہ آہستہ بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کرنا شروع کر دی اور عزازیل نے انہیں شرک میں ملوث کر کے رکھ دیا۔ اور پھر ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل وحدانیت اور خدائے واحد کو فراموش کر کے آس پاس کی اقوام کے دیوی دیوتاؤں کی پرستش میں مشغول ہو گئے۔ سب سے زیادہ بعل دیوتا اور عشتار دیوی نے ان کے اندر فروغ پایا۔ ان ہی دنوں بنی اسرائیل کے اندر قاضی[1] مقرر ہونا شروع ہو گئے۔ یہ قاضی نہ صرف بنی اسرائیل کے اندر ایک طرح کے حکمراں ہوتے ہیں بلکہ یہ بنی اسرائیل کے تصفیہ طلب امور کا فیصلہ کرنے کے علاوہ انہیں صرف خدائے واحد کی عبادت کرنے کی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔

اے یوناف اس سے قبل ایک شخص آہود بنی اسرائیل کا قاضی تھا اور اس آہود نے بنی اسرائیل کو موآبیوں کی غلامی اور یلغار سے نجات دی تھی۔ اب ایک عورت بنی اسرائیل کی قاضی مقرر ہوئی ہے۔ یہ عورت انتہائی خوبصورت اور نیک وصالح ہے۔ اس کا نام دبورہ[2] ہے۔ اور اس کے شوہر کا نام لفیدوت[3] ہے اب عزازیل دبورہ نام کی اس قاضی عورت کے خلاف حرکت میں آیا ہے اور اس نے کنعانیوں کے بادشاہ یابین[4] کو بنی اسرائیل کے خلاف ابھارا ہے اور اسے یہ ترغیب دی ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی قاضی عورت دبورہ کو قتل کر کے بنی اسرائیل کے علاقوں پر قبضہ کر کے انہیں اپنا غلام بنالے۔ عزازیل کی اس ترغیب پر کنعانیوں کے بادشاہ نے اپنی جنگی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ بنی اسرائیل پر حملہ آور ہونے اور انہیں اپنا غلام بنانے کے لئے کنعانیوں کے بادشاہ نے لوہے کی نو سو رتھیں تیار کی ہیں۔

●●●●●●●

[1] ماخوذ از توریت ۔[2] توریت کے مطابق یہ عورت رامہ اور بیت ایل کے درمیان بیٹھتی اور بنی اسرائیل کے فیصلے کیا کرتی تھی ۔[3] دبورہ کے اس شوہر کا نام توریت سے لیا گیا ہے ۔[4] کنعانیوں کا یہ بادشاہ انتہائی جنگجو تھا اور حروست شہر میں اس نے بنی اسرائیل کے خلاف جنگی تیاریاں شروع کر رکھی تھیں۔

Ph: 01336-224027 (O)
222701 (R)

مجرب تعویذات

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہ جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کر دیتا ہے۔

خاتم مقطعات : حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزق حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت و ترقی درجات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے حکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک۔

لاکٹ : حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ ہدیہ -/80 روپے

خاتم عزیزی : مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے "عزیز" کے حروف کا نقش ہے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک

مدنی تختی : بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ -/40 روپے

لوح عزیزی : ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کے لئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ ہدیہ -/20 روپے

نوٹ : ڈاک کے ذریعہ منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طلب گار ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔
براہ کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ (زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانۂ رحمت افریقی منزل قدیم محلہ شاہ ولایت دیوبند ضلع سہارنپور یوپی

KASHANA-E-RAHMAT
AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

ودیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

مسلمان اپنا رشتہ قرآن وسنت سے مضبوط کریں۔ (مولانا احسان اللہ)

نئی دہلی، ۱۵اپریل سماج نیوز سروس۔ عصر حاضر میں معاشرے کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان اپنا رشتہ قرآن وسنت کے ساتھ مضبوط کرے۔ کیونکہ فکری گمراہی وعملی بے راہ روی کو دور کرنے کے لئے پیغمبر اسلام کی عہد ساز شخصیت ہمارے لئے نمونۂ عمل ہے۔ مسجد یا رسول دارالعلوم حاکم میاں نیو سیما پوری دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مولانا سید احسان اللہ، ابوسعید میاں الہ آبادی نے مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔ قبل ازیں مولانا ذیشان احمد مصباحی، مولانا محمد عارف اقبال اور مولانا محمد صابر القادری نے سیرت نبوی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے لوگوں کو پابند صوم وصلوٰۃ ہونے کی تلقین کی۔ مولانا محمد عمران الہ آبادی نے اسلام کو امن کا داعی، اخوت ومساوات کا ضامن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو عام کرنے والا مذہب قرار دیا۔ اجلاس کا آغاز قاری ناصر رضا نے آیت قرآنی سے کیا جب کہ قیام الدین مصباحی، رفعت رضا مصباحی اور شکیل وغیرہ نے نعت پیش کیں۔

تعلیم سے انسان میں فکری ارتقا پیدا ہوتی ہے (بھابھیہ)

پٹنہ ۱۵اپریل، سماج نیوز سروس: گورنر آر ایل بھابھیہ نے کہا ہے کہ علم سے انسان میں فکری ارتقا پیدا ہوتی ہے اور علم کا بہترین ذریعہ مطالعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی، دماغی اور ذہنی نشوونما کے لئے علم کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ وہ آج بھارتیہ نرتیہ کلا مندر اوپن منچ میں نئی رضا ہائی اسکول کی سالانہ تقسیم انعامات تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ انسان کی شخصیت کے فروغ میں علم کا اہم کردار ہے۔ علم ہی انسان کو باکردار، اصول پسند اور اخلاق مند بناتا ہے اور علم انسان کے اندر کمال پیدا کرتا ہے۔ تعلیم کے بغیر کوئی قوم اور ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے اور اساتذہ کا بھی اعلیٰ اخلاق مند اور مضبوط کردار کا ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے نئی رضا ہائی اسکول کی کارکردگی کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ادارہ مسلسل تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے جس کے لئے ادارے کے تمام اراکین مبارک باد کے قابل ہیں اس سے قبل گورنر نے شمع روشن کر کے تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر نئی رضا ہائی اسکول کے ڈائرکٹر ساجد رضا خاں نے گورنر کو مومنٹو پیش کیا جب کہ پرنسپل فرح خاں نے استقبالیہ خطبے میں گورنر کی تشریف آوری کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گورنر نے اسکول کے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں خاتون سمیت ۳ فلسطینی شہید

مقبوضہ بیت المقدس (جنگ نیوز) صیہونی فوج نے فائرنگ کر کے خاتون سمیت ۳ فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ حملے میں شہید ہونے والی خاتون نے اسرائیلی علاقہ میں گھس کر اسرائیلی بیس پر قائم گارڈز کی ایک پوسٹ پر فائرنگ کی۔ جس کے بعد اس کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ دیگر دو فلسطینیوں کو غزہ بارڈر کے قریب فائرنگ کر کے شہید کردیا گیا ہے اسرائیلی فوج کے مطابق فائرنگ میں کئی فلسطینی مزاحمت کار مارے گئے ہیں۔

TILISMATI DUNIYA
(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND-247554

طلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2009-11

اِدارہ رُوحانی دُنیا دہلی..... ایک دھوکہ..... ایک فراڈ

یہ ادارہ مکتبہ روحانی دنیا دیوبند کی ذاتی مطبوعات از راہ بے ایمانی چھاپ رہا ہے۔ اس ادارے کا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی پتہ ہے۔ اس کی مطبوعات علمی اور روحانی اغلاط سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ عام لوگ فریب کھاکر ان مطبوعات کو خرید لیتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں۔

جو لوگ **حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب** کے علمی اور روحانی لٹریچر سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں اور حضرت مولانا کی دعاؤں اور سرپرستی کے طالب ہیں ان کو چاہیے کہ وہ مولانا کی کتابیں خریدتے وقت ان کتابوں پر چھپا ہوا پتہ ضرور پڑھ لیں۔

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تمام تصانیف **مکتبہ روحانی دنیا دیوبند** سے چھاپی گئیں ہیں۔ اور یہ تصانیف تمام شہروں میں دستیاب ہیں مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ایک معیاری ادارہ ہے۔ اور اس کی تمام مطبوعات معیاری کتابت وطباعت اور معیاری کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں۔ ان کے سرورق بھی معیاری ہوتے ہیں جب کہ غیر معیاری ناشرین محض اپنا پیٹ بھرنے کے لئے غیر معیاری کاغذ غیر معیاری طباعت اور غیر معیاری سرورق کے ساتھ ان کتابوں کو زیادہ کمیشن پر فروخت کرتے ہیں۔ اور تاجر حضرات زیادہ کمیشن کے چکر میں ان کتابوں کو خرید لیتے ہیں اس طرح تاجر حضرات تو کچھ بچا لیتے ہیں اور خریداروں کو نقصان ہوتا ہے۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب سے روحانی تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مطبوعات کو رد کردیں جو چوری سے اور بے ایمانی سے چھاپی جارہی ہیں۔ یقین کریں کہ کسی بھی رائٹر کی کتاب اس کی اجازت کے بغیر چھاپنا اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی کی پکی ہوئی ہانڈی اٹھاکر لے جاؤ اور ہڑپ کرلو۔ جو ناشر اور تاجر کسی کا دل دکھاکر کتابوں کی اشاعت اور تجارت کررہے ہیں وہ اللہ کے یہاں مسئول ہوں گے اور ہمیشہ خیر و برکت سے محروم رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جس طرح چوری کی جائے نماز پر نماز نہیں ہوتی اور چوری کی تسبیح پر ذکر کرنا گناہ ہے اسی طرح چوری سے چھاپی گئی کتابوں سے روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ صاحب ایمان اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اتنی سی بات کافی ہے۔ اور جو لوگ نہ ایمان رکھتے ہیں نہ خوف آخرت رکھتے ہیں اور جنہیں شرم بھی نہیں ہوتی ان کو سمجھانا اور نصیحت کرنا فضول ہے۔

یہ ایک درخواست ہے۔ امید ہے کہ ہماری مطبوعات سے استفادہ کرنے والے اس درخواست کو اہمیت دیں گے۔

درخواست کنندہ **مکتبہ رُوحانی دُنیا دیوبند** محلہ ابوالمعالی دیوبند فون نمبر